Ligero
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
www.Kitabnagri.com
فقط ذوقِ پرواز ہے زندگی
حبیبہ اشفاق

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیشِ لفظ

اسلام علیکم !

سب سے پہلے میں اپنے رب کی شکر گزار ہوں جس نے مجھے اتنی طاقت دی کہ میں یہ کوشش کر سکی۔۔۔

اسکے بعد یہ تحریر میرے جان سے پیارے بابا جان(اشفاق احمد) کے نام۔۔۔بابا جان آپکی وجہ سے میری یہ زندگی خوبصورت ہے۔آپ میں میری جان بستی ہے۔اللہ جی آپکا سایہ ہمیشہ ہمارے سر پہ سلامت رکھیں۔اور ہمارے وطن کے محافظوں کو اپنے خفظ و امان میں رکھیں اور شہداء کے درجات بلند فرمائیں (آمین)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فقط زوق پرواز ہے زندگی

(ناول)

حبیبہ اشفاق

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوپہر کا وقت ، گرمی اپنے جوبن پر تھی۔سورج کی تپش سے جیسے ہر چیز جلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ہر زی روح اپنا ہوش کھوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ماڈل ٹاون لاہور ایف بلاک کے ایک خوبصورت سے بنگلے میں وہ لڑکی اس انتہائی گرم موسم سے بے خبر پورچ میں ٹہل رہی تھی۔دو کنال پہ محیط وہ خوبصورت سا گھر اس ٹائم سورج کی تپش سے جل رہا تھا۔لان میں لگے پودوں کی حالت زار بھی کچھ مختلف نا تھی۔لیکن اس لڑکی پہ تو نا جانے کون سا بھوت سوار تھا جو اس انتہائی گرم موسم میں بھی ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی۔لائٹ سکن کلر کے سمپل سے لان کے سوٹ میں ملبوس ، بالوں کو ایک بینڈ میں قید کیئے ہوئے تھی۔گرمی کی وجہ سے اسکی گوری رنگت دمک رہی تھی۔جبکہ براون آنکھیں بار بار بے چینی سے گیٹ کی جانب اٹھتیں۔ہاتھ میں کوئی پیپر تھامے وہ مسلسل اضطرابی انداز میں مارچ کر رہی تھی۔۔!!

"ہائے اللہ جی یہ انتظار بھی کیا بھیانک چیز ہے۔مجھے تو لگ رہا ہے اس انتظار نے میری جان لے لینی ہے "

اپنا دایاں ہاتھ دل پہ رکھ کے منہ اوپر تپتے آسمان کی طرف کر کے بڑبڑاہٹ کی۔۔!!

"مجال ہے کہ یہ لڑکی بھی کبھی سکون سے بیٹھ جائے،ہر ٹائم ہوا کے گھوڑے پہ سوار رہتی ہے ۔میں تو ہوں ہی پاگل جو خوامخواہ بولتی رہتی ہوں۔میری کون سا کسی نے سننی ہے ادھر" صوبیہ بیگم جو ناجانے اسے کتنی دفعہ اندر آنے کا کہہ چکی تھیں اب کی بار خود باہر آ کے اسے لتاڑنا شروع کر دیا۔جبکہ دوسری طرف رائمہ گہری سانس بھر کے رہ گئی کیونکہ اسے پتا تھا کہ اسکی ماما ایک دفعہ شروع ہو جائیں توکم از کم دو گھنٹے انہیں چپ کروانا مشکل ہی نہیں نا ممکن تھا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے میری پیاری ماما جانی آپ جانتی تو ہیں کہ آج کا دن میرے لیئے کتنا اسپیشل ہے۔اب تو بس بابا کا انتظار ہے جلدی سے آئیں۔پھر ہم مل کے اس اسپیشل ڈے کو سیلیبریٹ کریں" وہ انکے گلے میں بانہیں ڈال کے بہت سر شار سے لہجے میں بولی جبکہ صوبیہ بیگم نے اسے گھوری سے نوازا۔۔!!

"ڈونٹ ٹیل می رائمہ کہ تم نے آج بھی بابا کو کال کر کے انہیں گھر جلدی آنے کا بولا ہے" کسی اندیشے کے تحت صوبیہ بیگم نے اسے استفسار کیا۔رائمہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا جبکہ صوبیہ بیگم اپنا سر پیٹ کر رہ گئیں۔اور یہ کون سا صرف آج کی بات تھی یہ تو رائمہ عبید کا معمول تھا یہاں تھوڑی سی بات ہوئی نہیں وہاں عبید صاحب (جو کہ اسکے بابا تھے اور پاک آرمی میں بطور بریگیڈئیر خدمات سر انجام دے رہے تھے) کو کال کی نہیں۔وہ ہمیشہ سے ہی ایسی تھی جب تک اپنے بابا(جو کہ اسکے باباکم بیسٹ فرینڈ زیادہ تھے)کو کوئی بات بتا نا دیتی تب تک اسے چین نا آتا۔۔!!

"میں بتا رہی ہوں تمہیں ، تمہاری حرکتیں اگر ایسی ہی رہیں نا تو کل کلاں کو تمہارا شوہر دوسرے دن ہی وآپس چھوڑ جائے گا۔لکھوا لو مجھ سے۔مجال ہے جو کبھی اس لڑکی نے لڑکیوں والا کام کیا ہو ، بس اڑنے کا شوق ہے ہونہہ ، اتنا آسان کام ہوتا نا پی اے ایف میں جانا تو آج کر دوسرا تیسرا انسان پی اے ایف میں ہوتا"....

اس سے پہلے کے وہ اسکی شان میں تھوڑے قصیدے اور بھی پڑھتیں باہر کا گیٹ کھلا اور عبید صاحب کی گاڑی پورچ میں آ رکی۔عبید صاحب فل یونیفارم میں ملبوس ابھی گاڑی سے اترے ہی

تھے جب رائمہ ایک منٹ ضائع کیئیے بغیر جا کے انکے گلے لگی۔عبید صاحب نے بھی اپنی لاڈلی اکلوتی بیٹی کے سر پہ پیار کیا۔جبکہ صوبیہ بیگم سر جھٹک کر اندر کی جانب بڑھ گئیں۔!!

"Baba !guess what I am gonna tell you?"

وہ ان سے الگ ہو کے جوش سے بولی۔خوشی اسکے معصوم چہرے سے پھوٹ رہی تھی تو وہ کیسے نا جانتے کہ وہ کیوں خوش ہے۔۔!!

"میرا خیال ہے میری گڑیا انٹرویو میں پاس ہو گئی ہے" وہ انگلی ماتھے پہ رکھ کے، مسکراہٹ دباتے زرا سوچنے والے انداز میں بولے تو رائمہ کا چہرہ خوشی سے دمک اٹھا۔۔!!

www.kitabnagri.com

"یس بابا جانی ! انٹرویو بھی کلئیر ہو گیا ہے اور لیٹر بھی آ گیا ہے۔" look at this

اسنے کہتے ساتھ ہی ہاتھ میں پکڑا پیپر انکے سامنے لہرایا۔لیٹر دیکھ کر عبید صاحب کے ہونٹوں پہ ایک خوبصورت سی مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔!!

"مجھے پتا تھا میرا بچہ ضرور کامیاب ہو گا۔پر بیٹا جانی اصل محنت تو اب شروع ہو گی جو آپکی سوچ سے کہیں زیادہ ٹف ہے " وہ اسے ساتھ لگائے اندر کی جانب بڑھتے ہوئے بولے۔انکی اس بات پہ رائمہ مسکرا دی۔۔!!

"یو نو واٹ بابا، پی اے ایف میرا عشق ہے میرا جنون ہے۔اور آپکو تو پتا ہے کہ آپکی رائمہ اپنے جنون کے لیئے، اپنے وطن کے لیئے کچھ بھی کر سکتی ہے۔اپنی جان تک نثار کرنے کا حوصلہ ہے مجھ میں۔

because I am your daughter baba jani ۔"

وہ ایک جزب سے بولی رہی تھی اسکی آنکھوں میں بہت خوبصورت سی چمک در آئی۔۔!!

"اس لیئے میرے پیارے بابا آپ مجھے لائیٹلی مت لیں" اب کی بار وہ انکی طرف دیکھ کے منہ بنا کے بولی۔انہوں نے مسکراہٹ دباتے ہوئے گردن اثبات میں ہلائی۔۔!!

"وہ دونوں ابھی لاونج میں موجود صوفے پر بیٹھے ہی تھی جب صوبیہ بیگم ٹرے میں دو جوس کے گلاس لیئے لاونج میں داخل ہوئیں۔۔!!

"عبید وہ تو بچی ہے ،نا سمجھ ہے ، لیکن آپ تو سمجھدار ہیں نا۔یہ ہر چیز کو مزاق سمجھتی ہے۔پانی پے کے کبھی گلاس تک کچن میں رکھا نہیں اور شوق پی اے ایف میں جانے کا ہے۔میں تو کہتی ہوں اب کوئی رشتہ ڈھونڈیں اور چلتا کریں اسے۔بس انٹر کر لیا ہے اتنا ہی بہت ہے۔"وہ ان دونوں کا جوس پکڑا کے ادھر سامنے صوفے پہ ہی بیٹھ گئیں جبکہ رائمہ نے ہونقوں کی طرح اپنی پیاری ماما کو دیکھا۔یہ نہیں تھا کہ اسکی ماما کوئی ان پڑھ تھیں جو ایسے کہتیں تھیں۔بلکہ یہ سچ تھا کہ رائمہ نے کبھی گھر کے کسی کام کو ہاتھ تک نا لگایا تھا۔بس پڑھائی ہوتی اور وہ۔شروع سے ہی پڑھائی میں وہ ہمیشہ اچھے مارکس لیتی تھی۔وہ صرف اس لئیے کیونکہ بچپن سے اسکے سر پہ بس ایک ہی دھن سوار تھی (مجھے فائیٹر پائیلٹ بننا ہے)۔۔!!

"بابا" اسنے روہانسی ہو کے اپنے بابا کو گویا شکایت کی۔تو انہوں نے اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے صوبیہ !کیا ہو گیا ہے آپکو؟ آپکو لگتا تھا کہ وہ انٹرویو کلئیر نہیں کر پائے گی اب ہماری گڑیا نے انٹرویو کر کلئیر کر لیا۔اور مجھے پورا بھروسہ ہے ان شاء اللہ آئندہ بھی وہ ثابت قدم رہے گی ۔اور رہی بات شادی کی تو ابھی عمر ہی کیا ہے۔جب ہونا ہو گی ہو جائے گی " انہوں نے رسانیت سے اپنی شریک حیات کو سمجھایا۔۔!!

"میں بتا رہی ہوں عبید۔اگر یہ دوسرے دن ہی واپس آئی نا اکیڈمی سے تو مجھ سے برا کوئی نا ہو گا۔ہر چیز کو مزاق سمجھا ہوا ہے اسنے۔ایک رگڑے کی مار ہے بس یہ" اور یہاں رائمہ کی بس ہو گئی۔بھلا اسکی ماما نے اسے سمجھا کیا ہوا تھا۔وہ صوفے سے اٹھی اور ناراضگی کے اظہار کے طور پر پیر پٹختی اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔!!

"صوبیہ ناراض کر دیا نا آپ نے ہماری بیٹی کو" انہوں نے تاسف سے صوبیہ بیگم کو دیکھا جو گلاس ٹرے میں رکھ رہی تھیں۔۔!!

"ہوتی ہے ناراض تو ہونے دیں۔بھلا مذاق ہے پی ایم اے؟ جان مارتی پڑتی ہے۔اور اس سے اٹھ کے پانی تک تو پیا نہیں جاتا ادھر کیا خاک کچھ کر پائے گی"

"ارے صوبیہ ایک دفعہ اسے موقع تو دیں اپنے آپ کو پروو کرنے کا۔آپ بھی تو جانتی ہیں جس عمر میں بچے کارٹونز دیکھتے ہیں اس عمر میں بھی اسکا ایک ہی جنون تھا اڑنے کا اور آج بھی۔تو اب آپ یقین رکھئے کہ آپکی بیٹی پاک ائیر فورس پائیلٹ بنن کے ہی رہے گی چاہے اسکے لیئے اسے کتنی ہی مشکلیں برداشت کیوں نا کرنی پڑیں۔کیونکہ میں نے اسکی آنکھوں میں وہ چمک دیکھی ہے۔اپنا

جنون پورا کرنے کی چمک۔سو ریلیکس رہیں اور بھروسہ رکھیں اپنی بیٹی پر" عبید صاحب نے رسانیت سے سمجھایا جبکہ صوبیہ بیگم انہیں دیکھ کے رہ گئیں۔وہ سوچ رہی تھیں کہ رائمہ کیسے اکیڈمی میں رہے گی وہ تو کبھی ایک دن کے لیئے بھی عبید صاحب اور صوبیہ بیگم کے بغیر کہیں نا گئی تھی تو اب... آخر ماں تھیں اور ماں ہی ہے جو اولاد کی ٹینشن میں اپنا جون جلاتی رہتی ہے۔۔!!

"Snia fast ! You have only two minutes to accomplish your target"

گورا رنگ ، ستواں ناک عنابی لب جو کہ اس وقت زرا سنجیدگی سے ایک دوسرے میں پیوست تھے ،چہرے پہ ہلکی ہلکی سٹبل جو اسکے چہرے کو اور دلکش بنا رہی تھی ،بلیک کلر کے ٹریک سوٹ میں ملبوس وہ لان کے بیچوں بیچ کھڑا اسے آرڈر دے رہا تھا جو بیچاری پچھلے آدھے گھنٹے سے پش اپس لگا رہی رہی تھی۔۔!!

"بھائی اب بس ...اب میں ایک پش اپ بھی نہیں لگا سکتی ... " وہ گہرے گہرے سانس بھرتی ادھر ہی اوندھے منہ گھاس پہ گر سی گئی۔۔!!

"سنیا اب ٹونٹی پش اپس ایکسٹرا کرنی پڑیں گی۔ناو ہری اپ "وہ اسکی تھکاوٹ کو نظر انداز کیئے بولا ۔سنیا نے سر اٹھا کے اپنے اس پیارے سے (جلاد بقول سنیا کے) بھائی کو دیکھا جو اس وقت اسے دنیا کا ظالم ترین انسان نظر آ رہا تھا۔۔!!

"بھائی میری اللہ سے دعا ہے کہ آپکو ایسی وائف ملے جو کہ صبح شام آپ سے سات سو پش اپس کروایا کرے۔پانچ سو فرنٹ رولز۔پانچ سو بیک فلپس بھی کروائے " بے بسی کی انتہا پہ معصوم سا چہرہ بنا کے اپنی طرف سے گویا بد دعا دی گئی۔جبکہ دوسری طرف اسنے مشکل اپنی مسکراہٹ چھپائی۔۔!!

"Not a big deal my dear "

دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ اسنے اسے دیکھا اور ساتھ ہی پش اپس لگانے شروع کر دیے(ہاں بھائی کو بھلا کیا فرق پڑے گا) سنیا نے بے چارگی سے سوچا۔۔!!

"فائیق بھائی پلیز ..بس کر دیں نا..اب واقعی میں تھک گئی ہوں "اس بے چاری کی اب واقعی بس ہو گئی تھی پچھلے دو گھنٹے سے وہ کبھی پش اپس کبھی اننگ اور کبھی پتا نہیں کیا کیا کر رہی تھی اپنے اس جلاد بھائی کے آرڈر پر۔۔۔!!

"مائی ڈئیر سسٹر یہ کچھ بھی نہیں ہے۔پی اے ایف میں جو ہو گا اس سے عقل ٹھکانے آ جائے گی "وہ پش اپس لگاتے ہوئے بولا۔۔!!

"مجھے پکا یقین ہے بھائی ... کہ جتنے ظالم آپ ہیں اتنے ظالم تو پی اے ایف والے بھی نہیں ہوں گے " وہ منہ بناتے اٹھ کے بیٹھ گئی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری پیاری بہنا یہ تو آپکو ادھر جا کے پتا چلے گا کہ کوں کتنا ظالم ہے" وہ بھی سیدھا ہو کے بیٹھ گیا۔یہ بات کہتے اسکے چہرے پہ پر اسرار سی مسکراہٹ تھی۔۔!!

"چلیں پرسوں جا رہی ہوں نا تو دیکھا جائے گا۔ابھی آپ یہ بتائیں جاسم کب آئیں گے" پانی کی بوتل منہ سے لگاتے وہ بولی۔۔!!

"اسکا ابھی تو نہیں پتا کہ کب آئے گا۔مسرور بیس پہ ہی ہے آج کل۔اور تمہارے لیئے ایک سرپرائز بھی ہے "

"وہ کیا؟" اسنے ابرو اچکا کے پوچھا۔۔!!

"یہ تو وہی بتائے گا میں کیا کہہ سکتا ہوں" اسنے کندھے اچکائے۔۔!!

"ہمم چلیں دیکھیں گے۔ابھی تو مجھے اس بات کی ایکسائٹمنٹ ہو رہی ہے کہ پرسوں میں بھی رسالپور کی فضاوں میں سانس لوں گی " وہ آنکھیں بند کیئے ، منہ آسمان کی جانب اٹھا کر بڑے جزب سے بولی جبکہ فائیق ہنس دیا۔۔!!

"یہ تو رسالپور جا کے پتا چلے گا کہ سانس آتی ہے یا جاتی ہے" وہ مسکراتا ہوا اٹھا اور اندر کی جانب بڑھ گیا جبکہ سنیا نے تاسف سے اپنے اس خوبرو سے بھائی کو دیکھا جو ہمیشہ سے اسے نالائق ہی سمجھتا تھا۔۔!!

"ایک نا ایک دن آپکو میری قابلیت پہ یقین آ ہی جائے گا میرے پیارے بھائی جان" وہ جلدی سے اسکے پاس جا کے اسکا بازو تھام کے بولی۔۔!!

"ان شاء اللہ" فائیق نے دل سے کہا کیونکہ ہر بھائی چاہتا ہے کہ اسکی بہن کامیاب ہو۔۔!!

"چلیں بھائی فریش ہو کے آئس کریم کھانے چلتے ہیں" وہ اسکے کان کے پاس منہ کر کے آہستہ سے بولی۔۔!!

"ہاہا وہ تو ٹھیک ہے لیکن ماما کا پتا ہے نا"

"اوفوو بھائی ماما چچی اماں کے پاس بیٹھی ہوئی ہیں۔اور بابا لوگ ابھی تک آئے نہیں۔تب تک ہم آ جائیں گے۔پلیز چلیں نا" اسنے اسکا بازو پکڑ کے اصرار کیا تو فائیق کو مانتے ہی بنی۔۔!!

"ہائے کاش جاسم بھی ہمارے ساتھ ہوتے ابھی کتنا مزہ آتا" وہ پھر سے افسردہ ہوئی۔۔!!

"کوئی بات نہیں جب وہ آئے گا تب پھر چلے جائیں گے ابھی تم جلدی سے فریش ہو کے آو ہری اپ" وہ کہتا ہوا اپنے روم کی جانب بڑھا تو ووہ بھی جلدی سے فریش ہونے چلی گئی۔۔!!

------continue

JF-17 thunder (pride of nation)

نے اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ رن وے پر لینڈ کیا تھا۔کچھ ہی دیر بعد کاک پٹ کھلا اسکے اندر بیٹھا ہوا وہ شخص خود کو بیلٹس وغیرہ سے آزاد کرنے لگا۔ہیلمٹ اتار کے اسنے ادھر کھڑے ایک شخص کو پکڑایا اور پھر طیارے کے ساتھ لگائی گئی لوہے کی سیڑھی پہ قدم جماتا بہت آرام سے اترا اور دوبارہ اس شخص سے اپنا ہیلمٹ واپس لیا۔۔!!

اسنے آنکھوں پہ سن گلاسسز لگائے ، گوری رنگت، ستواں ناک، عنابی لب اور ہلکی سی بئیرڈ کے ساتھ جوبصورتی کا شاہکار لگ رہا تھا۔۔!!

چہرے پہ ایک مخصوص مسکراہٹ تھی جو ہر فلائنگ کے بعد ہوتی تھی۔اورنج کلر کا کور آل پہنے وہ ایک شان سے چل رہا تھا۔(وہ مسرور ائیر بیس پر تھا جو کہ کراچی میں واقع ہے۔انہیں سمندر کے اوپر فلائی کرنا پڑتا ہے اور کور آل کا کلر اورنج اس لئیے تھا تا کہ اگر خدانخواستہ انہیں کسی وجہ سے طیارے سے ایجیکٹ کرنا پڑ جائے تو انکے ساتھی اس اورنج اوور آل کی وجہ سے انہیں دیکھ سکیں اور جلد ڈھونڈ سکیں)۔۔!!

" Gentleman! Your flight was as cool as ever. I am so proud of you ."

وہ اپنے دھیان جا رہا تھا جب ونگ کمانڈر بلال نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے کہا۔۔!!

" thank you sir"

اسنے ہیلمٹ پکڑے ہی انہیں سلیوٹ کیا تو وہ مسکراتے ہوئے اسکا کندھا تھپتھپاتے آگے بڑھ گئے ۔۔!!

اسکا رخ LECT روم کی طرف تھا۔اسنے روم میں جا کے ہیلمٹ رکھا اور گرین کلر کا اینٹی جی(گریویٹی) سوٹ (جو کہ کور آل کے اوپر پہنا جاتا ہے) اتارا ہی تھا جب فلائیٹ لیفٹینینٹ اسامہ نے اسے کسی کی کال کی اطلاع دی۔۔!!

"کس کی کال ہے؟" وہ حیرانی سے پیچھے مڑا۔۔!!

"سر میں بس اتنا بتا سکتا ہوں کہ کسی لڑکی کی کال ہے۔اس سے زیادہ مجھے کچھ نہیں پتا" فلائیٹ لیفٹینینٹ اسامہ نے چہرے پہ شرارتی مسکراہٹ لیئے کہا تو اسکی حیرانی دو چند ہو گئی۔۔!!

"آر یو شیور کہ وہ کال میرے لیئے ہے؟" اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اسکے لیئے کسی لڑکی کی کال آ سکتی ہے۔گھر میں سے کوئی اسے اس ٹائم کال نہیں کرتا تھا اور اسکی امی کی آواز تو اسامہ پہچانتا تھا۔(جانے کون ہے یہ لڑکی)۔۔اا

"یس سر آئی ایم ہنڈرڈ اینڈ ٹین پرسنٹ شیور کہ وہ کال آپ کے لیئے ہی ہے کیونکہ یہاں بس ایک ہی اسکواڈرن لیڈر جاسم افتخار ہیں۔اور وہ آپ ہیں" اسکے کہنے پہ جاسم نے ہلکے سے اثبات میں سر ہلایا اور کال بوتھ کی جانب چلا گیا۔۔!!

"اسلام و علیکم!" اسنے بہت سنجیدہ لہجے میں سلام کیا(پتا نہیں کون ہے) لیکن اگلے ہی لمحے جس ہستی کی آواز اسے سننے کو ملی لمحوں میں اسکی ساری تھکن اتری تھی اور چہرے پہ سنجیدگی کی جگہ ایک بہت خوبصورت مسکراہٹ نے لے لی۔۔!!

"وعلیکم اسلام! میں آپ سے ناراض ہوں " خفگی بھرے لہجے میں شکوہ کیا گیا۔تو وہ دلکشی سے مسکرا دیا۔کتنا انتظار کیا تھا اس نے یہ آواز سننے کا۔لیکن کیا کریں انکی ڈیوٹی ایسی ہوتی ہے کہ اتنا ٹائم نہیں ہوتا۔۔!!

"ارے بھئی میں نے ایسا کیا کر دیا ہے جو محترمہ سنیا مجھ سے ناراض ہیں" وہ جانتا تھا وہ کیوں ناراض تھی لیکن اسے تنگ کرنا تو وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔ویسے وہ بہت سنجیدہ سا انسان تھا لیکن سنیا پہ آ کے اسکی ساری سنجیدگی کہیں ہوا ہو جاتی تھی۔۔!!

"جاسم آپ بہت برے ہیں۔میں جانتی ہوں کہ بھائی نے آپکو بتا دیا ہو گا کہ میں کل سے اکیڈمی جوائن کر رہی ہوں۔پر آپ نے ایک دفعہ بھی مجھے کونگریٹس نہیں بولا۔ "

"آئی ایم سو سوری یار۔سچ میں پتا نہیں کیسے میرے مائنڈ سے نکل گیا۔حالانکہ فلائنگ پہ جانے سے پہلے مجھے اچھی طرح یاد تھا۔رئیلی ویری سوری " بہت معزرت خوانہ لہجے میں پیار سے کہا گیا۔۔!!

"مجھے آپکا کوئی سوری نہیں چاہیئے۔اسکا مطلب تو یہ ہوا نا کہ اگر میں آپکو ابھی بھی کال نا کرتی تو آپکو یاد نہیں تھا آنا کہ کوئی سنیا بھی ہے جسے کل سے اکیڈمی جوائن کرنی ہے اور آپ نے اسے گڈ لک وش بھی نہیں کیا" دوسری جانب خفگی ہنوز برقرار تھی۔جاسم کے لبوں کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھو یار مجھے خود بہت برا فیل ہو رہا ہے کہ میں اتنی بڑی بات کیسے بھول گیا۔بٹ آئی پرامس کہ جب آئندہ جب تمہیں اکیڈمی سے واپس آنا ہو گا میں خود تمہیں لے کے آوں گا۔پر پلیز تم خفا نا ہو" وہ کسی بھی قیمت پہ اسے منانا چاہتا تھا اور دوسری طرف سنیا کہاں تک اسکی ناراضگی برداشت کر سکتی تھی بھلا اس لیئے اسے مانتے ہی بنی۔وہ ہمیشہ سے ہی ایسے تھے ایک دوسرے کو سمجھنے والے۔۔!!

"آل رائٹ ! لیکن بس آخری دفعہ معاف کر رہی ہوں وہ بھی اس لیئے کہ آپ نے اتنا اچھا پرامس کیا ہے۔لیکن اگر آئندہ ایسا ہوا تو میں آپ سے کبھی بھی نہیں بولوں گی"

)واہ کیا احسان عظیم کیا گیا تھا۔۔(

"آئی پرامس یو یار آئندہ کبھی ایسا نہیں ہو گا "

"پکا نا؟" وہ مشکوک ہوئی تو اسنے بمشکل اپنے قہقہے کا گلہ گھونٹا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں بالکل پکا " اب کی بار سنیا کے چہرے پہ ایک خوبصورت سی مسکراہٹ در آئی۔۔!!

"اور مجھے پورا یقین ہے کہ تمہیں پی اے ایف اکیڈمی رسالپور کی فضائیں راس آئیں گی۔آلویز بی بریو۔اینڈ بیسٹ آف لک" قدرے توقف کے بعد وہ پھر سے بولا تھا اور اسکے اسی لہجے کی تو سنیا فین تھی۔۔!!

"تھینک یو سو مچ جاسم... آئی مس یو .. اب مجھے تیاری کرنی ہے آپ سے پھر بات ہو گی .. اللہ خافظ" اسنے کہرے ساتھ ہی کال ڈراپ کر دی جبکہ ادھر جاسم ابھی تک اسکے لہجے کو اسکی باتوں کو محسوس کر رہا تھا۔کچھ لمحوں بعد اسنے ریسیور کریڈل پہ رکھا اور گہری سانس لے کے مڑا تو سامنے دیکھا جہاں کچھ فاصلے پہ فلائیٹ لیفٹیننٹ اسامہ اور فلائیٹ لیفٹیننٹ عاصم حیرانی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔!!۔

"Sir we can't believe this"

فلائیٹ لیفٹیننٹ اسامہ نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنے لہجے کو تشویش ناک بناتے ہوئے کہا تو جاسم نے حیرانی سے ابرو اچکا کے اس سے گویا پوچھا(کیا ہوا(

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ہم کیسے یقین کریں کہ اسکواڈرن لیڈر جاسم افتخار بھی کسی سے سوری کر سکتے ہیں۔اور وہ بھی کسی ،کسی لڑکی کو ،..ہائےےے سر ہم کیسے یقین کریں" اب کی بار فلائیٹ لیفٹیننٹ عاصم نے کہا۔۔وہ دونوں تو بے ہوش ہونے کے قریب تھے۔اور وہ جو زرا بے تکلفی سے بات کر رہے تھے اس میں کچھ ہاتھ جاسم کا تھا جو کہ ان دونوں سے بہت اٹیچ تھا ہمیشہ اپنے چھوٹے بھائی سمجھتا تھا ۔اور کچھ ان دونوں کی طبیعت زرا شوخ تھی۔۔!!

"سو واٹ"اسنے دونوں بازو سینے پہ باندھتے ہوئے کندھے اچکائے (دو لفظی جواب اور کام خراب ۔)یہ اسامہ اور عاصم کی سوچ تھی۔۔!!

"نتھنگ سر " انہوں نے ابھی جانے میں ہی عافیت سمجھی۔اس لیئے اسے سلیوٹ کر کے وہ نو دو گیارہ ہو گئے۔انکے جانے کے بعد اسکواڈرن لیڈر جاسم کا قہقہہ اس کمرے میں گونجا تھا۔۔!!

"چلیں بیٹا جی آ گئی آپکی منزل" عبید صاحب اسے خود اکیڈمی چھوڑنے آئے ہوئے تھے کیونکہ کل سے رائمہ کی جوائننگ تھی۔انکے کہنے پہ اسنے نظریں اٹھا کے گلاس ونڈو کے پار دیکھا۔جہاں پہ پی اے ایف اکیڈمی رسالپور اپنی پوری شان و شوکت سے ہر دیکھنے والے کو گویا مبہوت کر رہی تھی ۔۔!!

ان لمحوں کے لیئے ...اسنے کتنا انتظار کیا تھا۔بچپن سے اسنے خواب دیکھا تھا... آسمانوں سے باتیں کرنے کا..بادلوں کو چیرنے کا...امبر کو محسوس کرنے کا...شاہیں کہلانے کا ..اور سب سے بڑی بات

اپنے ملک کے لئیے کچھ کرنے کا...اور اب اسکا یہ خواب حقیقت کا روپ دھارنے جا رہا تھا۔اسے اسکی زندگی کا مقصد اسکا اصل ملنا تھا۔۔۔لیکن۔۔۔ابھی اس کے لئیے اسے بہت محنت کرنی تھی ۔۔!!

اسکی نظر اکیڈمی کی دیوار پہ پڑی۔۔۔جہاں پی اے ایف کا موٹو لکھا ہوا تھا۔۔""فقط ذوقِ پرواز ہے زندگی "

وہ مبہوت سی بار بار اس موٹو کو پڑ رہی تھی۔جو خوشی جو سرور وہ اس وقت محسوس کر رہی تھی شاید ہی اپنی زندگی میں اس نے کبھی ایسا سکون محسوس کیا ہو۔خواب حقیقت کا روپ دھارنے جا رہا تھا لیکن وہ ابھی بھی بے یقین سی تھی۔اگر یہ خواب تھا تو بے حد خوبصورت تھا اور اگر حقیقت تھی تو جان لیوا تھی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا میری گڑیا کو؟ " عبید صاحب نے اپنی لاڈلی کے گرد بازو حمائل کئیے تو وہ ایک دم سے چونکی۔ایک نظر عبید صاحب کو دیکھا اور پھر ایک نظر اپنے خوابوں کے جہاں کو۔۔ہاں یہ حقیقت تھی۔۔۔اگلے ہی پل خوشی اور مسرت سے بھر پور چیخ اسکے گلے سے برامد ہوئی اور وہ وفورِ مسرت سے عبید صاحب کے گلے لگ گئی۔۔!!

"اوو مائی گاڈ۔۔بابا۔۔۔مجھے تو ابھی تک یقین نہیں ہو رہا کہ میں یہاں ہوں ...پی اے ایف اکیڈمی میں..او مائی گاڈ .." وہ خوشی سے چلائی اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بولے۔۔اسکی اکسائیٹمنٹ پہ عبید صاحب کھل کے مسکرا دیئے۔۔۔!!

اللہ نے انہیں ایک بیٹی سے نوازا تھا۔اور وہ خود چاہتے تھے کہ انکی بیٹی انہی کی طرح فورسسز میں جائے اور انکا نام روشن کرے۔اور آج جیسی خوشی رائمہ محسوس کر رہی تھی ویسی ہی خوشی عبید صاحب محسوس کر رہے تھے۔کہتے ہیں کہ ایک باپ ہی ہے جو آپ کو خود سے زیادہ کامیاب دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔۔!!

"میری گڑیا یہی حقیقت ہے۔اور اب اس حسین دنیا میں قدم رکھنے کا ٹائم آ گیا ہے " انہوں نے پیار سے اسکے سر پہ یاتھ رکھا اور پھر گاڑی کا دروازہ کھول کے باہر نکلے۔پیچھے ہی رائمہ اپنی سائیڈ کا دروازہ کھول کے باہر نکلی اور ایک گہرا سانس بھر کے مسکرائی۔۔!!

"اچھا رائمہ گڑیا۔میرے ایک دوست بھی یہاں ہوتے ہیں۔میں ان سے بھی بات کرتا ہوں" وہ گاڑی کا سامان نکالتے ہوئے بولے تو وہ ٹوک گئی۔۔!!

"بابا اگر آپکو ویسے ہی اپنے دوست سے ملنا ہے تو مل لیں۔لیکن میرے حوالے سے کوئی بات نہیں کریں گے۔کیونکہ میں سب کچھ اپنے بل بوتے پر کرنا چاہتی ہوں" وہ انکی آنکھوں میں دیکھ کے سنجیدگی سے بولی۔۔!!

"مجھے میری گڑیا پر پورا بھروسہ ہے کہ وہ اپنے بل پہ سب کرے گی۔میری دعائیں میری گڑیا کے ساتھ ہیں۔اللہ تمہیں کامیاب کرے۔"

"آمین"

"چلو پھر ٹھیک ہے گڑیا میں چلتا ہوں۔دوست سے نیکسٹ تائم مل لوں گا۔اور تم اپنا بہت سا دھیان رکھنا " انہوں نے اسے اپنے ساتھ لگا کے شفقت سے اسکا سر چوما۔۔!!

"آپ بھی اپنا اور ماما کا دھیان رکھئے گا بابا جان" وہ انکے گرف بازو حمائل کر کے پھر الگ ہوئی ۔۔!!

"اللہ خافظ" عبید صاحب اس سے الگ ہوئے اور گاڑی موڑ کے ایک دفعہ پھر پیچھے دیکھ کے ہاتھ ہلایا اور آگے بڑھ گئے۔رائمہ تب تک وہاں کھڑی رہی جب تک عبید صاحب کی گاڑی نظروں سے اوجھل نا ہو گئی۔۔!!

وہ مڑی اور پھر اپنا سوٹ کیس گھسیٹتی چل دی۔وہ ہر چیز کو دم سادھے دیکھ رہی تھی۔اسکے ہر انداز سے خوشی پھوٹ رہی تھی۔وہ اکیڈمی کی کشادہ سڑکوں پر مست ہو کے چل رہی تھی۔کتنی حسین تھی یہاں کی ہر چیز۔۔۔!!

)ایک دن انھی فضاوں میں اُڑھوں گی میں) چہرے پہ اک خوبصورت سی مسکان سجائے وہ اپنی سوچوں میں مگن چل رہی تھی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اسے لگا کسی نے اسے پکارا ہے۔اسنے پیچھے مڑ کے دیکھا تو ایک لڑکی اسے بلا رہی تھی۔اسکے پاس بھی ایخ بڑا سا سوٹ کیس تھا مطلب کے وہ بھی شاید آج ہی آئی تھی۔وہ اسے دیکھنے میں ہی مگن تھی جب وہ لڑکی مسلسل کچھ نا کچھ بولتی ہوئی اسکے پاس آئی۔۔!!

"کیا یار کب سے تمہیں آوازیں لگا رہی ہوں اور ایک تم ہو کہ ایسے چل رہی تھیں جیسے پتا نہیں کون سے جہاں میں ہو" رائمہ نے حیران نظریں اٹھا کر مقابل کو دیکھا جو ایسے بول رہی تھی جیسے اسکی بہت شناسائی ہو رائمہ سے۔۔!!

"اب کہاں کھو گئی ہو یار؟؟ " اسکی آواز پہ رائمہ ہڑبڑا کے ہوش میں آئی۔۔!!

"نہیں تو۔۔۔۔"اس سے پہلے کے رائمہ اسے کچھ بولتی سنیا جلدی دے اسکی بات کاٹی۔۔ !!

"آل رائٹ۔بائی دا وے۔آئی ایم سنیا ضرار۔اینڈ یو؟" سنیا نے اپنا ہاتھ اسکے سامنے بڑھایا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئی ایم رائمہ عبید" رائمہ نے مسکرا کر اسکا ہاتھ تھاما۔۔!!

"شکر ہے کہ تم بھی کچھ بولتی ہو۔ورنہ مجھے لگ رہا تھا کہیں تم اپنی زبان وغیرہ گھر بھول آئی ہو" وہ اپنی بات پہ خود ہی قہقہہ لگا کے ہنس دی۔رائمہ کے چہرے پہ بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔!!

"وہ اصل میں تم مجھ سے ایسے بات کر رہی تھی جیسے ہم دونوں بہت پرانی فرینڈز ہوں۔بس اسی لیئے۔۔۔"وہ دونوں اب آگے بڑھتے ہوئے باتیں کر رہی تھیں۔۔!!

"ہاہاہا تمہیں پتا ہے میرے گھر والے بھی یہی کہتے ہیں۔پر یار کیا کروں عادت ہے کہ میں زیادہ دیر چپ نہیں رہ سکتی "

"اووو اور میری ماما کا بھی کچھ حد تک میرے بارے میں یہی خیال ہے" رائمہ بھی ہنستے ہوئے بولی تو سنیا بھی مسکرا دی۔۔!!

"مطلب کہ اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں" سنیا شرارتی مسکراہٹ منہ پہ سجائے بولی۔رائمہ نے بھی مسکراتے ہوئے اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔!!

"ویسے تم کہاں سے ہو؟" سنیا نے ٹشو سے ماتھے پہ آیا ہوا پسینہ صاف کرتے ہوئے پوچھا۔۔!!

"میں لاہور سے اور تم؟"

کیا تم لاہور سے ہو؟ میں بھی لاہور سے ہی ہوں۔"سنیا نے جوش سے اسے گلے لگایا تو رائمہ ہنس دی۔۔ !!

وہ باتیں کرتیں جا رہی تھیں جب انکے پاس سے کیڈٹس کا ایک گروپ گزرا جو کہ ایک پی اے ایف کا یونیفارم پہنے سیکوینس میں مارچ کر رہے تھے۔ان میں سے کچھ میل کیڈٹس اور کچھ فی میل کیڈٹس بھی تھیں۔وہ منظر بہت خوبصورت تھا۔رائمہ نے دل پہ ہاتھ رکھ کے اپنے جزبات کو کنٹرول کیا۔(ریلیکس رائمہ تم بھی بہت جلد اسی طرح کے یونیفارم میں اسی طرح ہی پریڈ کرو گی) وہ دونوں تب تک وہاں دیکھتی رہیں جب تک وہ گروپ انکی نظروں سے اوجھل نا ہو گیا۔ہاں ابھی تو انکی زنگی حسین ہونے والی تھی۔اور ظاہر سی بات ہے اسکے لیئے انہیں بیت محنت کی ضرورت تھی۔۔!!

یہاں آ کے تو انکی زندگی جیسے بالکل ہی بدل گئی تھی خاص کر کے رائمہ کے لیئے۔یہ زندگی حسین بھی بہت تھی لیکن ٹف بھی اتنی ہی تھی۔پہلے ایک ماہ تک تو رائمہ واقعی میں رات کو روتی تھی

۔اور یہ صرف اسی کے ساتھ ہی نہیں تھا ہوا بلکے پی اے ایف میں جو بھی جاتا ہے وہ شروع شروع میں ایک آدھ دفعہ تو ضرور روتا ہے۔اب جیسے جیسے دن گزرتے جا رہے تھے وہ اس ماحول کی عادی ہو رہیں تھیں۔یہ انکا فرسٹ سمیسٹر تھا اور فرسٹ سمیسٹر کی ٹریننگ تو ویسے ہی بہت ٹف ہوتی تھی۔اس سمیسٹر میں ایک کیڈٹ یاں تو ہمت پکڑ لیتا ہے یا پھر ہمت چھوڑ دیتا ہے۔لیکن انہوں نے ہمت پکڑی تھی کیونکہ وہ جانتیں تھیں کہ وہ خواب انہوں نے دیکھا تھا اسکے لیئے انہیں بہت ساری ہمت کرنا پڑنی تھی۔۔

"اٹھ جاو رائمہ ! ہمارے پاس صرف پانچ منٹ ہیں نماز پڑھنے کے لیئے۔اسکے بعد گراونڈ میں بھی پہنچنا ہے۔اور تم تو جانتی ہو انسٹرکٹر وجاہت کتنے سٹرکٹ ہیں۔ناو ہری اپ" سنیا کب سے اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔لیکن ایک وہ تھی جو اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی اور یہ تو اسکا روز کا معمول تھا کہ سنیا کو اسے جنجھوڑ جنجھوڑ کے اٹھانا پڑتا۔اب بھی اسنے اسکے کندھوں سے پکڑ کے جنجھوڑا اور الارم کلاک اسکے سامنے کیا۔رائمہ نے مندی مندی آنکھوں سے الارم کلاک کی جانب دیکھا پھر ہڑبڑا کے اٹھی اور اگلے ہی سیکنڈ وہ واشروم میں گھس چکی تھی۔

آج انہیں پی اے ایف اکیڈمی میں آئے پورے پانچ ماہ ہونے کو تھے۔اتفاق سے ان دونوں کو ایک ہی کمرہ ملا تھا۔باہر کی دنیا کے لیئے شاید ابھی رات تھی لیکن پی اے ایف اکیڈمی کی ان

حسین فضاوں میں صبح کا آغاز ہو چکا تھا۔کیڈٹس جلدی جلدی میں اپنے کام نپٹا رہے تھے۔ایک افراتفری کا عالم تھا۔اب تمام کیڈٹس کو ٹائم مینیج کرنے میں کوئی پرابلم نہیں ہو رہی تھی۔رائمہ جلدی سے فریش ہو کے باہر نکلی تب تک سنیا نماز ادا کر چکی تھی۔رائمہ نے بھی جلدی سے نماز ادا کی۔انہوں نے جلدی سے کپڑے چینج کر کے ٹریک سوٹ پہنے۔۔۔

"کیڈٹس رن ٹو دی گراونڈ ہری اپ " انسٹرکٹر کی آواز پہ رائمہ جو کہ شو لیسز باندھ رہی تھی اسکے ہاتھوں میں اور تیزی آئی۔لیکن قسمت کا ستم کہیں یا کچھ بھی ان پانچ مہینوں میں بہت کچھ چینج ہوا تھا لیکن اسے شوز کے لیسز ٹائی کرنے نہیں آئے تھے۔۔

سنیا کچھ لمحوں تک تو اسکی حرکتیں ملاحظہ کرتی رہی پھر بعد میں خود ہی جھک کے اسکے شوز لیسز ٹائی کیئیے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہا تھا میں نے کی ٹائم سے اٹھ جایا کرو۔لیکن نہیں تمہیں تو نیند سے ہی فرصت نہیں۔اب دیکھنا تمہارے ساتھ مجھے بھی ڈانٹ پڑے گی " سنیا اسکے شو لیسز ٹائی کرتے ہوئے غصے سے کہہ رہی تھی۔

"تو یار اس میں میری کیا غلطی ہے اتنی کوشش تو کرتی ہوں لیکن نہیں باندھے جاتے مجھ سے"

رائمہ نے جلدی سے اسکارف سر پہ باندھا۔۔!!

"چلو تمہیں تو میں رات کو پوچھوں گی اب جلدی کرو" وہ کہتے ہوئے اٹھی اور جلدی سے روم سے باہر قدم بڑھا دیئے۔ابھی ایک منٹ باقی تھا وہ تقریباا دوڑتی ہوئیں گراونڈ میں پہنچیں۔اور جا کے ایک قطار میں کھڑی ہو گئیں۔اور بھی بہت سے میل اور فی میل کیڈٹس ادھر قطاروں میں کھڑے تھے۔میل کیڈٹس کی قطاریں ایک طرف تھیں جبکہ فیمیل کیڈٹس کی قطاریں دوسری طرف۔۔!!

فزیکل ٹریننگ ڈرل کرتے پہلے دن تو ان دونوں کو حاص کر کے سنیا کو تو ضرور نانی جان یاد آ ہی گئیں تھیں۔لیکن اب وہ تھوڑا بہت عادی ہو چکی تھیں۔تقریباا پچیس منٹ بعد ہی رائمہ تھک چکی تھی۔اسنے زرا سا آنکھوں کا رخ موڑ کے منہ بنا کے سنیا کو دیکھا۔سنیا کی نظر اس پر پڑی تو اسنے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ روکی۔۔!!

"Raima you can do it"

)رائمہ تم یہ کر سکتی ہو(

رائمہ نے دل ہی دل میں خود کی ہمت بندھائی۔پورے ڈیڑھ گھنٹے بعد انکی یہ آزمائش ختم ہوئی ۔رائمہ نے تو باقائدہ آسمان کی جانب منہ کر کے اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔۔!!

فزیکل ٹریننگ ڈرل کے ختم ہوتے ہی سب نے کیڈٹ ہاسٹل کی طرف دوڑ لگائی۔رائمہ اور سنیا بھی تیزی سے ہاسٹل کی جانب بڑھ رہیں تھیں کیونکہ ٹائم بہت کم تھا۔وہ جلدی سے اپنے روم میں آئیں ۔۔!!

"رائمہ پلیز اب جلدی سے تیار ہو جانا۔کیونکہ ہمارے پاس صرف دس منٹ ہیں اور میرا زرا بھی ارادہ نہیں ہے اسپیشل کاک ٹیل پینے کا" سنیا وارڈروب سے اپنا وائٹ یونیفارم پکڑ کے جلدی سے بولی۔کیونکہ وہ تو پی اے ایف کا اسپیشل کاک ٹیل پی چکی تھی۔جسکے بعد وہ دو گھنٹے ابکائیاں کرتی رہی۔جبکہ رائمہ کو ابھی تک اللہ نے کاک ٹیل پینے سے بچایا ہوا تھا۔۔!!

"یار اب میں اتنا بھی لیٹ نہیں ہوتی جتنا بول بول کے تم مجھے کر دیتی ہو" رائمہ اپنا اسکارف اتارتے ہوئے منہ بنا کے بولی جبکہ اسکی اس بات پہ سنیا نے کچھ بھی بولے بنا طنزیہ نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا جیسے کہہ رہی ہو"میں تو تمہیں جانتی نہیں نا جیسے "

"اچھا اب جاو اب نہیں دیر ہو رہی تمہیں" اسکے مسلسل گھورنے پہ رائمہ نے جنجھلا کے کہا تو سنیا ہونہہ کہتی واشروم میں گھس گئی۔۔!!

انہوں نے جلدی سے یونیفارم پہنے۔اب رائمہ کے لیئے اصل کام تو تھا شوز لیسسز ٹائی کرنے کا ۔اسنے بے چارگی سے سنیا کی جانب دیکھا۔تو سنیا نے مسکراتے ہوئے نفی میں گردن ہلائی۔۔!!

"نو میری جان ! آج اپنے شوز کے تسمے تم خود ہی باندھو گی کیونکہ اگلے ایک منٹ میں ہمیں میس میں موجود ہونا چاہئیے" سنیا اپنے بالوں کو ربڑ میں قید کرتے ہوئے دل جلانے والی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے بولی۔۔!!

Kitab Nagri

"ہونہہ اتنی بھی کوئی طرم خان نہیں ہو تم۔ایک زرا سے تسمے کیا باندھ دیتی ہو۔اور احسان ایسے جتاتی ہو جیسے پتا نہیں کونسے میرے کام کر رہی ہو تم۔نا کرو تم میں خود کر لوں گی" اس بیچاری کو بھی غصہ آ گیا تھا۔اس لیئے جوتوں سے طبع آزمائی کرتے ہوئے غصے سے بولی۔۔!!

"اوو رئیلی ڈئیر رائمہ! یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ایک کام کرتے ہیں میں میس میں جاتی ہوں تم جلدی سے آ جانا۔ٹھیک ہے نا ؟اوکے بائے" سنیا استہزائیہ بولتی ہوئی کمرے سے باہر تھی۔جبکہ اسکی بات پہ رائمہ کا منہ پورا کا پورا کھلا تھا۔اسے کیا پتا تھا کہ سنیا اسکی بات کو اتنا سیریئیس لے لے گی۔۔!!

"میں کیا کروں پھر۔جیسے بھی بندھتے ہیں باندھ دیتی ہوں۔اب نہیں ہوتا میرے سے اتنا سیاپا تو کیا کروں" اسنے غصے سے بولتے ہوئے تسمے کو عجیب سے طریقے سے گرہ لگائی اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔!!

وہ تیزی سے کمرے سے نکلی۔ہاسٹل سے نکل کے اسکا رخ کیڈٹس میس بلڈنگ کی جانب تھا۔رائمہ نے اپنے شوز کے تسمے اس طرح باندھے ہوئے تھے کہ وہ کھل بھی چکے تھے۔اور اسی اثناء میں جانے کب دائیں شوز کا لیس بائیں پاوں کے نیچے آیا اور وہ بری طرح گھٹنوں کے بل زمین پہ گری۔۔!!

ایک پل کے لیئے تو اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا گیا۔۔!!

"اففف اللہ جی۔شاید آج کا دن ہی خراب ہے" اسکا دل کیا ابھی رو دے۔اسکے ہاتھوں کی ہتھیلیاں بری طرح سے چھل چکی تھیں۔اور سونے پہ سہاگہ اس سے اٹھا بھی نہیں جا رہا تھا۔۔!!

اسنے اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں سامنے پھیلائیں۔آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئیں تبھی اسے محسوس ہوا کہ اسکے سامنے کوئی کھڑا ہے۔اسنے نظر اٹھا کے سامنے دیکھا۔اور سامنے والا انہی بھیگی نظروں کی گہرائی میں ڈوب گیا۔۔!!

فائیق کیڈٹس میس بلڈنگ کے سامنے کھڑا اپنے ایک سینئیر ونگ کمانڈر جنید سے کوئی ضروری بات کر کے مڑا جب سامنے اسکی نظر سامنے میس بلڈنگ کی طرف جاتی ہوئی لڑکی پہ پڑی۔وہ وائیٹز(وائٹ یونیفارم)میں تھی۔وہ دیکھ رہا تھا وہ لڑکی ایک دو دفعہ ڈگمگائی تھی۔اسنے اسکے شوز دیکھے تو معاملہ سمجھ چکا تھا کہ اسکے شو لیسسز بند نہیں تھے۔فائیق کو ایک دم سے غصہ آیا۔کیونکہ یہ پاکستان ائیر فورس اکیڈمی تھی۔اور ڈسپلن کے معاملے میں کوئی چھوٹ نہیں تھی۔وہ ابھی اس لڑکی کی طبیعت صاف کرنے کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا جب وہ لڑکی اسکی نظروں کے سامنے ہی دھڑام سے زمین پر گری۔دور سے بھی فائیق اندازہ کر سکتا تھا کہ وہ واقعی کافی زور سے گری تھی ۔وہ اس لڑکی کی جانب بڑھ گیا اور اسکے سامنے جا کے کھڑا ہو گیا تب بھی وہ لڑکی اپنے ہاتھ سامنے پھیلائے پتا نہیں کیا دیکھنے میں مصروف تھی۔اسکا سر جھکا ہوا تھا۔کچھ لمحوں بعد شاید اسنے فائیق کی

موجودگی کو محسوس کر لیا اسی لیئے نظریں اٹھا کے اسکو دیکھا۔اور فائیق کو ایک لمحہ لگا تھا ان چمکتی ہوئی سنہری آنکھوں میں کھونے میں۔پھر وہ ایک دم سے جیسے ہوش میں آیا۔آج سے پہلے وہ ایسے بے اختیار کبھی بھی نا کوا تھا تو پھر آج۔۔۔؟

تبھی لمحے کے ہزارویں حصے میں اسکے چہرے پہ وہی محسوس سختی چھائی جو کہ اسکی شخصیت کا خاصہ تھی۔۔!!

"Stand up"

اسکی کرخت آواز گونجی تھی۔حالانکہ کہ دل نکمہ بہت ہی غلط وقت پہ دغا دے چکا تھا لیکن وہ اپنی ڈیوٹی میں کوئی کوتائی کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔!!

رائمہ ہر تکلیف کو بھلائے جلدی سے کھڑی ہوئی۔اپنی بوکھلاہٹ میں وہ اسے وِش کرنا بھی بول چکی تھی۔۔!!

" what are you doing here?"

فائیق نے اسکی نم حسین آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔۔!!

"سس....سر...سر...وہ...ایک...ایکچوئلی ..وہ میرے شو" فائیق کی آنکھوں میں چھائی سختی دیکھ کے وہ ہکلا سی گئی۔فائیق نے اسکے تاثرات پہ بہت مشکل سے اپنی مسکراہٹ روکی۔۔!!

"I do not understand anything that what are you saying .just tell me clearly what's the problem"

(مجھے تمہاری کچھ سمجھ نہیں آ رہی کہ تم کیا کہہ رہی ہو۔مجھے صاف صاف بتاو کہ مسئلہ کیا ہے)

آنکھوں میں سختی، پیشانی پہ شکن لیئے وہ اس سے سخت لہجے میں استفسار کر رہا تھا۔رائمہ کی آنکھوں میں آئی نمی گالوں پہ بہنے کو بے قرار تھی لیکن وہ بار بار ہونٹ بھینچ کے خود کو کنٹرول کر رہی تھی۔اب بھی وہ خاموش رہی تو اب کی بار فائیق کو سچ میں غصہ آیا۔بھلا وہ پاگل تھا جو کب سے اس سے کچھ پوچھ رہا تھا اور ایک وہ تھی منہ پہ قفل لگائے ہوئے۔۔!!

"Cadet Raima! I am asking you something . Are you listening to me or not?"

)کیڈٹ رائمہ! میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔آپ مجھے سن رہی ہیں یا نہیں(

رائمہ تو اسکی غصے بھری آواز سن کے ہی اچھل پڑی۔۔!!

"سس..سر..سر..وہ..وہ.. مجھ سے... شش..شو لیسز نہیں بندھتے.. مم..میری..میری مما ہی ہمیشہ ..باندھ..باندھتی تھیں .. مم..مجھ سے نہیں بندھتے" کب سے رکے ہوئے آنسو پلکوں کی باڑ توڑ تے ہوئے گالوں پہ بہنے لگے۔فائیق کو لگا ان آنسوؤں کے ایک ایک قطرے کے ساتھ اسکا دل بھی پگھل جائے گا۔اسنے بمشکل اپنی نظروں پہ قابو پاتے ہوئے نگاہوں کا زاویہ بدلا۔پھر اپنے لہجے کو سخت بنائے ہی بولا۔۔!!

"Listen to me carefully cadet Raima! That was your house but this is the PAF academy risalpur.

Here, no one is interested that what are you doing earlier . Here , it will be only seen what will you do now. Now stop crying and go back tou your class. But be carefull for next time .because here is no discount in case of dscipline "

)مجھے غور سے سنیں کیڈٹ ژائمہ ! وہ آپکا گھر تھا لیکن یہ پی اے ایف اکیڈمی رسالپور ہے۔یہاں کسی کو اس بات میں کوئی دلچسپی نہیں کہ آپ پہلے کیا کرتی رہیں ہیں۔یہاں بس یہ دیکھا جائے گا کہ آپ یہاں کیا کرتی ہیں۔اب رونا بند کریں اور واپس اپنی کلاس میں جائیں۔لیکن آئندہ احتیاط کریئے گا کیونکہ یہاں ڈسپکن کے معاملے میں کوئی رعایت نہیں(

وہ ہمیشہ سے ڈسپلن کے معاملے میں بہت سخت رہا تھا۔اور شو کے لیسنز ٹائی کرنا بھی ڈسپلن کا ایک حصہ ہی تھا۔وہ کبھی بھی کسی کو اسکی غلطی پہ معاف نہیں کرتا تھا اور آج وہ اسکی اتنی بڑی بات پہ اسے بنا کوئی سزا دیئے صرف سخت سست سنا کے جانے کا بول رہا تھا۔اسے اس ٹائم خود سے کوفت ہو رہی تھی کہ اسے ہو کیا رہا تھا۔جبکہ دوسری طرف رائمہ بے یقینی سے نظریں اٹھائے اسے دیکھ رہی تھی۔کیونکہ اسے آج تک ایسا کوئی بھی سینئیر نہیں ملا تھا جس نے بغیر کسی سزا کے چھوڑا ہو۔اسکے ادھر ہی کھڑے رہنے سے فائیق جنجھلاہٹ میں مبتلا ہو گیا جسکا اسنے اظہار بھی کر دیا تھا

۔۔!!

"اب میرا منہ کیا دیکھ رہی ہیں ؟جائیں" وہ جیسے پھاڑ کھانے کو دوڑا۔رائمہ ہڑبڑا سی گئی۔پھر تیزی سے واپس ہاسٹل کی جانب دوڑ لگا دی کیونکہ میس کی ٹائمنگ ختم کو چکی تھی۔باقی کیڈٹس بھی میس بلڈنگ سے نکلتے دکھائی دے رہے تھے۔وہ خوف سے دھڑکتے دل کو سنبھالتی واپس روم میں آئی ۔اور اپنا بیگ پکڑ کر اپنی کلاس کی جانب روانہ ہو گئی۔فائیق کی آنکھوں کے عجیب سے تاثر نے اسے ڈرا کے رکھ دیا تھا۔۔!!

Continue.....

کلاس روم میں داخل ہو کے وہ اپنی سیٹ پہ بیٹھی۔اسکا آج سنیا سے ناراض ہونے کا پکا موڈ تھا ۔کاش وہ اسکے شو لیسسز باندھ دیتی تو اسے فائیق کے عتاب کا نشانہ تو نا بننا پڑتا۔حالانکہ فائیق نے اسے کوئی پنشمنٹ بھی نہیں دے تھی لیکن وہ پھر بھی اس سے ڈر گئی تھی۔وہ انہی سوچوں میں گم رہتی لیکن سر کے آنے پہ سب سٹوڈنٹس اپنی جگہوں پر الرٹ ہو کے بیٹھے۔اسے بھی ایکٹو ہونا پڑا ۔تھوڑی ہی دیر میں سر کے وہ الفاظ انکے کانوں میں گونجے جو روز گونجتے تھے اور انہیں اپنا مقصد یاد دلاتے اور انکے یقین کو اور پختہ کرتے۔ان الفاظ کو سن کے ہر کیڈٹ اپنے اندر ایک عجیب سا جوش ولولہ سا اٹھتا محسوس کرتا ہے۔بھی سر بول رہے تھے انکے الفاظ کچھ اس طرح تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ سب کا ایک ہی مقصد ہے اپنی پوری ایمانداری کے ساتھ اس پاک سر زمین کا دفاع کرنا ۔اور وقت پڑنے پہ اپنی جان بھی دینے سے دریغ نا کرنا۔ہمارا اصل مقصد ہی آپ سبکو غازی یا شہید بننے کے لئیے تیار کرنا ہے "

اور یہ الفاظ تقریباا روز ہی بولے جاتے تھے۔اور روز ہی ان میں ایک نئے جزبے کو اجاگر کرتے ۔اس ملک کی خاطر کسی بھی حد تک گزر جانے کا جزبہ۔اس پاک زمین پہ اپنا آپ نچھاور کر دینے کا جزبہ۔۔!!!

سر فلائنگ کے ہی کسی ٹاپک کو ایکسپلین کر رہے تھے۔لیکن بار بار اسکا دھیان صبح ہوئی اپنی عزت افزائی کی جانب جا رہا تھا۔۔!!

"اوفووو رائمہ ! پاگل ہو گئی ہو کیا جو اس فضول سی بات کو سوچے جا رہی ہو۔عقل کرو کچھ "

بار بار ایک ہی سوچ کے آنے سے جب اسے کوفت ہونے لگی تو دل ہی دل میں خود کو ڈپٹا اور پوری توجہ لیکچر کی جانب لگائی۔اور کچھ ہی دیر میں اپنی توجہ لیکچر کی جانب مبزول کروانے میں وہ کامیاب بھی ہو چکی تھی۔۔!!

"او مائی گاڈ آنٹی ، وہ کیسے رہ رہی ہو گی ادھر۔نا کوئی موبائل نا کوئی کچھ۔مطلب کیسے" مصباح تو حیرانی سے بے ہوش ہوتے ہوتے بچی تھی۔وہ رائمہ کی کالج کی دوست تھی۔ان دونوں کی دوستی کالج ہی کے پہلے سال میں شروع ہوئی تھی۔رزلٹ کے بعد مصباح اپنی فیملی کی ساتھ دو ماہ کے ٹور پہ دبئی گئی ہوئی تھی۔اسنے واپس آ کے بہت کوشش کی رائمہ سے رابطہ کرنے کی لیکن جب کسی بھی طور اس سے رابطہ نا ہو سکا تو وہ آج رائمہ کے گھر آئی ہوئی تھی اور یہ سن کے اسے شاک ہی تو لگا تھا کہ رائمہ پی اے ایف اکیڈمی میں ہے۔کیونکہ اسے لگتا تھا کہ رائمہ صرف مزاق کرتی تھی لیکن اب اسے پتا چل رہا تھا کہ وہ کتنی سیریئس تھی۔اور سونے پہ سہاگہ اکیڈمی میں موبائل تک رکھنے کی پرمیشن نہیں تھی۔۔!!

www.kitabnagri.com

"تو اس میں اتنی حیرانی والی کیا بات ہے بیٹا ؟ کیڈٹس کو تین سال تک کوئی موبائل یا کسی بھی قسم کا الیکٹرونک گیجٹ رکھنے یا استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوتی "صوبیہ بیگم نے ہنستے ہوئے اسے چائے پکڑائی جو اسنے سامنے سینٹر ٹیبل پہ رکھ دی کیونکہ اس بات پہ تو اسے صدمہ ہی لگا تھا۔۔!!

"اووو نووو آنٹی ، تو پھر میں اس سے بات کیسے کروں گی۔وہ تو اتنی بدتمیز ہے جانے سے پہلے ایک دفعہ میسیج تک نہیں کیا۔کہ مصباح میری سیلیکشن ہو گئی ہے یا نہیں یا کچھ بھی۔آنٹی اس نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا" اسکی صدماتی کیفیت دیکھ کے مصباح بیگم نے بمشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کی ۔۔!!

"اب جب بھی اسکی کال آئے گی تو میں خود آپکا ضرور بتاوں گی۔آپ ٹینشن نہیں لو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پکا انٹی؟ اور اسنے جب بھی آنا ہوا تو آل مجھے دو دن پہلے ہی بتا دیجئیے گا تا کہ میں پہلے ہی آپکے گھر آ جاوں۔آخر اسکی کلاس بھی تو لینی ہے نا" وہ برے برے منہ بناتے ہوئے بولی تو شائستہ بیگم نے ہامی بھر لی کچھ دیگر باتوں کے بعد وہ چلی گئی تو شائستہ بیگم کو خیال آیا کہ انہوں نے بھی تین ہفتوں سے رائمہ سے بات نہیں کی تھی۔اس لیئے انہوں نے عبید صاحب کے آتے ہی ان سے سے پوچھا۔

"عبید آپکو پتا ہے تقریباً تین ہفتوں سے میری رائمہ سے بات نہیں ہوئی۔پہلے پھر بھی پانچ ،چھ دنوں بعد کر لیتی تھی کال چاہے کچھ سیکنڈز کے لیئے سہی لیکن اب تو " وہ وارڈروب سے انکا شلوار کرتا نکالتے ہوئے اداسی سے بولیں۔وہ مسکرا دیئے پھر انکو بہلانے کے لیئے ہلکے پھلکے انداز میں بولی ۔۔!!

"پہلے آپ ہر ٹائم اسکی شادی کروانے کے در پہ تھیں اور اب اسکی زرا سی جدائی برداشت نہیں کر پا رہیں۔بھئی وجہ " صوبیہ بیگم نے خفگی سے انہیں دیکھا۔۔!!

"اپنے بیٹی کی شادی کے خواب تو ہر ماں ہی دیکھتی ہے لیکن اسکا مطلب یہ تو نہیں کہ بیٹی کو ہی بھول جاو۔ماں ہوں اسکی ، یاد آتی ہے مجھے وہ۔ایک ہی تو بیٹی ہے اسے بھی آپ نے اتنی دور بھیج دیا۔میں سارا دن گھر میں بولائی بولائی پھرتی ہوں " وہ انکے کپڑے واش روم میں لٹکاتے جلدی جلدی بول رہی تھیں۔جبکے انکی باتوں پہ عبید صاحب کے لب مسکرائے جا رہے تھے۔۔!!

"ریلیکس صوبیہ میں بات کروا دوں گا آپکی رائمہ سے۔لیکن ابھی آپ اچھی سی چائے بنا کے لائیں میں تب تک فریش ہو جاوں" وہ صوفے سے اٹھتے ہوئے بولے۔۔!!

"کرواوں گا نہیں بلکہ آج ہی کروائیں" وہ انہیں دھمکاتی ہوئیں روم سے باہر نکل گئیں پیچھے عبید صاحب کا قہقہہ گونجا۔وہ آج تک ان ماں بیٹی کا پیار نہیں سمجھ پائے تھے۔۔۔!!

قسم اس وقت کی

قسم اس وقت کی

جب وقت ہم کو آزماتا ہے

جوانوں کی زباں پہ نعرہ تکبیر آتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب ایک کیڈٹ اکیڈمی میں داخل ہوتا ہے تو سب سے پہلا کام جو وہ کرتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ گیٹ سے اپنا سامان سر پر اٹھائے کیڈٹ گارڈ روم تک جاتا ہے۔اور اسی سے ایک کیڈٹ کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ اگلے آنے والے تین سال آسان تو بالکل بھی نہیں ہونے والے۔اور بوائز کو تو آتے ہی اپنے بالوں کی قربانی دینی پڑتی ہے۔اور اس اسپیشل ہئیر کٹ کا نام"باٹل برش" ہے۔تمام

کیڈٹس کو آتے ہی اس ہئیر کٹ کا تحفہ ملتا ہے۔البتہ فیمیل کیڈٹس کی صرف اس معاملے میں زرا بچت ہی رہتی ہے۔۔!!

ویسے تو پی اے ایف اکیڈمی کی ہر ہر چیز زبردست ہے لیکن رائمہ کو جو چیز سب سے اچھی لگتی تھی وہ تھی حمزہ فلائیٹ۔یہ پریڈ تھی جو کہ پریڈ گراونڈ میں کروائی جاتی ہے۔ایک پریڈ کسی بھی اکیڈمی کی شان سمجھے جاتی ہے۔ایک تواتر سے قطاروں میں چلتے کیڈٹس کی پریڈ دیکھنے والوں کی آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے۔کیڈٹس کے بھاری بوٹوں سے نکلنے والی ردھم کے ساتھ دیکھنے والوں کے دلوں کی دھڑکنیں بھی کبھی تیز اور کبھی مدھم ہوتی ہیں۔۔!!

اکیڈمی میں جہاں نصابی سرگرمیاں ہوتیں ہیں وہیں پہ ہم نصابی سرگرمیاں بھی کروائی جاتی ہیں۔جو کہ ایک کیڈٹ کی شخصیت کو پوری طرح نکھارتی ہیں۔!!۔

ان سرگرمیوں میں باکسنگ ،سیلف ڈیفینس ، شمشیر زنی اور گھڑ سواری بھی شامل ہے۔۔!!

اور اس ٹائم تمام کیڈٹس گھوڑوں پہ سوار ہو کے گھڑ سواری کر رہے تھے۔اور انہیہ کیڈٹس میں رائمہ اور سنیا بھی شامل تھیں۔۔!!

"کمر سیدھی کریں سب۔۔سواروں کی طرح بیٹھیں ،سواروں کی طرح۔بے وقوفوں کی طرح نہیں "

رائمہ جو کے خود کو ڈھیلا چھوڑ کے بیٹھی ہوئی تھی انسٹرکٹر صوبیدار کی آواز پہ بالکل سیدھی طرح ہو کے بیٹھی۔اسے تو ویسے ہی گھوڑے بالکل نا پسند تھے اور وقت کا ستم ان پہ گھڑ سواری کرنا پڑ رہی تھی۔۔!!

گھڑ سواری ختم ہونے کے بعد انہوں نے ہاسٹل جا کے ڈریس چینج کیا۔پی اے ایف اکیڈمی میں ہر کام کے لیئے الگ طرز کا لباس ہوتا ہے۔اب انہیں گرین کلر کا یونیفارم پہن کے فائرنگ رینج میں پہنچنا تھا۔(ٹھیک سے سانس لینے کا ٹائم بھی نہیں) یہ محاورہ ان بےچارے کیڈٹس پہ بالکل پورا اترتا تھا۔۔!!

پہلے انہیں رائفل چلانے کے بارے میں بریفنگ دی جانے لگی۔

"Line position take"

انسٹرکٹر کی آواز پہ وہاں موجود کیڈٹس نے پیٹ کے بل لیٹ کے لوزیشن لی۔۔!!

" you can now load the rifle"

سبھی کیڈٹس نے اپنی اپنی رائفل کو لوڈ کیا۔۔!!

"Now cock the rifle "

مطلب کے رائفل کو کاک کیا جائے۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" adjust the hollow portion of your right shoulder"

مطلب کے رائفل کو اپنے دائیں کندھے کی قدرے حالی جگی میں ایڈجسٹ کریں۔سب نے فورا
عمل کیا۔۔!!

"اب اپنے آئی کانٹیکٹ کو بائیں آنکھ بند کر کے درست کریں" سب نے اپنے بائیں آنکھ بند کر کے نشانہ درست کیا۔۔!!

پھر انسٹرکٹر کی کہنے پر تمام کیڈٹس اٹھے اور رائفل کو محسوس انداز میں تھامے مارچ کرتے ہوئے وہاں تک پہنچے جہاں انہیں فائر کرنا تھا۔۔!!

انہوں نے ادھر جا کے انسٹرکٹر کی ہدایات کے مطابق نشانہ لیا اور سامنے موجود ہدف پہ فاہر کیئیے ۔۔۔!!

اس سے فارغ ہونے کے بعد وہ لوگ ایک دوسرے گراونڈ میں پہنچے جہاں انہیں اسالٹ کورس کروایا جاتا ہے۔اس میں مختلف رکاوٹیں ہوتی ہیں جو کہ ایک کیڈٹ کو جلد از جلد عبور کرنی ہوتیں ہیں۔اور کیڈٹس کے لیئے یہ رکاوٹیں عبور کرنا دائیں ہاتھ کا کھیل ہے اسی کے برعکس اگر کوئی سویلین یہ رکاوٹیں عبور کرنا چاہے تو اسکے کچھ گھنٹے تو ضرور لگیں "

"Next three"

کیڈٹس قطاروں میں کھڑے تھے جب انسٹرکٹر کی آواز اور سیٹی پہ دوڑتے ہوئے جانا اور ان رکاوٹوں کو عبور کرنا تھا۔ان تین کیڈٹس میں رائمہ بھی شامل تھی۔اسنے کرالنگ اور باقی سب تو آرام سے کر لیا لیکن رسی کا ایک پل جو انہیں پار کرنا پڑتا ہے وہ اسکے لیئے بہت مشکل ہو رہا تھا کیونکہ وہ رسی بہت کھردرے قسم کی ہوتی ہے اور رائمہ صبح گھری بھی بہر زور سے تھی اب اسکی ہتھیلیاں ان رسیوں کو زور سے تھامے رہنے کی وجہ سے بری طرح چھل گئیں تھیں۔لیکن وہ بے حسی کی چادر اوڑھے وہ رسی کا پل بھی پار کر ہی گئی۔اسکے اترنے تک سنیا بھی تمام ہرڈلز پار کرتے ہوئے اس تک پہنچ چکی تھی۔وہاں کسی بھی قسم کی ناگہانی آفت کے لیئے ایک عدد ایمبولینس اور میڈیکل کا عملی رہتا تھا۔وہ اس سائیڈ پہ آئی تو جلدی سے اسے فرسٹ ایڈ دیا گیا۔سنیا جلدی سے اسکے پاس نمک والا پانی لے کے آئی۔جو اسنے ایک ہی سانس میں پی لیا کیونکہ ہو اسلاٹ کورس کے بعد انہیں یہ نمک والا پانی پینے کو دیا جاتا تھا تا کہ اگر جسم میں کوئی نمکیات وغیرہ کی کمی ہو تو اسے لورا کیا جا سکے۔شروع شروع میں اسکا ذائقہ تمام کیڈٹس کو ہی برا لگتا ہے لیکن آہستہ آہستہ پھر یہی سب سے مزے کا پانی لگتا ہے۔۔!!

"Are you Ok Raima?"

سنیا نے اسکے پٹی لگے ہاتھ سے گلاس واپس لیتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔رائمہ نے خفا آنکھیں اٹھا کے اسے دیکھا۔۔!!

"پلیز سنیا میں اس ٹائم تم سے بالکل بھی بات نہیں کرنا چاہتی۔تم جاو یہاں سے" اسنے آنکھیں زور سے مینچیں کیونکہ اسکے ہاتھوں میں بہت تکلیف تھی۔۔!!

"آئی ایم سوری رائمہ لیکن پلیز بتاو تو ہوا کیا ہے" سنیا نے بے چارگی سے اسے دیکھا۔۔!!

"کچھ بھی نہیں ہوا۔تم پلیز جاو۔ورنہ میں رو دوں گی" کیا بچوں کی طرح لہجہ تھا اسکا سنیا کو ہنسی آ گئی۔۔!!

"یار ایک دفعہ کیا تم ہزار بار لڑو لیکن پلیز ایسے خفا نا ہو" سنیا نے پیار سے اسے گلے لگایا تو اسنے خفگی سے سنیا کے ہاتھ پیچھے کیئیے۔۔!!

"تمہیں پتا ہے اگر تم میرے یہ شوز باندھ دیتی تو مجھے ان سے اتنی ڈانٹ نا پڑتی" اسنے منہ بناتے ہوئے خفگی سے کہا۔۔!!

"ہاہاہا اووو میری جان کس سے ڈانٹ پڑ گئی۔پہلے تو ہمیں اتنا رگڑا لگتا رہا ہے تب بھی تم نے کبھی شکایت نہیں کی تو آج کیا ہو گیا "

"بس تم رہنے دو اب " اسنے منہ موڑ لیا۔۔

"یار معاف کر دو نا۔آئی پرامس آئندہ تم جب بھی کہو گی میں شو کیسسز ٹائی کر دوں گی لیکن اب معاف کر دو نا" قہ بے چارگی سے دونوں ہاتھ کانوں کو لگا کے بولی۔تو رائمہ اسے دیکھ کے مسکرا دی۔۔!!

"مکر تو نہیں جاو گی" مشکوک انداز۔۔سنیا نے آنکھیں نکال کے اسے گھورا۔۔!!

"رائمہ کی بچی"وہ چیخی جبکہ رائمہ ہنس دی۔۔!!

"یار رائمہ تو ابھی خود بچی ہے اسکی بچی کہاں سے آئے گی " رائمہ کی آنکھوں میں صاف شرارت واضح تھی اب کی بار سنیا بھی شرارت سے مسکرائی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اووو تو یہ سین بھی ہے مجھے کیوں نہیں بتایا" سنیا نے مسکراہٹ دبائے شرارت سے کہا۔۔!!

"سنیا بدتمیز " رائمہ نے آنکھیں نکال کے اسے دیکھا۔اب کی بار دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھ کر پڑیں

Continue

"سنیا یار میں کیسے کھاوں کھانا؟" وہ اس ٹائم میس میں بیٹھی ہوئیں تھیں جب رائمہ نے سنیا کے سامنے اپنے ہاتھ پھیلاتے پریشانی سے پوچھا۔اسکے ہاتھوں پہ پٹی بندھی ہونے کی وجہ سے وہ ٹھیک سے کھا بھی نہیں پا رہی تھی۔اور پاکستان ائیر فورس اکیڈمی میں ڈسپلن کا تو خاص طور پر دھیان رکھا جاتا ہے جیسے کہ اگر چاول پلیٹ کی دائیں سائیڈ پہ ہونے چاہئیے تو مطلب کہ دائیں سائیڈ پہ ہی ہونے چاہئیے۔۔!!

"رائمہ یار کوشش کرو وہ دیکھو سامنے ٹیبل پہ بیٹھے ہوئے سینئیرز اسی سائیڈ پہ دیکھ رہے ہیں۔کہیں یہ نا ہو کہ آج پھر ہمیں کوئی پنشمنٹ مل جائے۔پلیز کسی طرح مینیج کر لو میری جان" سنیا کو بھی پتا تھا کہ اسے کھاتے ہوئے تکلیف ہو گی لیکن وہ بھی تو کچھ نہیں کر سکتی تھی اس لیئے اسکی جانب زرا سا جھک کے آہستگی سے کہا اور ساتھ ہی اسکا دھیان سامنے ٹیبل پہ بیٹھے ہوئے سینئیرز کی جانب کرایا۔رائمہ نے سامنے دیکھا تو اب وہ دو سینئیرز ٹیبل سے اٹھ کے انہی کی جانب آ رہے تھے۔رائمہ کا دل کسی انہونی کی پیشگوئی کر رہا تھا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنیا وہ دیکھو یار ہماری طرف ہی آ رہے ہیں۔آج تو میں گئی ہائے اللہ جی بچا لیں "رائمہ سنیا کی جانب دیکھتے ہوئے بےبسی سے بڑبڑائی۔سنیا نے ایک نظر سامنے سے آتے سینئرز خو دیکھا پھر زرا سا رخ موڑ کے بے چارگی سے رائمہ کو دیکھا کیونکہ اب بےچاری سنیا بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی ۔۔!!

"Hey you third one"

فلائیٹ لیفٹیننٹ احمد نے رائمہ کی جانب اشارہ کر کے گویا اسے متوجہ کرنا چاہا۔رائمہ کا دل اندر ہی اندر کانپ اٹھا (چل رائمہ آ گئی تیری شامت) اسنے دل ہی دل میں خود کو کہا پھر سامنے دیکھتے ہوئے بلند آواز میں کہا۔

"یس سر"

"What's problem with you? Why aren't you eating your food?"

فلائیٹ لیفٹیننٹ احمد کی سنجیدہ آواز پہ اسکی جان ہوا ہو رہی تھی کیونکہ ان زخمی ہوتھوں کے ساتھ وہ کسی بھی قسم کی پنشمنٹ افورڈ نہیں کر سکتی تھی۔۔!!

"سس..سر میرے ہاتھ میں چوٹ لگ گئی تھی جسکی وجہ سے مجھے کھانے میں پرابلم ہو رہی ہے" اسنے ہمت کر کے اپنا مسئلہ بتایا۔دل ہی دل میں اللہ سے اپنے اگلے پچھلے گناہوں کی معافی مانگی جا رہی تھی۔۔!!

"ہوں" لیفٹیننٹ احمد نے جیسے کچھ سوچتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا پھر رائمہ کی جانب دیکھا۔۔!!

"Ooo this is really bad .But we can'not even keep you hungry. So cadet Raima ! You do one thing "

)اوو یہ تو واقعی بہت برا ہوا۔لیکن ہم آپکو بھوکا بھی تو نہیں رکھ سکتے نا۔تو کیڈٹ رائمہ آپ ایک کام کریں (

ایک لمحہ رکنے کے بعد وہ پھر سے بولا۔

"Take your glass"

رائمہ نے فوراا گلاس اٹھایا۔وہ جان چکی تھی اسکے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔آنے والے لمحات کو سوچ کے اسکا کلیجہ منہ کو آ رہا تھا۔۔!!

"Put some water in it"

وہ بڑے مزے سے بول رہا تھا۔سنیا نے افسوس سے رائمہ کو دیکھا کیونکہ وہ پی اے ایف کی اس اسپیشل کاک ٹیل کا مزہ چکھ چکی تھی اور یہ وہی جانتی تھی کہ وہ پینے کے بعد اسکی کیا حالت ہوئی تھی۔۔!!

رائمہ نے دایاں ہاتھ بڑھا کر پانی کا جگ اٹھایا اور آدھے گلاس کو پانی سے پھر دیا۔۔!!

Now put some rice , ketchup , sauce and salt and pepper according to taste"

رائمہ نے باری باری وہ تمام چیزیں اس گلاس میں ڈالیں۔۔!!

"Shake it well with a spoon"

(اسے چمچ سے اچھی طرح ہلاو)

رائمہ نے چمچ سے اچھی طرح گلاس میں موجود چیزوں کو مکس کیا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"You have ten seconds to finish it and your time starts now"

لیفٹیننٹ عبداللہ کی پرزور آواز پہ اسنے آنکھیں میچ کے گلاس لبوں کو لگایا۔اور اگلے دس سیکنڈز تک بس وہی جانتی تھی کہ اسنے اس اسپیشل کاکٹیل کو کیسے ختم کیا تھا۔۔۔!!

اسنے گلاس ختم کر کے ٹیبل پہ رکھا اور اسے دیکھا جو مسکراتے ہوئے رائمہ کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔!!

"Very well. Now you can enjoy your dinner"

وہی سینئیرز والی مسکان چہرے پہ سجائے وہ دونوں وہاں سے رخصت ہو گئے۔رائمہ نے منہ پہ ہاتھ رکھ کے سنیا کی جان دیکھا۔۔!!

"سنیا مجھے لگ رہا ہے وومٹنگ ہو جائے گی مجھے چلو جلدی چلیں" وہ گھبرائی ہوئی آواز میں بولتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی تو سنیا کو بھی اٹھنا پڑا۔۔!!

"ریلیکس رائمہ ، چل رہے ہیں چلو" وہ بھی اسکے ساتھ ہی کیڈٹس میس سے باہر آئی۔۔!!

"رائمہ تم ہاسٹل چلو میں بس ابھی آئی " سنیا نے دور کھڑے فائیق کو دیکھتے ہوئے کہا۔رائمہ کی طبیعت اتنی خراب ہو رہی تھی کہ وہ اثبات میں سر ہلاتے جلدی سے ہاسٹل کی جانب بھاگی۔۔!!

وہ روم میں داخل ہو کے جلدی سے واش روم کی جانب بڑھ کے واش بیسن پہ جھکی۔اسکی برداشت بس یہیں تک تھی اسے زور کی ابکائی آئی اور سارا کھایا پیا باہر۔کچھ دیر بعد وہ نڈھال سی باہر آ کے بستر پہ بیٹھی۔پانی پی کے لمبی لمبی سانس لیئے اور خود کو کمپوز کیا۔۔!!

وہ تھوڑی دیر ادھر ہی بیٹھی رہی پھر اٹھ کے وارڈروب سے اپنا نائٹ ڈریس لے کے چینج کرنے چل دی۔ڈریس چینج کر کے وہ بستر پہ آ کے لیٹ گئی۔حالانکہ اگلے ماہ اسکے ایگزام تھے لیکن آج اس میں پڑھنے کی ہمت نہیں تھی اسی لیئے آنکھیں موند کے کچھ ہی دیر میں نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔۔

رائمہ کو بھیجنے کے بعد سنیا تیزی سے چلتی ہوئی فائیق کی جانب آئی۔۔!!

"اسلام علیکم سر!" اسنے زور سے سلام کیا۔فائیق کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی جبکہ اسکے لاس کھڑے اسکواڈرن لیڈر ثاقب نے حیرانی سے اس کیڈٹ کو دیکھا۔۔!!

"ثاقب تم چلو میں بعد میں آکے تم سے بات کرتا ہوں" فائیق نے ثاقب کو کہا تو وہ حیرانی سے اثبات میں سر ہلاتا چلا گیا۔اسکے جانے کے بعد فائیق نے مسکراتے ہوئے سنیا کو دیکھا۔۔!!

"کیسی ہو چھوٹی؟" پیار سے کہا گیا لیکن سنیا تو اس سے اچھا خاصہ ناراض ہونے کا پلان بنائے ہوئے تھی۔۔!!

"

آپ کو پتا ہے بھائی آپ میں اور جاسم میں ایک چیز بہت کامن ہے" اسکے اس غیر متوقع جواب پہ فائیق نے زرا سا سر جھکا کر اپنی مسکراہٹ دبائی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سنیا اب اس سے کیا کہنے والی ہے۔۔!!

"یہی کہ وہ تو مجھے منکوحہ بنا کے بھول گئے۔لیکن آپ تو سرے سے یہ ہی بھول بیٹھے ہیں کہ آپکی ایک عدد بہن بھی ہے۔چلیں بہن نا سہی کم از کم ایز آ سینئیر ہی مل لیا کریں۔"وہ وہ نم آواز میں

بول رہی تھی۔سنیا جتنی مرضی بھی اسٹرانگ سہی لیکن رشتوں کے معاملے میں تھی تو وہ ایک کمزور اور عام سی لڑکی ہی۔اسکے بھیگے لہجے پہ بے ساختہ فائیق کو اس پہ پیار آیا۔۔!!

"ارے میرا بچہ ایسی تو کوئی بات ہی نہیں۔میرا بچہ تو مجھے کر ٹائم یاد رہتا ہے اور اکثر تم مجھے نظر بھی آتی رہتی ہو۔لیکن میری گڑیا ٹائم ہی نہیں ملتا تو میں کیا کروں۔لیکن پھر بھی آئی پرامس آئندہ ایسی لاپرواہی نہیں ہو گی۔چلو اب موڈ ٹھیک کرو اپنا "

اسنے اسے پیار سے پچکارتے آخر میں رعب سے کہا تو وہ منہ بنا کر رہ گئی۔کتنے دنوں بعد کوئی ملا تھا جو اسکی خفگی اسکے نخرے برداشت کر رہا تھا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور سناو کیسی گزر رہی ہے زندگی یہاں پی اے ایف کی ان حسین فضاوں میں؟" وہ دونوں اب ساتھ چل رہے تھے جب فائیق نے اسکے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔تو سنیا نے رک کر مسکراتی آنکھوں سے اسکی آنکھوں میں جھانکا۔۔!!

"بہت ہی زبردست ، بھائی میں ان گزرے دنوں کو الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔مجھے لگتا ہے یہ لمحات ہی میری زندگی کا کل اثاثہ ہیں۔یہ حسین ترین لمحات مجھے کچھ اور سوچنے ہی نہیں دیتے" وہ مسکراتے لہجے میں سرشار سی بولی۔فائیق کے لبوں کی مسکراہٹ کچھ اور گہری ہوئی۔۔!!

"واقعی یہ لمحات قسمت والوں کو نصیب ہوتے ہیں" فائیق نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔دفعتاا کچھ یاد آنے پہ سنیا ایک دم چونکی۔۔!!

"او شٹ بھائی۔پھر ملتے ہیں ابھی مجھے جانا ہو گا" وہ پریشانی سے کہتے ہوئے جلدی سے مڑی جب فائیق نے اسکا ہاتھ تھام کے اسے روکا۔۔!!

"کیا ہوا گڑیا ؟ ایک دم سے اتنی پریشان کیوں ہو گئی؟" اسنے حیرانی اور پریشانی کی ملی جلی کیفیت میں اس سے استفسار کیا۔۔!!

"بھائی میری فرینڈ کی طبیعت آج بہت حراب ہے۔میں جا کے اسکا پتا تو کروں "

"کیا زیادہ خراب طبیعت ہے اسکی؟" فائیق نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔!!

"پتا نہیں بھائی ، صبح اسے ہاتھ پہ چوٹ بھی آئی تھی اور اب اسے اسپیشل کا کٹیل پینا پڑ گئی۔اب جا کے دیکھوں گی تو پتا چلے گا نا۔اوکے پھر ملیں گے اللہ خافظ" وہ جلدی سے بولتی ہاسٹل کی جانب بڑھ گئی تو وہ بھی اپنے روم کی جانب بڑھ گیا۔لیکن سنیا کی چوٹ والی بات پہ فائیق کو وہ صبح والی لڑکی اور اسکی گہری نم آنکھیں یاد آئیں۔ کتنی حیرانی سے وہ آنکھیں فائیق کی جانب اٹھیں تھیں ۔اور ایک لمحہ لگا تھا اسے ان آنکھوں میں قید ہونے میں۔اسے بھی تو چوٹ لگی تھی۔جو وہ تب اتنا دھیان نہیں دے پایا تھا لیکن بعد میں صبح سے اسکا دھیان اسی لڑکی کی جانب لگا ہوا تھا۔اسکی منتظر نگائیں اسے صبح سے ہی ڈھونڈ رہی تھیں لیکن وہ لڑکی تو جانے کہاں چھپ گئی تھی۔اپنی سوچوں میں گم وہ روم میں پہنچا تو سامنے ہی ثاقب بازو سینے پہ باندھے تیکھے چتونوں سے اسے گھور رہا تھا ۔فائیق نے ابرو اچکا کے حیرانی سے اسے دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو "کیا ہوا"۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ لڑکی کون تھی جسکے ساتھ تم اتنی دیر سے باتیں کر رہے تھے اور وہ بھی ہنس ہنس کے۔اور سونے پہ سہاگہ مجھے وہاں سے دفعہ ہونے کا بول دیا "

جتنے غصے سے وہ بول رہا تھا اتنا ہی جاندار قہقہہ فائیق کے خلق سے برآمد ہوا تھا۔پھر اسے چھیڑنے کے لئیے بولا بھی تو فقط اتنا۔۔!!

"تمہیں کیا مسئلہ ہے وہ جو بھی ہو "اسنے آرام سے اپنی شرٹ کے بٹن کھولے اور چینج کرنے چلا گیا۔وہ واپس آیا تو ثاقب نے آگے بڑھ کر اسکی گردن بازو کے خلقے میں لی۔۔!!

"بیٹا بتانا تو تجھے پڑے گا" وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔فائیق کو اسکی حالت پہ ہنسی آ رہی تھی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ثاقب کو اگر کوئی بات پوری پتا نا چلے تب تک اسے سکون نہیں ملتا۔۔!!

"میں تو نہیں بتاوں گا تجھے جو کرنا ہے کرلے" وہ اسکی گرفت سے اپنی گردن چھڑاتے ہوئے ہنستا ہوا سائیڈ پہ ہو گیا۔عمر نے دانت پیستے ہوئے غصے سے اسے گھورا۔۔!!

"ٹھیک ہے جیسے تیری مرضی۔کل میں خود اس لڑکی کی کلاس لوں گا اور اس سے پوچھوں گا کہ اے افئیر چلانے کے لئیے تم جیسا ہے ملا"

"شٹ اپ یار ، بہن ہے وہ میری " اب کی بار فائیق نے ناگواری سے اور کچھ غصے سے کہا۔۔اب حیران ہونے کی باری ثاقب کی تھی۔۔!!

"مطلب کہ جاسم کی منکوحہ؟" اسنے حیرانی سے پوچھا۔فائیق نے اثبات میں سر ہلایا۔ثاقب کی فائیق اور جاسم سے دوستی یہاں آنے سے پہلے کی تھی لیکن کبھی گھریلو معاملات کی ڈسکشن ان میں نہیں ہوئی تھی اس لیئے وہ بس اتنا ہی جانتا تھا کہ پانچ سال پہلے جاسم کا فائیق کی بہن سے نکاح ہوا تھا۔۔!!

"نا کر یار ، وہ تو ابھی چھوٹی سی ہے۔بالکل بچی" وہ ابھی بھی حیران تھا۔فائیق نے اسے گھورا پھر بستر پہ اوندھے منہ گر گیا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھاڑ میں جا نہیں مانتا تو نا مان۔پر میری جان چھوڑ دے۔پہلے ہی اس لڑکی نے دل اور دماغ دونوں خراب کر دیا ہوا ہے" تمام بات کہتے اسنے آخری جملہ آہستہ سے کہا۔شکر ہے کہ ثاقب سن نا سکا ورنہ آج فائیق کا تو پکا ریکارڈ لگنا تھا۔۔ !!

"اچھا اچھا ٹھیک ہے میں جاسم سے خود ہی پوچھ لوں گا۔تیرا ویسے بھی آج دماغ جانے کہاں غائب ہے" وہ بڑبڑاتے ہوئے واشروم میں گھس گیا۔۔!!

"اس سنہری آنکھوں والی لڑکی میرا دل دماغ لے گئی ہے یار" اسنے آہستہ سے بڑبڑاتے ہوئے آنکھیں موند لیں۔۔!!

سنیا روم میں آئی تو سامنے ہی رائمہ تکیے میں منہ دیئے سو رہی تھی۔اسنے آگے بڑھ کے اسکے ماتھے پہ ہاتھ رکھ کے ٹمپریچر وغیرہ چیک کرنا چاہا کہ کہیں بخار نا ہو گیا ہو۔اسکا ٹمپریچر بالکل نارمل تھا تو اسے کچھ سکون ہوا۔اسنے زرا سا جھک کر اسکا کندھا ہلایا۔۔!!

"رائمہ سو گئی ہو یا جاگ رہی ہو؟" یہ ایک بہت ہی بے وقوفانہ بات تھی کہ کسی سوئے ہوئے انسان کو جگا کے اس سے پوچھا جائے کہ وہ سویا ہوا ہے یا جاگ رہا ہے۔لیکن وہ دونوں ہی تھوڑی تھوڑی سائیکو تھیں۔رائمہ نے ہلکا سا کسمسا کے آنکھیں کھولیں اور اپنے اوپر جھکی ہوئی سنیا کو نا سمجھی

سے دیکھا۔اسے لگ رہا تھا کہ اسے سوئے ابھی زیادہ دیر نہیں ہوئی لیکن یہ سنیا کیوں اسے جگا رہی تھی۔۔!!

"کیا ہوا سنیا ؟ خیر تو ہے ؟ کہیں صبح تو نہیں ہو گئی؟" وہ جلدی سے بالوں کو سمیٹتے اٹھتی ہوئی پریشان سے لہجے میں بولی۔۔!!

"نہیں میں بس جاننا چاہتی تھی کہ تم سو رہی ہو یا جاگ رہی ہو " وہ اطمینان سے کہتی اپنے بیڈ پہ بیٹھی۔جبکہ سنیا نے اسے ایسی نظروں سے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو پاگل ہو گئی ہو۔۔!!

سنیا نے اسکی نظروں سے جھنجھلا کے اسکی جانب دیکھا۔۔!!

"کیا ہے ؟ اب ایسے دیکھ کے کیا نظروں سے نگلنے کا ارادہ ہے؟" سنیا نے خفگی سے اسکی نیند سے سرخ پڑتی آنکھوں کو دیکھا۔۔!!

"لائک سیریسلی سنیا۔مجھے یقین نہیں آ رہا کی تم اتنی بے وقوف بھی ہو سکتی ہو کہ ایک سوئے ہوئے انسان کو جگا کے پوچھ رہی ہو۔افففففف، مجھے سمجھ نہیں آتی رات کے وقت تمہاری ساری عقل کہاں جاتی ہے " وہ دونوں ہاتھوں میں اپنا سر تھام کر رہ گئی۔۔!!

"اچھا اچھا اب زیادہ بنو نہیں۔مجھے تمہاری ٹینشن ہو رہی تھی اس لئیے پوچھ لیا۔"

"بہت اچھا کیا۔۔۔پوچھ لیا۔۔۔پکڑ کے میری نیند بھی خراب کر دی" وہ اسے طنزیہ نگاہوں سے گھورنے لگی تو اس دفعہ سنیا کی شمندہ سے ہنسی گونجی۔۔!!

"ہاں تو اب کیا جان لو گی بچی کی" وہ اپنے بال جھٹکتے ایک ادا سے بولی تو نا چاہتے ہوئے بھی رائمہ مسکرا دی۔اسے مسکراتے دیکھ کے سنیا کو کچھ حوصلہ ہوا۔۔!!

"بائی دا وے تم اتنی دیر سے کہاں تھی" رائمی نے کچھ خیال آنے پر آنکھیں سکیڑتے ہوئے پوچھا ۔۔!!

"یہ پھر کبھی بتاوں گی ابھی مجھے سونے دو بہت نیند آ رہی ہے" وہ جمائی لیتے ہوئے بولی۔سنیا نے غصے سے گھورا۔لیکن وہ اسکا گھورنا اگنور کرتی کمبل اوڑھ کے لیٹ گئی۔۔!!

"سنیا کمینی ، میری نیند خراب کر دی اور خود کتنے آرام سے سو رہی ہو" اسنے غصے سے اپنا تکیہ اٹھا کے اسے مارا جو کہ سنیا نے آرام سے کیچ کر کی سر کے نیچے رکھ لیا۔۔!!

"یہ میرا ہے" وہ چبا چبا کے بولی اور اسکے سر سے اپنا تکیہ کھینچ کر اپنے بستر پہ جا کے لیٹ گئی ۔جبکہ سنیا کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دن جیسے پر لگا کے اڑھ رہے تھے۔آج انکا فرسٹ ٹرم کا لاسٹ پیپر تھا۔رائمہ پیپر دے کے باہر نکلی تو اسے لگا جیسے سر سے ایک بہت بھاری بوجھ سرک گیا ہو۔وہ ہاسٹل کی جانب چل دی کیونکہ سنیا بھی ڈائریکٹ ادھر ہی پہنچنے والی تھی۔۔!!

آج اسکے لب آپ ہی آپ مسکرا رہے تھے۔جب کہ اسکہ حسین سنہری آنکھیں ضرورت سے زیادہ چمک رہی تھیں۔وہ مسکراتے ہوئے ،اکیڈمی کی ان حسین فضاوں کو محسوس کرتی اپنے ہی دھیان نظریں جھکائے بڑے آرام آرام سے چل رہی تھی۔جب اچانک اسے رک جانا پڑا۔وہ سامنے ہی تو کھڑا تھا۔اپنی دلکش آنکھوں میں غصہ لیئے اسے ہی تو دیکھا رہا تھا۔ایک سیکنڈ لگا تھا رائمہ کو اسے پہچاننے میں۔گھبراہٹ کے مارے اسکے گلے کی ہڈی ڈوب کر ابھری تھی۔لیکن وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ اب اسنے ایسی کیا غلطی کر دی تھی جو وہ اسے اتنے غصے سے گھور رہا تھا۔!!

فائیق پچھلے ایک ماہ سے آتے جاتے ہائے لاشعوری طور پہ اسے ڈھونڈ رہا تھا۔لیکن وہ تو ناجانے کہاں کھو گئی تھی جو مل کے ہی نہیں دے رہی تھی۔بہت کوشش کے بعد بھی وہ اسے نا ملی تو اسے دن بہ دن اپنی اس بے چینی کیفیت پہ جنجھلاہٹ ہونے لگی۔اور آج اسے ایک دم سامنے دیکھ کا اتنے دنوں کی جنجھلاہٹ پہ غصہ حاوی ہونے لگا تھا۔وہ ااے سرد نظروں سے گھور رہا تھا۔جبکہ وہ سہمی سہمی نظروں سے اسکے شوز دیکھ رہی تھی وہ بھی اسکی نظروں کا ارتکاز دیکھ چکا تھا اس لیئے سر لہجے میں بولا۔۔!!

"اگر میری شوز دیکھ لیئیے ہوں تو مجھے سلام بھی کر دو" رائمہ نے ہڑبڑا کے اسکی جانب دیکھا۔(کیا ڈھونڈ رہی ہو انکے شوز میں ،پاگل لڑکی) اسنے شرمندہ ہوتے ہوئے دل ہی دل میں خود کو ڈانٹا۔۔!!

" Cadet Raima ! I am saying you something"

وہ دبے دبے غصے میں چلایا تھا۔رائمہ سہم سی گئی۔۔!!

"سس سسوری سر مجھے۔۔مجھے خیال نہیں آیا" اتنی گھبراہٹ کے مارے وہ بس اتنا ہی کہہ پائی ۔ساتھ ہی آنسو پتا نہیں کہاں سے پلکوں کی باڑ توڑتے رجسار پہ بہتے چلے گئے۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری کریں یا کچھ بھی سزا تو بھگتنی ہی پڑے گی۔آخر اتنے دنوں سے آپ نے مجھے تنگ کر رکھا ہے" وہ اسکی حسین آنکھوں میں جھانکتے ہوئے زومعنی انداز میں بولا۔اسکی بات پہ رائمہ نے آنکھوں میں الجھن لیئیے اسکی جانب دیکھا۔اور ایسے فائیق کی جانب دیکھتے ہوئے وہ فائیق کو اتنی

معصوم لگی کہ اسکا دل کیا اس پاگل لڑکی کو اپنے دل ہی ہر بات بتا دے۔لیکن نہیں ابھی اس سب کا ٹائم ہی تو نہیں آیا تھا نا۔۔اگلے ہی پل اسنے سر جھٹک کر تمام نرم جزبات پہ قابو پایا۔۔!!

"Turn to that tree"

اسنے بائیں ہاتھ سے وہاں لگے ایک درخت کی جانب اشارہ کیا۔عائمہ بائیں ہاتھ کی پشت سے گالوں پہ بہنے والے آنسو صاف کرتے خاموشی سے درخت کی جانب رخ کرتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔۔!!

" "Now wish that tree"

اگلا حکم جاری کیا گیا تھا۔رائمہ نے سامنے لگے درخت کو بے بسی سے دیکھا۔اسے اور بھی بہت سارے سینئیرز سے ایسی ہی پنشمنٹ ملی تھی لیکن تب اسکی کسی نا کسی غلطی کی وجہ سے ملی تھی ۔آج جانے کونسے جرم کی پاداش میں وہ اسے یہ سزا دے رہا تھا۔۔۔!!

اسنے مری مری آواز میں سامنے موجود درخت کو وش کیا۔۔!!

" "Say it louder Cadet Raima!"

یہ سمجھیں آپکے سامنے یہ درخت نہیں بلکہ میں کھڑا ہوں "

اسکی گرجدار آواز پہ وہ اپنی جگہ اچھل کے رہ گئی۔پھر ہمت کرتے ہوئے اونچی آواز میں بولی۔۔!!

" Assalam o alaikum tree sir"

اور فائیق نے اسکے اس جملے پہ بمشکل اپنا قہقہہ روکا تھا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تم نے درخت کو سر کیوں بولا ہے؟" وہ اس سے استفسار کرنے لگا۔۔!!

"سر آپ نے خود ہی کہا ہے کہ میں یہ سمجھوں میرے سامنے درخت نہیں بلکے آپ کھڑے ہیں تو میں آپکو آپ کے نام سے تو نہیں نا بلا سکتی" وہ سوں سوں کوتی ہوئی نظریں جھکائے بولی۔۔!!

اسکی چہرے پہ اتنی معصومیت اور اتنی پاکیزگی تھی کہ فائیق کو لگا وہ کبھی اسکے چہرے سے نظریں ہٹا نا سکے گا۔اسنے خود کو کمپوز کوتے ہوئے اسے ہاتھ سے جانے کا اشارہ کیا تو وہ جانے کیوں ایک پر شکوہ نگاہ اس پہ ڈال کے چل دی۔۔!!

"تمہاری اسی معصومیت اور پاکیزگی نے تو اسکاڈرن لیڈر فائیق ضرار کو تمہارا دیوانہ بنا دیا ہے یار۔ آئی ایم سو سوری میں تم پہ کسی قسم کا غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن کیا کروں میں جب بھی تمہیں دیکھتا ہوں خود کو مکمل طور پر بے بس محسوس کرتا ہوں۔لیکن وعدہ کرتا ہوں۔جس دن تم فائیق ضرار کی زندگی میں ایک مختلف مقام ایک مختلف حیثیت سے داخل ہو گی تو فائیق ضرار تم سے اپنے ہر رویے ہر زیادتی کا ازالہ کر دے گا "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنے مسکراتے ہوئے خود سے عہد کیا۔۔۔!!!

"اے رائمہ کیا ہوا ؟ رو کیوں رہی ہو؟" جس ٹائم سنیا روم میں داخل ہوئی تو سامنے ہی اسکی نظر زور و شور سے ہاتھوں میں چہرہ چھپا کے روتے ہوئے رائمہ پر پڑی۔وہ پریشانی سے اسکی جانب بڑی اور اسے کندھے سے پکڑ کے ہلایا۔لیکن اسکے رونے کی رفتار میں کمی نا آئی!!..

"فار گاڈ سیک رائمہ! کچھ تو بتاو۔تمہارے اس طرح روتے رہنے سے مجھے کچھ بھی سمجھ آنے سے تو رہی " وہ ااکے چہرے سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے غصے سے بولی۔لیکن شدت گریہ و زاری سے اسکا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر نرم پڑ گئی۔وہ جلدی سے اٹھی اور سائیڈ ٹیبک سے پانی کا گلاس لے کے اسکے لبوں پہ لگایا۔کچھ دیر بعد اسکے رونے کی رفتار میں کمی آئی تو سنیا نے دوبارہ پوچھا۔اس سے پوچھنے پر رائمہ نے اپنی اور فائیق کی دونوں ملاقاتوں کا احوال کہہ سنایا۔جبکہ سنیا یہ سب سن کے حیراں ہوئی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو اس میں اتنا رونے والی کیا بات ہے یار ؟ یہ سب ہمارے لیئے کوئی نیا تو نہیں ہے۔یہ تو پی اے ایف اکیڈمی کا معمول ہے۔اس لیئے مجھے تمہارے رونے کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آئی " سنیا اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی۔۔!!

"نہیں سنیا تم سمجھ نہیں رہی...مجھے سمجھ نہیں آ رہی تمہیں کیسے سمجھاوں ...مجھے ان کی آنکھوں میں اک عجیب سا تاثر دکھتا ہے۔آج میری کوئی غلطی نا ہونے کے باوجود انہوں نے مجھے پنشمنٹ دی۔صاف لگ رہا تھا وہ مجھ پہ جان بوجھ کے غصہ کر رہے ہیں "

وہ اپنی بات ٹھیک سے بیان بھی نہیں کر پا رہی تھی۔اس لئیے بے بسی سے اپنا چہرہ ہاتھوں میں گرا لیا۔۔!!

"انکا نام کیا ہے؟" سنیا نے کچھ دیر کے توقف کے بعد پوچھا۔۔!!

"مجھے نہیں پتا یار ، میں کچھ نہیں جانتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جب بھی سامنے آتے ہیں خوف سے خود کو بھول جاتی ہوں تو نام یاد رکھنا تو دور کی بات ہے "

"کوئی حال نہیں تمہارا رائمہ، کم از کم بندے کو نام تو یاد رکھنا چاہئیے نا" سنیا نے اسکے سر پہ خفگی سے ہلکی سی چپت لگائی۔۔!!

"چلو یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ کل گھر کس کے ساتھ جا رہی ہے میری جان، میری چندا،میری سویٹ ہارٹ" سنیا اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیئے ااکے گرد بازو باندھتے ہوئے شرارت سے بولی تو رائمہ کو اسکے انداز پہ ہنسی آ گئی۔۔!!

"بابا جان لینے آ رہے ہیں اور تم" وہ اسکے طرف دیکھتے ہوئے مسکرائی۔۔!!

"مجھے تو میرا ہیرو لینے آئے گا" سنیا ایک آنکھ دبا کے آرارت سے بولی تو رائمہ چیخ پڑی۔۔!!

"واٹ کونسا ہیرو ؟کہاں ں کا ہیرو ؟ جلدی بتا سنیا ماجرا کیا ہے؟" وہ جلدی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی سنیا اسکے بے تابی پہ ہنس پڑی۔۔!!

"جب تم ہمارے گھر آو گی تم بتاوں گی۔نہیں نہیں بلکہ ملواوں گی۔"

"سنیاااا" وہ چلائی تو سنیا ہنس دی۔کیونکہ اب انکی باتوں کا ایک لمبا سلسلہ چلنا تھا اور سنیا کا اسے جاسم کے یا اپنے نکاح کے بارے میں بتانے کا فلحال کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔!!

فائیق اس ٹائم ڈیلی روٹین مشن کے بعد ابھی ایل ای سی ٹی روم میں پہنچا ہی تھا جب اسکے موبائل پہ کال آنا شروع ہو گئی۔وہ وہیں سے کوریڈور کی داہنی جانب مڑ گیا۔اسنے اسکرین پہ بلنک کرتا نمبر دیکھا تو اسکے ہونٹوں پہ اک خوبصورت سی مسکراہٹ چھا گئی۔اسنے کال ریسیو کر کے موبائل کان سے لگایا۔۔!!

لوگوں کو بہت گلے شکوے ہیں تم سے۔جتنی جلدی ہو سکے دور کر لو۔ورنہ نقصان کرواو گے اپنا" حال احوال پوچھنے کے بعد اسنے سنیا کے ارادوں کے بارے میں اسے آگواہ کیا تو دوسری جانب جاسم ہنس دیا۔۔!!

"یار اب تو بھی جانتا ہے سیچویشن کیا ہے۔ٹائم بہت مشکل سے مینیج ہوتا ہے۔اور ویسے بھی کل لوگ مجھ سے مل رہے ہیں سارے گلے شکوے ایک آئس کریم کی مار ہیں" جاسم نے مسکراتے ہوئے کہا۔نظروں کے سامنے ایک دم ہی اس دشمنِ جاں کا چہرہ لہرایا تھا۔۔!!۔

"ہاہا ہا بالکل ، شکر کرو میری بہن اتنی اچھی ہے۔ورنہ تم اسے اگنور کرتے ہو اسکی جگہ کوئی اور ہوتی تو اب تک تمہارے سر پہ ایک بال بھی نا بچتا" وہ ہنستے ہوئے اسکا مذاق اڑانے لگا۔۔!!

"کمینے تو مل ایک دفعہ پھر تجھے بتاوں گا کہ کیا ہوتا یا کیا نہیں۔ویسے ایک بات ہے" وہ اسے دھمکاتا آخر میں شریر ہوا۔۔!!

"وہ کیا"

"وہ یہ کہ اگر چل مجھے تو معصوم بیوی مل گئی لیکن میں اور سنیا مل کر دعا کریں گے کہ تجھے کوئی ایسی ہی ملے جو تجھے جلد از جلد گنجا کرے" اب کی بار ہنسنے کی باری جاسم کی تھی۔جبکہ فائیق نے اپنے دانت کچکچائے۔تبھی ایک حسین سراپہ اسکے ذہن کے پردے پہ لہرایا۔۔!!

"نا بھئی یہ تیری خواہش تو خواہش ہی رہے گی۔کیونکہ وہ تو مجھ سے بہت ڈرتی ہے کہاں ڈرانا۔نا اسکے بس کی بات نہیں" وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے رائمہ کو سوچ کے بولا جبکہ دوسری جانب جاسم نے ایک دم سے حیرانی سے آنکھیں سکیڑیں تھیں۔۔!!

"کون؟ کس کی بات کر رہا ہے تو؟" وہ مشکوک ہوتا جلدی سے بولا۔۔!!

"کل مل کے ہی بتاوں گا ابھی کے لئیے اللہ خافظ" دوسری جانب جاسم اسے پکارتا رہ گیا لیکن وہ فون بند کر چکا تھا کیونکہ جانتا تھا کہ اگر اسنے کال بند نا کی تو اسے ابھی ہی سارا کچھ جاسم کو بتانا پڑے گا۔اور فائیق اور جاسم کو ایک بیماری یہ بھی تھی کہ وہ دونوں کوئی بھی بات ایک دوسرے کو بتائے بغیر نہیں رک سکتے تھے۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"________ماما "وہ جلدی سے گاڑی کھول کے صوبیہ بیگم تک پہنچی۔انکا یہ ویک اینڈ آف تھا۔آج وہ عبید صاحب کے ساتھ گھر آئی تھی۔صوبیہ بیگم سامنے لان میں ہی انکا انتظار کر رہیں تھی۔وہ جلدی سے صوبیہ بیگم تک پہنچی۔انہیں نے بڑی بے چینی اور بڑے پیار سے اسے گلے لگایا پھر اسکا منہ چوما۔۔!!

"کیسا ہے میرا بچہ؟ دیکھو تو رنگت کتنی ڈل ہو گئی ہوئی ہے" اسکا چہرہ پیار سے ہاتھوں میں تھامے وہ فکرمندی سے کہہ رہیں تھی۔جبکہ وہ باپ بیٹی انکی اتنی فکر پہ مسکراہٹ روک رہے تھے۔لیکن یہ بات بھی تو ٹھیک تھی کہ اسے جتنا مرضی ڈانٹتی تھیں لیکن تھیں تو ماں ہی نا۔اور آج کتنے دنوں بعد رائمہ انکے روبرو تھی تو انکی فکر اور پیار تو فطری تھا۔۔!!

"ارے ماما کب کوئی ڈل ہو رہی ہوں۔دیکھیں تو ویسی کی ویسی ہی ہوں ، ہاں بس اسٹرانگ زرا پہلے سے زیادہ ہو گئی ہوں " وہ انکی فکر دور کرنے کے لیئے فرضیہ کالر جھٹکتے ہوئے بولی۔وہ دونوں ہنس دیئے۔۔!!

"میں سوچ رہی تھی کہ پی اے ایف اکیڈمی میں رہ کر کچھ سدھر جاو گی لیکن نا ، تم تو ابھی تک وہیں کی وہیں ہو" وہ اسے دیکھتیں مصنوعی غصے سے بولیں۔۔۔!!

"ارے صوبیہ اسے سانس تو لے لینے دیں بھئی، آپ نے تو ابھی سے میری بچی کو ڈانٹنا شروع کر دیا " عبید صاحب اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولے۔۔!!

"یہ آپ کی بچی بھی نا بس..... چلیں باتیں تو بعد میں ہوں گی، ابھی آپ دونوں فریش ہو کے آ جائیں میں کھانا لگاتی ہوں " وہ ان کو بولتی اندر کی جانب بڑھ گئیں۔تو وہ دونوں بھی مسکراتے ہوئے اندر کی جانب چل دیئے۔آج کتنے دنوں بعد رائمہ خود کو ریلیکس فیل کر رہی تھی۔۔۔!!

وہ بڑے آرام سے لاونج میں بیٹھی ٹی وی پہ کوئی مووی دیکھ رہی تھی۔اور ساتھ ساتھ منہ بھی مسلسل چل رہا تھا۔وہ بڑے مگن انداز میں ٹی وی دیکھ رہی تھی جیسے اس سے ضروری کام تو اور کوئی ہو ہی نا۔چونکی تو تب جب کسی نے اسکے ساتھ صوفے پہ بیٹھتے ہوئے ہاتھ سے چپس کا پیکٹ اچکا۔سنیا نے ٹی وی سے نظریں ہٹا کر اپنے ساتھ بیٹھے وجود کو دیکھا۔جاسم مسکراہٹ دبائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔!!

وہ لوگ کل سے آئے ہوئے تھے لیکن سنیا ایک دفعہ بھی اسکے سامنے نہیں آئی تھی۔ابھی بھی وہ باہر کوئی کام کر کے آ رہا تھا جب سنیا کو لاونج میں بیٹھے دیکھا تو اا جانب چلے آیا کیونکہ اسے یہ ہی سب سے بہترین چانس لگا تھا اسے منانے کا!!

سنیا نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اسکے ہاتھ سے چپس کا پیکٹ لینے کی کوشش کی جو کہ جاسم نے بہت پھرتی سے پیچھے کر لیا۔سنیا اسے بلانے سے گریز کر رہی تھی اور وہ کسی بھی طرح اسکے منہ سے کچھ نا کچھ سننا چاہتا تھا۔خیر جب کسی بھی طرح چپس لینے میں ناکام ہو گئی تو اسے بولنا ہی پڑا ۔۔!!

"جاسم میری چپس واپس کریں" بہت ہی چبا چبا کے بولا گیا تھا۔۔!!

"تو لے لو یار ، میں نے کونسا منع کیا ہے" وہ اپنی مسکراہٹ روکتا ہوا ڈھٹائی سے بولا۔سنیا نے پھر سے اسکے ہاتھ اے چپس کا پیکٹ پکڑنا چاہا تو اسنے اب کی بار اپنا ہاتھ اوپر اٹھا کے پیکٹ اونچا کر دیا ۔اس دفعہ تو سنیا کو سہی طور پہ غصہ آیا!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جاسم" وہ مٹھیاں بھینچ کے چلائی۔ورنہ بس نہیں چل رہا تھا کہ کیا کر جائے۔۔!!

"جی جاسم کی جان" اسنے بہت سنجیدگی سے کہا حالانکہ آنکھیں شرارت سے چمک رہی تھیں۔سنیا کا دل کیا سامنے پڑے ٹیبل پہ اپنا سر دے مارے۔۔!!

"اس سے تو اچھا ہے کہ میں یہاں سے اٹھ کے چلی ہی جاوں" وہ غصے میں بولتی صوفے سے اٹھ کے جانے ہی لگی جب جاسم نے اسکی کلائی پکڑ کے اسے واپس بٹھایا۔۔!!

"اب کب تک ہونہی ناراض رہنے کا ارادہ ہے؟ " وہ اسکی غصیلی آنکھوں میں دیکھتا ہوا معصومیت سے بولا۔۔!!

"جاسم میرا ہاتھ چھوڑیں " اسنے اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا۔لیکن دوسری جانب گرفت اور مضبوط ہو گئی۔اسکی اتنی معصومیت پہ سنیا کا دل پگھل رہا تھا لیکن باہر سے بے حس بنی رہی۔۔!!

"نہیں چھوڑتا کیا کر لو گی" اسے بھی اسکی بلاوجہ ضد پہ غصہ آنے لگا تھا اس لیئے است تھوڑا سا اپنی جانب کھینچتا ہوا بولا۔سنیا تو اپنی جگہ پہ سٹپٹا سی گئی۔۔!!

"آپکے لیئے یہ ہی اچھا ہو گا کہ آپ میرا ہاتھ چھوڑ دیں ورنہ........." وہ بھی سنیا تھی کسی سے نا ڈرنے والی۔ابھی بھی پھر سے مزاحمت کرتے ہوئے غصے سے بولی۔۔!!

"ورنہ کیا۔۔۔؟ ہمممم؟بولو؟؟آج بتا ہی دو کہ اگر میں نے تمہارا ہاتھ نا چھوڑا تو کیا کر لو گی؟" وہ سنجیدگی سے اسکے سندر چہرے کو دیکھتا ہوا بولا۔جب کہ سنیا تو روہانای ہو گئی۔۔!!

"جاسم ایک تو میں آپ سے ناراض ہوں اور آپ ہیں کہ مجھے منانے کی بجائے غصہ کرتے جا رہے ہیں" وہ بچوں کی طرح بہت معصومیت سے بولی۔اور یہاں جاسم کا غصہ اڑن چھو ہوا۔۔!!

"یار منا ہی تو رہا ہوں تمہیں، اب تم مان ہی نہیں رہیں تو کیا ہاتھ جوڑوں" وہ چپس کا پیکٹ اسکے ہاتھ میں دیتا ہوا بولا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"افففووو جاسم ایک تو آپکو کای کو منانا بھی نہیں آتا" وہ ہنستی ہوئی بولی۔۔!!

"تو کبھی کسی کی اتنی ہمت بھی تو نہیں ہوئی نا مجھ سے ناراض ہونے کی۔اور ایک آپ ہو جنہیں مناتے مناتے میری آدھی زندگی گزر گئی ہے" وہ صوفہ پہ ٹیک لگائے بازو سینے پہ باندھتے ہوئے بے چارگی سے بولا۔۔!!

"تو ناراض بھی تو آپ ہی کرتے ہیں نا۔اتنے اتنے دن بھول ہی جاتے ہیں مجھے "

"یار آج تو مان جاو نا ، آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔"ہائے کیسی بے چارگی تھی لہجے میں۔۔!!

"آپ ہمیشہ ہی ایسے کہتے ہیں اور پھر بھول جاتے ہیں" وہ بھی آج اپنے سارے بدلے لینے پہ تلی ہوئی تھی۔۔!!

"آئندہ نہیں بھولوں گا نا یار۔کہو تو لکھ کے دے دیتا ہوں " وہ کسی بھی طرح اسے منانا چاہتا تھا کیونکہ ایک سنیا کی ناراضگی ہی تو تھی جسے وہ کسی بھی طور پہ برداشت نہیں کر پاتا تھا۔۔!!

www.kitabnagri.com

"اوکے سوچا جا سکتا ہے اگر آپ مجھے زیادہ ساری آئس کریم کھلانے کا وعدہ کریں تو" وہ اپنے بال جھٹکتے ہوئے بڑی ادا سے بھولی۔گویا بہت ہی بڑا احسان کیا ہو۔وہ اسکی ادا پہ مسکرا دیا۔۔!!

"اوکے ڈن تم جلدی سے چینج کر کے آ جاو پھر چلتے ہیں" وہ اسکا ہاتھ چھوڑتا ہوا بولا۔۔!!

"آاااااا میرے پیارے سے جاسم" وہ دونوں ہاتھوں سے اس کے بال بگاڑ کے کھلکھلاتی ہوئی اپنے روم کی جانب بھاگ گئی۔جبکہ وہ محض چلا کے رہ گیا۔۔!!

رائمہ اس ٹائم اپنے روم میں بہت سکوں سے خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی۔جب اسے لگا سیلاب آ گیا ہو۔وہ ہڑبڑا کے اٹھی۔پہلے تو اسے کچھ سمجھ نا آئی کہ اس بے چاری کے ساتھ ہوا کیا ہے پھر جیسے ہی اسکی نظر سامنے پڑی تو وہ سارا معاملہ سمجھ گئی۔کیونکہ مصباح سامنے ہی پانی کا جگ ہاتھ میں لیئے شرارتی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے کھڑی تھی۔۔!!

"افففف مصباح کی بچی ، پہلے ہی زندگی میں کیا کم جلاد ہیں جو تم بھی بن گئی ہو" وہ ہاتھوں سے چہرہ صاف کرتے ہوئے جنجھلا کے بولی تو مصباح نے جگ میں بچا باقی کا پانی بھی اسکے چہرے پہ اچھال دیا۔۔!!

"مصباح کی بچی اب تم مجھ سے بچ کے دکھاو " وہ چیختی ہوئی اٹھی تو مصباح بھاگ کے بیڈ کی دوسری جانب چلی گئی۔۔!!

"یہ تمہاری سزا ہے مجھے بتائے بغیر اکیڈمی جانے کی " وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھ کے ہنستی ہوئی بولی ۔رائمہ نے رک کے روہانسی ہو کے اسے دیکھا۔۔۔!!

"یار اور بھی ہزار طریقے ہوتے ہیں بدلہ لینے کے ،لیکن ایسے ہارٹ اٹیک دینے کا مطلب؟" وہ منہ بناتی ہوئی بیڈ پہ ہی بیٹھ گئی۔مصباح بجائے اسکی بات کا جواب دینے کے ماتھے پہ تیوری چڑھائے غور سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔!!

"کیا؟" رائمہ نے ابرو اچکا کے پوچھا۔۔!!

"میں دیکھ رہی ہوں تمہاری آنکھوں کا کلر کچھ چینج سا نہیں ہو گیا ؟" وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بڑے پرسوچ طریقے سے بولی۔رائمہ نے جلدی سے اٹھ کے ڈریسنگ ٹیبل کے آئینے میں اپنی

آنکھیں دیکھیں کہ مصباح کہیں سچ ہی نا کہہ رہی ہو کیونکہ اب تو انہیں ٹھیک سے آئینہ دیکھنے کا ٹائم بھی نہیں ملتا تھا۔۔!!

"نہیں تو، ویسے ہی ہے جیسا پہلے تھا" اسنے ایک نظر آئینے میں اپنی آنکھوں کو دیکھا پھر مڑ کے مصباح کو کہا۔۔!!

"نہیں مطلب کہ ان میں چمک کچھ زیادہ ہی نہیں بڑھ گئی۔جب کسی کو کسی سے پیار ہو جاتا ہے نا تو انکی آنکھوں میں بھی ایسی ہی چمک ہوتی ہے۔تم بتاو تمہارے ساتھ تو کوئی ایسا حادثہ نہیں ہو گیا؟" وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگا کے بڑے لاپرواہ انداز میں بولی۔جبکہ رائمہ نے ہونقوں کی طرح اسے دیکھا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں بالکل پیار تو مجھے واقعہ ہو گیا ہے کسی سے۔وہ بھی بہت زیادہ" اب کی بار رائمہ بالوں کو ٹاول سے خشک کرتی بہت سنجیدگی سے بولی۔جبکہ اسکی بات پہ مصباح منہ کھولے اسے دیکھے گئی۔۔!!

"واٹ ڈو یو مین؟ جلدی بتاو کون ہے وہ ؟ کہاں سے ہے؟ کیا کرتا ہے؟ کیسا ہے؟ دیکھ پیارا ہونا چاہئیے میں پہلے ہی بتا رہی ہوں تجھے " وہ ہوش میں آتے ہی ایک سے ایک سوال کرتی اسے دھمکی بھی دے گئی۔۔!!

رائمہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ روکی۔۔!!

"یار مجھے پی اے ایف اکیڈمی سے پیار ہو گیا ہے وہ بھی بہت پکا والا " وہ اسکی جانب جھکتی بڑے رازدارانہ انداز میں بولی۔اور وہ جو بڑے اشتیاق سے اسے سن رہی تھی ایک دم بدمزہ ہوئی۔۔!!

"رائمہ کمینی تم ہو ہی ڈفر" مصباح جل کے بولی۔۔!!

"تو تم سوال ہی ڈفروں والے کرتی ہو تو میں جواب بھی ایسے ہی دوں گی نا "

"چلو اب زیادہ کھی کھی نہیں کرو تم میرے ساتھ شاپنگ پہ چل رہی ہو اس لیئے جلدی سے چینج کر کے آو" وہ جلدی سے اٹھتے ہوئے بولی۔اور رائمہ تو اسکی شاپنگ والی بات پہ ہی بدک گئی ۔کیونکہ شاپنگ سے تو رائمہ کی جان جاتی تھی۔۔!!

"نو وے یار ، میں کہیں نہیں جا رہی۔تم جاو" وہ صاف دامن بچانا چاہ رہی تھی لیکن مقابل بھی مصباح تھی۔۔!!

"تو چل رہی ہے اس لیئے چپ چاپ چینج کر کے آ جا۔اور ایک بات اور یہ تیری سزا ہے تا کہ آئندہ تجھے یاد رہے کہ مصباح کو انفارم کر کے جانا ہے" وہ وارڈروب سے اسکا ڈریس اٹھا کے اسکے ہاتھ میں تھماتی ہوئی بولی۔۔!!

"تم تو ہو ہی جلاد " رائمہ نے کڑھتے ہوئے اسکے ہاتھ سے ڈریس لیا اور چینج کرنے چلی گئی کیونکہ جانتی تھی یہاں تمام مزاحمتیں بے کار ہی جاتی ہیں۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جاسم اگر اب آپ نے اپنی نظریں مجھ پر سے نا ہٹائیں نا تو میں یہ ساری آئس کریم آپکے منہ پر لگا دوں گی" وہ اس ٹائم آئس کریم پارلر میں بیٹھے آئس کریم سے لطف اندوز ہو رہے تھے جب سنیا نے جاسم کو ٹوکا کیونکہ جاسم آئس کریم کھانے کی بجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔!!

"ہاہاہا یار تو آپ کھاو اپنی آئس کریم ، میں آپکو تو کچھ بھی بول نہیں رہا" وہ ہنستے ہوئے بولا۔ہاں اتنے دنوں بعد تو وہ اسے رہا تھا۔۔!!

"اس سے تو اچھا ہے کہ آپ باتیں ہی کر لیں کم از کم نظروں سے تو نہیں نگلیں نا " وہ آئس چھوڑ کے اسے خفگی سے دیکھتی ہوئی بولی۔۔!!

"اوکے آپ کھائیں اب میں نہیں دیکھوں گا آپکو"وہ ناراضگی سے بولتا ہوا اپنی آئس کریم کی جانب متوجہ ہو گیا۔سنیا نے نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبا کے اسکا خفا سا روپ دیکھا۔وہ ہمیشہ ہی اسکے ایسے رویے پہ پریشان ہو جاتی تھی۔۔!!

"اچھا یہ بتائیں بھائی کب آ رہے ہیں؟" اسنے موضوع بدلنا ہی مناسب سمجھا۔جاسم نے ایک نظر اسے دیکھا پھر نظریں گھما کے چہرہ زرا سا دوسری جانب کر لیا۔۔!!

"آ رہا ہو گا پانچ منٹ تک" وہ بے دھیانی میں ہی ان سے کچھ فاصلے پر ٹیبل پہ بیٹھی ہوئی لڑکیوں کو دیکھ رہا تھا۔سنیا نے اسکی نظروں کی تقلید میں دیکھا تو اسے تو گویا آگ ہی لگ گئی۔وہ آئس کریم ٹیبل پہ پٹخ کے اٹھی اور اگلے ہی لمحے وہ ان لڑکیوں کے سر پہ کھڑی تھی جبکہ جاسم بےچارہ اپنا سر پیٹ کے رہ گیا۔۔!!

"ایکسکیوزمی" سنیا نے بھینچی ہوئی آواز میں ان دونوں کو اپنی جانب متوجہ کرنا چاہا۔اسکی آواز پہ ان لڑکیوں نے سر اٹھایا تو سنیا نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے اثرات سمیت اسکی جانب دیکھا ۔مقابل کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔۔!!

"ارے رائمہ یہ تم ہی ہو نا" سنیا نے یقین کرنا چاہا۔رائمہ جلدی سے اٹھ کے اسکے گلے لگی۔جبکہ مصباح اور جاسم حیرانی سے انکا یہ ملن دیکھ رہے تھے۔۔!!

"آئی کانٹ بیلیو سنیا کہ یہ تم ہی ہو" رائمہ اس سے علیحدہ ہوتی بہت جوش سے بولی تو سنیا ہنس دی ۔رائمہ نے مصباح کا تعارف بھی سنیا سے کروایا وہ دونوں بھی ایک دوسرے سے مل کر بہت خوش ہوئیں تھیں۔کیونکہ تقریباا دونوں کی نیچر ہی ایک جیسی تھی۔۔!!

"چلو یار تم لوگ ہمیں جوائن کرو۔اور آو میں تم لوگوں کو کسی سے ملواتی ہوں" سنیا نے جلدی سے ان دونوں کو بولا۔اور پھر ان کے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھی انہیں لے کے ہی گئی۔۔!!

"ان سے ملو یہ ہیں جاسم ، میرے بہتتتتتت ہی اسپیشل کزن پلس بیسٹ فرینڈ" اس نے جاسم کا تعارف اتنے جوش سے کروایا کہ جاسم اندر تک سرشار ہو گیا۔۔!!

"اور جاسم یہ ہیں میری فرینڈز ،رائمہ اور مصباح۔رائمہ تو ادھر اکیڈمی میں میرے ساتھ ہی ہوتی ہے اور مصباح سے ابھی ابھی فرینڈ شپ ہوئی ہے "

جاسم نے خوش اخلاقی سے انکا حال احوال معلوم کیا۔وہ دونوں جانا چاہ رہیں تھیں لیکن سنیا اور جاسم کے اصرار پہ انھی کے ٹیبل پہ بیٹھ گئیں۔۔!!

وہ سب بیٹھ کے باتوں میں مصروف تھی جب فائیق دروازہ دھکیلتا اندر داخل ہوا۔وہ دور سے ہی ان لوگوں کو دیکھ چکا تھا۔البتہ زرا حیران بھی تھا کہ انکے ساتھ وہ دو لڑکیاں کون تھیں۔رائمہ اور مصباح کی اسکی جانب پشت ہی تھی۔۔!!

"ہیلو ایوری ون" اسنے جا کے انہیں اپنی جانب متوجہ کرنا چاہا۔اور یہاں لگا رائمہ خو چار سو چالیس واٹ کا جھٹکا۔یہ آواز تو وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی۔بقول اسکے جلاد سر کی آواز۔۔!!

"ارے فائیق بھائی آپ ، آئیں آپکو اپنی فرینڈز سے ملواوں " سنیا نے اسے اپنے ساتھ آ کے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ ان کی سائیڈ پہ چلا گیا۔اور رائمہ نے اسکا چہرہ دیکھا تو ایک منٹ میں اسکا رنگ پھیکا پڑا تھا۔آئس کریم کڑوی لگنا شروع ہو گئی تھی۔ابھی تک فائیق کی نظر اس پہ نہیں پڑی تھی کیونکہ اسکے بال کھلے ہونے کی وجہ سے اسکا چہرہ زرا ڈھانپا ہوا تھا۔اور اب تو وہ لاشعوری طور پر خود کو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔!!

"فائیق مسکراتے ہوئے بیٹھا تو سامنے ہی اسکی نظر رائمہ پہ پڑی۔اسے لگا اسکا وہم ہے کیونکہ فائیق نے اسے ہمیشہ ہی یونیفارم میں دیکھا تھا۔۔!!

رائمہ تو جل تو جلال تو کا ورد کر رہی تھی۔۔!!

"رائمہ یہ ہیں میرے بھائی فائیق۔یہ بھی ادھر اکیڈمی میں ہی ہوتے ہیں شاید تم نے دیکھا ہو" رائمہ کے نام پہ فائیق کا دل ایک دم سے دھڑکا تھا اور نظر اسکے معصوم کنفوز سے چہرے پہ ٹھہر سے گئی۔۔!!

رائمہ نے کھڑے ہو کے آہستہ سے اسے وش کیا۔فائیق کو لگ رہا تھا وہ ابھی رو دے گی۔براون زلفیں کھلی ہوئی تھیں ، وائٹ جینز پہ لائٹ گرین کلر کی گھٹنوں تک آتی کاٹن کی شرٹ پہنے، اور وائٹ کلر کا اسقارف گلے میں باندھے وہ ایک چھوٹی سی گڑیا ہی لگ رہی تھی۔فائیق نے اسکی سلام کا کوئی جواب نا دیا جبکہ جاسم بہت گہرائی سے فائیق کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا۔۔!!

"بھائی کہاں کھو گئے؟" سنیا نے اسکی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہرایا تو وہ ہڑبڑا کے ہوش میں آیا ۔۔!!

"سنیا مجھے جانا ہے بابا آنے والے ہوں گے"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا رائمہ کانپتی ہوئی آواز میں بولی۔فائیق اسکی حالت سمجھ رہا تھا۔۔!!

"یار رائمہ ابھی تم کہیں نہیں جا رہی۔بیٹھو ابھی بھائی سے تو مل لو" سنیا کی بات پہ رائمہ کا دل کیا کہہ دے تمہارے بھائی کی وجہ سے ہی جا رہی ہوں۔۔!!

"پلیز سنیا مجھے جانا ہے" وہ فائیق کی نظروں سے خائف ہوتی ہوئی التجائیہ بولی۔۔۔!!

"کیڈٹ رائمہ سٹ ڈاون" سنیا کچھ بولنے ہی والی تھی جب فائیق کی رعب دار آواز گونجی اقر ادھر ہی رائمہ کے آنسو بہنا شروع۔وہ سب حیران پریشان سے اسے دیکھنے لگے۔۔!!

[ ]فائیق بے چارہ تو خود ہڑبڑا گیا تھا کیونکہ وہ بھی نہ جانتا تھا کہ وہ اس سے اتنا ڈرتی تھی۔اور دوسری طرف رائمہ بھی نہیں جانتی تھی کہ اسے صرف فائیق کے سامنے ہی اتنا رونا کیوں آتا تھا ۔۔۔!!

فائیق نے بالوں میں ہاتھ پھیر کے گہرا سانس لے کے گویں خود کو کمپوز کیا۔۔!!

"اوکے آپ روو نہیں۔میں آئندہ آپکے سامنے نہیں آوں گا۔مے یو گو ناو" وہ زمین پہ نظریں گاڑے سنجیدگی سے بولا۔رائمہ نے بے یقینی سے نظریں اٹھا کے اسے دیکھا۔وہ آج تک اسکا کوئی بھی رویہ نہیں سمجھ پائی تھی۔اسے لگا وہ ناراض ہو گیا ہے۔کہیں اسکا بدلہ اکیڈمی میں نا لے اس لیئے گھبرا کے جلدی سے بولی۔۔!!

"آ...آئی ایم سوری سر ! میرا وہ مطلب نہیں تھا۔پلیز آپ ناراض نا ہوں" اسکے التجائیہ لہجے پہ فائیق نے ایک نظر اسکی جانب دیکھا۔۔!!

"مس رائمہ ، ناراض وہاں ہوا جاتا ہے جہاں آپکا کوئی رشتہ ہو اور میرا نہیں خیال کے آپ کا میرے سے ایسا کوئی رشتہ ہے کہ میں آپ سے ناراض ہوں "بڑے جتاتے لہجے میں زومعنی انداز میں بولا گیا تھا۔رائمہ کچھ بھی سمجھے بغیر محض سر ہلا کے اسے اللہ خافظ بول کے چل دی۔اسکے جاتے ہی فائیق نے ایک زوردار مکا گاڑی کے بونٹ پہ مار کے گویا اپنا اشتعال کم کیا تھا۔۔!!

رائمہ واپس آئی تو جاسم، مصباح اور سنیا اسے دروازے پہ ہی مل گئے۔مصباح اور سنیا جلدی سے اس تک آئیں جب کہ جاسم فائیق کے رویے سے بری طرح الجھ چکا تھا۔اور اسکی یہ الجھن بس اب فائیق ہی سلجھا سکتا تھا۔۔!!

"رائمہ یہ بھائی تمہیں اس طرح کیوں لے کے گئے تھے ؟ اور انہوں نے کچھ کہا تم سے؟" سنیا نے اسکا بازو پکڑتے ہی فکرمنفی سے سوال شروع کر دیئے۔کیونکہ فائیق کا کچھ پتا بھی نہیں تھا ایویں بلاوجہ ڈانٹ دیا ہو تو پھر۔۔؟

"سنیا میں نے تمہیں بتایا تھا نا ایک ہمارے سینئیر جنہوں نے مجھے بلاوجہ ڈانٹا تھا"۔اسنے اسے یاد دلانے کی کوشش کی۔سنیا کو جیسے ہی یاد آیا اسنے اچنبھے سے رائمہ کو دیکھا۔۔!!

"ڈونٹ ٹیل می ڑائمہ کہ فائیق بھائی ہی وہ سینئیر ہیں" وہ نفی میں گردن ہلاتے ہوئے بولی۔رائمہ نے اسے یقین دلانے کے لیئے اثبات میں سر ہلایا۔۔!!

"یار بھائی کی باتوں کا برا نا منانا۔وہ بیت اچھے ہیں پر کبھی کبھی ہائپر ہو جاتے ہیں" سنیا نے اسے گلے لگاتے ہوئے شرمندگی سے کہا۔رائمہ نے مسکرا کے اسکی جانب دیکھا۔۔!!

"اٹس او کے یار، تمہارے بھائی ہیں تو وہ میرے بھی بھائی ہوئے۔تم ٹینشن نا لو" اسکی اس بات سے سنیا اور مصباح تو مطمئن ہو چکی تھیں جبکہ جاسم کو اس ساری سیچویشن پہ ہنسی آ گئی۔کیونکہ وہ فائیق کی آنکھوں میں رائمہ کے لیئے اُمڈتے جزبات دیکھ چکا تھا۔۔!!

"بھئی فائیق تیری تو نئیا چلنے سے پہلے ہی ڈوب گئی" وہ تصور میں فائیق سے مخاطب تھا۔۔!!

رائمہ اور مصباح کے جانے کے بعد جاسم اور سنیا بھی گھر واپس آ گئے۔سنیا اسکے رویے سے الجھی ہوئی تھی۔لیکن جاسم نے کافی حد تک اسکی الجھنیں سلجھا دیں تھیں اور کافی حد تک اسے اپنی باتوں سے مطمئن کر دیا۔لیکن اسکی خود کی کیفیت اضطراری ہو رہی تھی۔وہ اب جلد از جلد فائیق سے مل کے تمام الجھنیں سلجھانا چاہتا تھا۔۔!!

وہ اس ٹائم اپنے کمرے میں بیڈ پہ اوندھے منہ لیٹا بائیں ہاتھ سے مسلسل اپنی پیشانی مسل رہا تھا ۔اسنے اپنی زندگی کا صرف ایک ہی مقصد سیٹ کیا تھا اور وہ تھا اپنی اس پاک سر زمین کے لیئے کچھ کرنے کا۔وہ چھوٹا سا تھا جب سے اسے جہازوں سے عشق تھا۔وہ اگر اپنے چھت سے کوئی فائیٹر جیٹ گزرتا ہوا دیکھ لیتا تو کتنی ہی دیر تک اسکی نگائیں آسمان پر رہتیں۔اسے کلاس میں جب کوئی ڈرائنگ بنانے کا بولا جاتا تو بھی وہ جیٹ ہی بناتا۔اسنے اپنے روم میں بھئ مختلف جیٹس کی طرح طرح کی ڈرائینگز بنا کر دیواروں سے چپکائیں ہوئیں تھیں۔ایک دفعہ اسماء بیگم(فائیق کی ماما) نے اسکے روم کی صفائی کے دوران وہ تمام ڈرائنگز اتار کے ردی والے کو دے دیں تو کئی دن تک وہ بیچارہ بخار میں مبتلا رہا۔کیونکہ وہی تو اسکی دنیا تھی۔اسکا روم اسکا ڈریم لینڈ تھا۔اس واقعے کے بعد کبھی کسی نے اسکے روم سے کوئی ڈرائنگ نہیں ہٹائی تھی۔فائیق کے بابا اضرار صاحب اور انکے بھائی افتخار صاحب کا اپنا لیدر کا بہت وسیع و عریض پیمانے پر بزنس تھا۔اور اللہ کا کرم کہیں کہ ان دونوں میں اتفاق بہت تھا۔اور انکے بچوں میں بھی اتفاق بیت تھا۔اسی لیئے وہ آج تک جائنٹ فیملی سسٹم میں رہتے تھے۔جاسم فائیق کا ہم عمر ہی تھا کیونکہ ضرار صاحب کو شادی کے پانچ سال بعد اللہ نے اولاد سے نوارا تھا۔جاسم اور فائیق شروع سے ہی بیسٹ فرینڈ تھے۔جاسم اور سنیا میں بھی پی اے ایف میں جانے کا شوق فائیق کے جنون کی وجہ سے ہی پیدا ہوا تھا۔فائیق نے اپنے اس جنون کو پورا کرنے کے لیئے بہت محنت کی تھی۔جاسم کا تو سنیا سے نکاح پانچ سال پہلے ہو چکا تھا ۔تب فائیق کو سب نے بہت کہا شادی کرنے کے لیئے لیکن وہ نہیں مانا۔۔!!

"امی مجھے کوئی شادی وادی نہیں کرنی۔اچھی بھلی زندگی گزر تو رہی ہے۔بیوی بچوں کا کھڑاک ضرور پالنا ہے" وہ انکی ایک ہی رٹ پہ جنجھلا سا گیا تھا۔۔!!

"دیکھو فائیق جاسم کا نکاح بھی ہو چکا ہے۔وہ بھی تو تمہارا ہی ہم عمر ہے نا۔تو بیٹا تم بھی مان جاو ، فائیق اگر کوئی پسند ہے تو بھی بتا دو۔ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا" وہ اسکے بال سہلاتے ہوئے پیار سے بولیں۔فائیق نے برا سا منہ بنا کے آنکھیں گھمائیں۔۔!!

"امی مجھے بس ائیر فورس پسند ہے۔آپ اسی سے میری شادی کروا دیں" سنجیدگی سے کہتے ہوئے آخری جملہ شرارت سے بولا۔اسماء بیگم سر پکڑ کر رہ گئیں۔۔!!

اسے کبھی بھی لڑکیوں میں انٹرسٹ نہیں رہا تھا اور ویسے بھی ائیر فورس کی لائف اتنی بزی ہوتی ہے کہ ایسے کاموں کا ٹائم بھی نہیں ملتا۔اور اسکی اچھی بھلی زندگی میں خلل تو تب پڑا جب اسنے رائمہ کو دیکھا۔۔!!

۔شروع شروع میں تو اسے خود پہ غصہ آتا کہ وہ انیتس سالہ مرد ہو کے ایسی ٹین ایجرز واکی حرکتیں کر رہا ہے۔ہاں اسے دیکھنے کے لیئے دل بے قرار رہنا یہ ٹین ایجر والی حرکتیں ہی تو تھیں نا۔لیکن بعد میں اس نے خود سے ہار مان لی تھی لیکن۔۔۔۔!!

لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ کوئی لڑکی اس سے اتنا بھی ڈر سکتی ہے کہ رونا شروع کر دے۔ائیر فورس میں رہتے ہوئے اسکا پالا بہت سی لڑکیوں سے پڑا تھا لیکن کوئی بھی ایسی نہیں تھی کہ اسکے سامنے آتے ہی رونا شروع کر دے۔۔!!

"شٹ اپ فائیق ضرار، تمہاری فرسٹ پرائیورٹی اپنا ملک ہے۔اور ویسے بھی وہ ابھی کیڈٹ ہے جب وقت آئے گا تو دیکھا جائے گا۔اس طرح کی تھرڈ کلاس حرکتیں کرنا بند کرو۔بی میچور یار" وہ آنکھیں بند کر کے ہی بڑبڑایا۔اسکی آواز میں جنجھلاہٹ کا عنصر نمایاں تھا۔تبھی اسے اپنے پاس ہی جاسم کا زوردار قسم کا قہقہہ سنائی دیا۔فائیق نے لیٹے لیٹے ہی آنکھین گھمائی کیونکہ جانتا تھا حساب کتاب کا ٹائم آ چکا ہے۔۔۔!!

"محترم اپنے خیالوں میں پتا نہیں کیا سوچے جا رہے ہیں اور وہ محترمہ آپکو بھائی بنا چکی ہیں اسکواڈرن لیڈر فائیق ضرار" جاسم نے ہنستے ہوئے اسکا موبائل پکڑا۔۔!!

اسکی بات پہ فائیق نے ایک جھٹکے سے اٹھ کے اسے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔۔!!

"استغفر اللہ کیا بکواس کر رہا ہے " وہ دانت پیستے ہوئے بولا اور اس سے اپنا موبائل چھپٹا جو کہ جاسم نے بہت شرافت سے اسکے حوالے کر دیا۔۔!!

"سچ کہہ رہا ہوں۔یقین نہیں آ رہا تو سنیا سے کنفرم کر لے" جاسم تو آج اسے اچھی طرح زچ کرنے کے موڈ میں تھا۔۔!!

"نا کر یار ، اسکے رونے کی وجہ سے پہلے ہی میرا دل جلا ہوا ہے تو اور جلا " وہ اپنے اوپر سے چادر ہٹاتا اٹھ کے بیٹھتا ہوا معصومیت سے بولا۔۔!!

"اتنا پیار کرتا ہے اس سے؟" اب کی بار جاسم نے سنجیدگی سے اسکے چہرے کے تاثرات دیکھے ۔فائیق نے اسے دیکھتے ہوئے اپنے پیشانی مسلی۔۔!!

"یار پیار نہیں کرتا۔بس وہ اچھی لگتی ہے مجھے۔اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کے تکلیف ہوتی ہے " اسکے لہجے میں بے چارگی تھی۔۔!!

"تو میرے یار یہ محبت کی ہی نشانیاں ہیں۔مان جا کے تجھے اس سے محبت ہو گئی ہے" جاسم نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے تھپتھپایا۔۔!!

"میں خود کچھ سمجھ نہیں پا رہا یار۔مجھے جب وہ نظر آتی ہے میں ہر چیز بھول جاتا ہوں۔اسکے علاوہ باقی ہر منظر کہیں پس پشت میں چلا جاتا ہے۔دکھتی ہے تو بس وہی " وہ آنکھیں بند کیئے مدھم آواز میں بول رہا تھا۔۔!!

"ویسے یار میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے تیرا یہ مجنونانہ روپ بھی دیکھنے کو ملے گا" وہ مسکراہٹ دبائے بڑی سنجیدگی سے بولا تو فائیق نے مسکراتے ہوئے اسکی کمر میں ایک دھموکا رسید کیا۔۔!!

"میں کوئی مجنوں بنا نہیں پھر رہا۔اگر اللہ نے اسے میرے نصیب میں لکھا ہے تو وہ مجھے ہی ملے گی اور اگر نہیں لکھا تو لاکھ کوششوں کے باوجود بھی میری نہیں ہو سکے گی۔میں بس اللہ سے دعا ہی کر سکتا ہوں۔وہ جو بھی کرے گا بے شک بہتر ہی ہو گا"اسنے ہر بات وضاحت سے بیان کی۔جاسم نے تائیدی انداز میں سر ہلایا۔اور دل سے اس کے لیئے دعا کی۔۔!!

"او شٹ کمینے ، میں تجھے بلانے آیا تھا تایا جان بلا رہے ہیں۔تو نے مجھے باتوں میں لگا دیا۔جلدی سے آ جا" وہ اسکے بیڈ سے اٹھتا ہوا بولا۔فائیق نے صوفے سے اٹھا کے شرٹ پہنی اور اسکے ساتھ ہو لیا ۔اور دل میں دعائے خیر کر رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر ابو نے بلایا ہے تو کوئی ضروری کام ہی ہو گا۔۔!!

"مصباح رائمہ کو گیٹ پہ ہی ڈراپ کر کے چلی گئی کیونکہ شام ہو رہی تھی۔رائمہ کے دماغ میں پتا نہیں کیا چل رہا تھا وہ بھاگتی ہوئی لاونج میں آئی۔عبید صاحب وہیں پہ بیٹھے ہوئے تھے۔وہ جلدی سے انکے گلے لگ کے رونا شروع ہو گئی۔عطید صاحب تو اس افتاد پہ ہکا بقا رہ گئے جبکہ کچن سے

نکلتی صوبیہ بیگم نے حیرانی سے اسے دیکھا۔ان دونوں کو جتنا یاد پڑتا تھا انہوں نے کبھی اسے اس طرح روتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔۔!!

"رائمہ؟ میری جان، میرا بچہ کیا ہوا ہے ؟ آپ تو مصباح کے ساتھ شاپنگ پہ گئی تھی نا۔ادھر کچھ ہوا ہے؟" وہ تو اسکے رونے پہ ہی بوکھلا گئے تھے۔اسکے گرد بازو حمائل کرتے ہوئے پریشانی سے بولے۔رائمہ بس کچھ بھی کہے بغیر روئے جا رہی تھی۔۔!!۔

"صوبیہ آپ پانی لائیں۔بابا کی جان ادھر دیکھو میری طرف" انہوں نے صوبیہ بیگم کو پانی لانے کا بولا پھر اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کے اپنے سامنے کیا۔۔!!

"با ... بابا .. مم..مجھے بھائی چاہئیے " وہ ہچکیوں میں روتی ہوئی بولی۔صوبیہ بیگم تو کیا عبید صاحب بھی حیران ہو گئے۔۔!!

"اچھا آپ پہلے یہ پانی پیو۔پھر بابا کو بتاو ہوا کیا ہے " انہوں نے صوبیہ بیگم سے گلاس لے کے اسکے منہ خو لگایا اسنے دو گھونٹ پانی بھر کے پھر ہاتھ سے پیچھے کر دیا۔۔!!

"بابا دیکھیں مصباح کے بھی بھائی ہیں۔وہ انکے ساتھ شاپنگ پہ جاتی ہے۔آج مجھے میری فرینڈ ملی اسکے بھی بھائی ہیں۔آپکو پتا ہے وہ بھی ادھر اکیڈمی میں ہی ہوتے ہیں۔میرے بھائی بھی ہوتے تو ہم دونوں بھی ایک ساتھ شاپنگ پہ جاتے ،مزے کرتے" وہ انہیں بتاتے ہوئے پھر سے رونا شروع ہوگئی۔وہ اس ٹائم بالکل ہی ام میچور بچی لگ رہی تھی۔۔!!

"او تو میرا بچہ، آپ خود ہی تو کہتی ہو کہ بابا آپ ہی میرے بھائی میرے بیسٹ فرینڈ بھی ہو تو آج کیا ہوا۔رہی بات شاپنگ کرنے کی اور آئس کریم کھانے کی تو ہم ابھی چلتے ہیں۔آپ خود کو رو رو کے کیوں ہلکان کر رہی ہو۔اور بابا کو بھی اتنا پریشان کر دیا" وہ اسکا سر چومتے ہوئے شفقت سے بولے۔رائمہ تو انہیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھی۔عبید صاحب اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہی تھے اس لیئے رائمہ کے کوئی کزن وغیرہ بھی نہیں تھے۔۔!!

www.kitabnagri.com

"آئم سوری بابا جان۔میں آپکو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔پتا نہیں کیوں مجھے آج اتنا فیل ہوا" وہ انکے گال پہ بوسہ دیتی ہوئی پیار سے بولی۔۔!!

"صوبیہ آج ہم باہر ڈنر کریں گے۔اور اپنے بیٹے کو ڈھیر ساری شاپنگ بھی کروائیں گے۔اس لیئے جلدی سے تیار ہو کے آجائیں" انہوں نے ادھر ہی بیٹھے ہوئے پلان بنایا۔صوبیہ بیگم مسکراتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئیں۔انکا بھی دل چاہتا تھا کہ انکا بھی ایک بیٹا ہوتا لیکن جو اللہ کو منظور۔۔!!

"اور بابا مجھے آپ سے ڈھیر ساری باتیں بھی کرنی ہیں۔ہم شاپنگ سے واپس آ کے دیر رات تک باتیں بھی کریں گے" وہ انکے کندھے پہ سر رکھتے ہوئے جوش سے بولی۔انہوں نے پیار سے اسکا سر چوما۔۔!!

"جیسا میرا بچہ کہے گا ویسے ہی کریں گے۔پر آج کے بعد میں آپکی آنکھوں میں آنسو نا دیکھوں" انہوں نے پیار سے کہتے آخر میں مصنوعی خفگی سے اسے تنبیعہ کی تو وہ مسکرا دی۔۔!!

"بابا آپ دنیا کے بیسٹ بابا ہیں۔میرے بھائی ،میرے بیسٹ فرینڈ میرا سب کچھ آپ ہیں۔اور رائمہ آپ سے بہت زیادہ پیار کرتی ہے" وہ انکی گردن کے گرد بازو حمائل کرتے ہوئے "بہت" پہ زور دے کے بولی۔۔!!

"اور بابا بھی اپنے بچے سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں ہمیشہ خوش رہو" انہوں نے اسے ساتھ لگاتے ہوئے پیار سے کہا رائمہ سرشاری سے مسکرا دی۔۔!!

"فائیق اب تمہارا کیا ارادہ ہے ؟" وہ سب اس ٹائم ڈائیننگ ٹیبل پہ بیٹھے ڈنر کر رہے تھے جب ضرار صاحب نے فائیق سے پوچھا۔وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں لیکن پھر بھی انجان بنتا ہوا بولا۔۔!!

"کس بارے میں بابا؟میں کچھ سمجھا نہیں" سنجیدگی سے نا سمجھی کا تاثر دیتے ہوئے پوچھا گیا۔ضرار صاحب نے کھانے سے ہاتھ روک کر طنزیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔کیونکہ وہ بہت اچھے سے جانتے تھے کہ وہ کیوں اگنور کر رہا ہے انکی بات کو۔۔۔!!

"تم اچھے سے جانتے ہو کہ میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔اگر پھر بھی میرے منہ سے سننا چاہتے ہو تو میں بتا دیتا ہوں۔اپنی عمر دیکھو ،انیتس کے ہو گئے ھو....مزید دو سالوں تک بوڑھے ہو جاو گے پھر کون دے گا تمہیں لڑکی" ضرار صاحب کے اتنے اطمینان سے کہنے پر فائیق کو تو شاک لگا ہی تھا جبکہ باقی سب کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ چھا گئی۔۔!!

"خدا کا خوف کریں بابا ...اتنی جلدی کون بوڑھا ہوتا ہے۔اور ویسے بھی مجھے کون سا کوئی ایمر جنسی ہے کہ شادی کرنا بہت ضروری ہے ..کر لوں گا شادی بھی جب ٹائم آئے گا" وہ زرا سنبھل کے بولا۔ساتھ ہی رائمہ کا خیال دل میں آیا۔کم از کم وہ تین سال تک تو اسکے لیئے اپنا پروپوزل نہیں بھیج سکتا تھا۔۔!!

"فائیق اس دفعہ مجھے تمہاری ایک بھی نہیں سننی ..سنیا کی رخصتی اسکے پاس آوٹ ہونے کے بعد ہی ہو گی لیکن اس سے پہلے تمہاری شادی کرنا چاہتے ہیں۔اگر کوئی لڑکی پسند ہے تو بتا دو۔ورنہ تمہاری امی اور چچی یہ کام خوشی سے کر لیں گی" ضرار صاحب بھی گویا آج اپنی منوانے کے موڈ میں تھے۔اور فائیق سوچ رہا تھا کون سے گھڑی تھی جب وہ اکیڈمی سے آیا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا بس دو تین سال انتظار کر لیں۔پھر میں کوئی بہانہ نہیں کروں گا آئی سوئیر" اسنے گویا التجا کی ۔۔!!

"کوئی وجہ بھی تو ہونی چاہئیے نا انتظار کی، تم فضول میں ہر دفعہ کوئی نا کوئی بہانہ گھڑ لیتے ہو ..اب تک ٹائم ہی لیتے آ رہے ہو ..ٹھیک ہے اگر ہم تمہیں اور دو ، تین سال کا ٹائم دے بھی دیں تو کیا

گارنٹی ہے کہ تم تب ہماری مان جاو گے۔تب تمہیں اور تین ،چار سال کا ٹائم چاہیئے ہو گا" فائیق کی ایک ہی ضد پہ وہ جنجھلا سے گئے تھے۔لہجہ زرا سا بلند تھا۔فائیق نے التجائیہ نظروں سے جاسم اور افتخار چاچو کو دیکھا۔باقی سب کھانے میں مصروف تھے۔افتخار صاحب نے فائیق کو نظروں ہی نظروں میں گویا حوصلہ دیا تھا۔افتخار صاحب کا ہمیشہ ہی جاسم اور فائیق سے بڑا فرینڈلی قسم کا ریلیشن ہوا تھا۔فائیق اور جاسم کو اگر کوئی بھی بات منوانی ہوتی تو وہ افتخار صاحب کا سہارا لیتے۔۔!!

"بھائی صاحب اگر وہ کچھ ٹائم مانگ رہا ہے تو دے دیں۔ہم زور زبردستی تو نہیں کر سکتے نا"افتخار صاحب نے فائیق کے لیئے آواز بلند کی تھی۔فائیق دل ہی دل میں انکا مشکور ہوا۔۔!!

"افتخار تم اچھے سے جانتے ہو اگر اسے ٹائم دے بھی دیا تو بھی اسکا رویہ یہی رہے گا" وہ تحمل سے بولے۔کیونکہ وہ کبھی بھی افتخار صاحب کی کسی بھی بات سے انکار نہیں کر سکے تھے۔۔!!

"بھائی صاحب میں گارنٹی لیتا ہوں اسکی ...آپکو کوئی شکایت نہیں ہو گی..اگر پھر اس نے کوئی آئیں شائیں بائیں کرنے کی کوشش کی تو میں دیکھ لوں گا" پرزور انداز میں التجا کی گئی تو ضرار صاحب کو مانتے ہی بنی۔فائیق نے مشکور نظروں سے افتخار صاحب کو دیکھا۔وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے مسکراہٹ دبا گئے۔۔!!

"جاسم...بات سنیں" وہ اس ٹائم اپنے کمرے میں بیٹھا لیپ ٹاپ پہ کوئی کام کر رہا تھا جب اسکے پاس آ کے بہت پیار سے بولی۔۔!!

"جی ..بولو" وہ لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹائے بغیر سنجیدگی سے بولا۔وہ جانتا تھا سنیا کے اتنے پیار بھرے لہجے کے پیچھے ضرور کوئی نا کوئی ڈیمانڈ ہی ہو گی۔۔!!

"پہلے ادھر میری طرف دیکھیں..پھر ہی کچھ بول پاوں گی نا..." وہ دائیں ہاتھ سے اسکا چہرہ اپنے طرف موڑتے ہوئے بولی۔فائیق نے ایک نظر اسے دیکھا پھر مسکراہٹ دبائے دوبارہ سے نظریں لیپ ٹاپ پہ جما لیں۔۔!!

"یار سنیا جو بھی بولنا ہے پلیز جلدی بولو۔میں اس ٹائم بہت بزی ہوں" اسکی انگلیاں مسلسل کی بورڈ پہ چل رہی تھیں۔۔!!

"اوکے ..آپ کر لیں اپنا کام .. میں آپکے فری ہونے کا ویٹ کر لیتی ہوں " وہ مسکرا کے کہتی ہوئی بیڈ کراون سے ٹیک لگا کے بیٹھ گئی۔گویا آج جاسم کو اسکی بات سننا ہی پڑنی تھی۔۔۔!!

تھوڑی دیر تو جاسم اپنے کام میں مصروف رہا لیکن پھر اسے اپنا دھیان کام پر سے ہٹانا ہی پڑا کیونکہ سنیا کبھی اسکے بال کھینچ رہی تھی تو کبھی اسکے کان۔اسے اب سمجھ میں آئی تھی کہ وہ کیوں بڑے آرام سے بیٹھ گئی تھی۔گویا آج اسکا ارادہ جاسم کو تنگ کرنے کا تھا۔۔!!

"آآآآ کیا ہو گیا ہے سنیا .. گنجا کرنے کا ارادہ ہے کیا؟" وہ اپنے بالوں میں ہاتھ چلاتے خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔کیونکہ سنیا نے اسکے بال بہت زور سے کھینچے تھے۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو آپ اس گندے سے لیپ ٹاپ کے لیئے مجھے کیوں اگنور کر رہے ہیں ؟" اسنے غصے سے کہتے اسکا لیپ ٹاپ بند کیا۔جاسم پہلے تو اسے خاموشی سے دیکھتا رہا۔پھر ایک دم سے ہنس دیا۔کیونکہ وہ کم از کم "اب" سنیا کو ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔!!

"اوکے.. بولو آپ ...کیا ہو گیا ہے ؟"وہ اسکی ناک کی ٹپ کو انگلی سے چھوتا ہوا بولا۔۔!!

"جاسم آپ جانتے ہیں کہ کل ہم واپس جا رہے ہیں ..اس لیئے مجھے آپ سے کوئی اچھا سا گفٹ چاہئیے" اسکے لہجے میں کتنا مان تھا۔وہ ایسی ہی تھی ہمیشہ سے۔خود سے بول کے جاسم اور فائیق سے گفٹ لینے والی۔۔!!

جاسم نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیئے۔۔!!

"آہاں یہ بات ہے.. تو بتایئے میڈم کیا چاہئیے آپکو؟" اسنے پیار سے کہا۔سنیا نے سر اٹھا کر نروٹھے انداز میں اسکی جانب دیکھا۔۔!!

"لوگ دوسری لڑکیوں کو اتنے اچھے گفٹس دیتے ہیں اور ایک آپ ہیں جاسم...کہ آپکو یہ بھی مجھے ہی بتانا پڑتا ہے کہ آپ اپنی منکوحہ کو کیا گفٹ دیں گے " وہ غصے سے نان اسٹاپ شروع ہو چکی تھی۔اور جاسم مسکراہٹ دبائے مسلسل اسے آنکھوں میں اتار رہا تھا۔۔!!

"یار اب مجھے تھوڑی نا پتا ہے کہ لڑکیوں کو کس طرح کے گفٹس دیے جاتے ہیں" اسکے لہجے میں بھی بے چارگی تھی۔کیونکہ اس معاملے میں وہ واقعی نکما تھا۔۔!!

"اففففوووو جاسم... آپ.. آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں۔بندہ کوئی واچ کوئی چاکلیٹ ایون کے ایک فلاور ہی گفٹ کر دیتا ہے ..لیکن نہیں... آپکو کیا پتا کہ دوسروں کا دل کیسے رکھتے ہیں" غصے سے بولتے ہوئے اسکی آواز بھرا گئی تھی وہ اٹھ کے جانے لگی تو جاسم نے سرعت سے اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے جانے سے روکا۔اور اسے اپنے سامنے بیٹھایا۔!!

"کل صبح سے پہلے تمہیں تمہارا گفٹ مل جائے گا لیکن پلیز مجھ سے ناراض نا ہوا کرو۔اِدھر درد ہوتا ہے..بہت شدید" اسنے گھمبیر اور مدھم لہجے میں کہتے اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنے سینے پہ دل کی جگہ رکھا۔سنیا اپنے ہاتھ کے نیچے اسکے دل کی دھڑکن واضح محسوس کر سکتی تھی۔اسنے ایک نظر اپنے ہاتھ پہ دھرے اسکے ہاتھ کو دیکھا پھر نظریں اٹھا کے اسکے وجیہہ چہرے کو۔اور یہیں اسکی ناراضگی ایک پل میں ہوا ہوئی تھی۔۔!!

"آئی ایم سو سری جاسم .. پتا نہیں میں آپکے سامنے ہمیشہ ہی ایسے اوورریکٹ کر جاتی ہوں۔میں چاہتی ہوں آپ بس مجھے سوچیں..جتنا میں آپکو مس کرتی ہوں آپ بھی مجھے اتنا ہی مس کریں

..بس اور مجھے کچھ نہیں پتا" اسکے لہجے میں الجھن تھی جیسے وہ خود بھی اپنے رویے کو سمجھنے سے قاصر ہو۔جاسم نے اسکے ہاتھ کی پشت پہ اپنے لب رکھ دیئے۔سنیا کو اپنے اندر تک سکون سا اترتا محسوس ہوا۔۔!!

"اور تمہاری ہر ہر چاہ کو پورا کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں"اسکے لہجے میں اتنی محبت اتنا مان تھا کہ سنیا کا ہر گلہ ہر شکوہ اس ایک جملے کی نذر ہو گیا۔وہ کھل کے مسکرا دی۔۔!!

"آہاہ سنیا یار اب تو سینئیرز والی فیلنگ نہیں آتی؟" ان دونوں کو اکیڈمی جوائن کیئیے ہوئے کتنے ہی ماہ ہو چکے تھے۔دن جیسے پر لگا کر اڑ رہے تھے۔اور اب تو وہ لوگ جونئیرز کو رگڑے لگاتے تھے۔وہ دونوں اس ٹائم ہاسٹک روم میں سٹڈی ٹیبل پر بیٹھ کے پڑھ رہیں تھیں جب اچانک ہی رائمہ نے سنیا سے کہا۔۔!!

سنیا پہلے تو اسکے ایک دم سے بولنے پہ چونکی پھر ہنس دی۔۔!!

"یار کہہ تو تم بالکل ٹھیک رہی ہو ..اب تو جلاد قسم کے سینئیرز بھی زیادہ نہیں ملتے" وہ کتاب بند کر کے اسکے ٹیبل کے پاس آتے ہوئے بولی۔۔!!

"میرے لئیے تو بس تمہارے بھائی ہی جلاد تھے ...باقی سب تو اتنے اچھے سینئیرز ہیں " وہ اپنی ہی رو میں بول رہی تھی اور زبان کو بریک تو تب لگا جب سنیا کی خونخوار قسم کی گھوریوں پر نظر پڑی ۔رائمہ نے بیت مشکل سے اپنی مسکراہٹ دبائی۔!!

"اتنے بھی کوئی ہٹلر کے چچا نہیں ہیں میرے بھائی۔وہ دنیا کے سب سے بیسٹ بھائی ہیں۔اتنی سوفٹ نیچر ہے انکی ..پتا نہیں تم پہ ہی کیوں انہیں غصہ آ جاتا تھا" اپنے بھائی کو ڈیفینڈ کیا گیا تھا ۔ہاں بھئی اسکا بھائی بیسٹ تو واقعی تھا آخر ایک انسان پاکستان ائیر فورس اکیڈمی میں ہو تو بیسٹ تو وہ خود بخود ہی بن جاتا ہے نا۔۔!!

"ہاہا جیسے تمہارے بھائی میرے ساتھ بی ہیو کرتے رہیں ہیں نا۔مجھے تو لگتا ہے کسی پچھلے جنم میں ،میں انکا جے ایف سیونٹین تھنڈر لے کے بھاگی ہوں" وہ ہنستے ہوئے بولی۔جبکہ سنیا نے اسے بے دریغ گھوریوں سے نوازا۔۔!!

"شرم کرو بد تمیز لڑکی...اگر ایسی بات ہوتی نا تو تم کم از کم بھی تین چار دفعہ فائیق بھائی کے ہاتھوں قتل ہو گئی ہوتی" سنیا نے بھی بدلہ پورا کیا تھا۔اور وہ جو نوٹ بک پہ کچھ لکھ رہی تھی اس بات پہ شاک سے سنیا کو دیکھ کے چلائی۔مانا کہ وہ اسکا بھائی تھا لیکن رائمہ بھی تو اسکی فرینڈ تھی نا۔۔!!

"سنیا کی بچی" وہ چلائی۔۔ !!

"اتنی ہمت نہیں ہے تمہارے بھائی میں کہ وہ رائمہ عبید کو قتل کرنے کا سوچیں بھی۔"اسکی یہ باتیں اگر فائیق کے گنہگار کانوں تک پہنچ جاتیں تو وہ بے چارا تو شاک میں ہی چلا جاتا کہ اسکے سامنے زبان تک نا کھولنے والی اب کیسے باتیں کر رہی تھی۔۔!!

"اووووو" سنیا نے ہونٹ سکیڑے پھر بات شروع کی۔۔!!

"میں اور میرے بھائی تو ڈر ہی گئے تم سے"وہ ڈرنے کی مصنوعی ایکٹنگ جھاڑتی ہوئی بولی۔رائمہ کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔!!

"بالکل ..ڈرنا بھی چاہئیے..لیکن تم میری دوست ہو تو اس لیئے جاو ہم نے تمہیں معاف کیا .. پر میرا یہ احسان ہمیشہ یاد رکھنا " سنیا نے اسکے کندھے پہ ایک چپت رسید کی۔۔بات کہاں سے کہاں جا پہنچی تھی۔اس دن کے بعد سے واقعی فائیق رائمہ کے سامنے نہیں آیا تھا۔اور آج بھی پتا نہیں کیسے باتوں باتوں میں اسکا زکر آ گیا تھا۔۔!!

"ہاہا اب پلیز کچھ پڑھ لو رائمہ.. اور پلیز مجھے بھی پڑھنے دو..ویسے بھی سارا دن سر کھپائی لگی رہتی ہے اس ٹائم ہی پڑھنے کا ٹائم ملتا ہے" آج رائمہ کی باتوں پہ سنیا کو واقی بہت ہنسی آ رہی تھی۔۔!!

"ہاہا اوکے آئن سٹائن کی اولاد پڑھ لو ." وہ ہنستے ہوئے بولی تو سنیا بھی سر جھٹک کے اپنی ٹیبل پہ چل دی۔

دن تو جیسے پر لگا کر اڑھ رہے تھے۔ایک سال ہو چکا تھا انہیں یہاں اس اکیڈمی میں اپنی زندگی کے حسین پل گزارتے ہوئے۔۔!!

بلیو کلر کا کورآل پہنے کیڈٹس گراونڈ میں موجود تھے۔وہ سب کے سب سوپر ایکسائیٹڈ تھے۔کیونکہ ابھی سے کچھ دیر بعد وہ پیرا موٹر گلائڈنگ کرنے والے تھے۔یہ ایڈونچر اسپورٹس کا ایک حصہ ہوتا ہے۔اس موٹر کا وزن تقریباً چالیس سے پچاس کلو ہوتا ہے۔کیڈٹس پیرا موٹر گلائیڈنگ کرتے چار سو سے پانچ سو فٹ بلندی پر جاتے ہیں۔شروع شروع میں ہر کیڈٹ کو یہ بہت ہی مشکل لگتا ہے ۔لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ٹائیم اسٹیمنا بلڈ ہو جاتا ہے۔۔۔!!

اور جس قوم کی بیٹیاں پچاس کلو کا وزن کندھوں پہ اٹھا کر اڑنے کو کھیل سمجھتی ہوں ایسی باہمت قوم اور ایسی باہمت فضائیہ کو بھلا کون نیچا دکھا سکتا ہے جس کے شاہینوں نے صرف اونچا ہی اڑنا سیکھا ہو۔اور یقین کریں پائیلٹ بننا کوئی آسان کام ہر گز نہیں۔اپنی جان مارنی پڑتی ہے تب کہیں جا کے ایک پائیلٹ وجود میں آتا ہے۔اسکے لیئے کیڈٹس کو بہت سے مشکل مراحل سے گزرنا پڑتا ہے جو کہ ایک سیویلین کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔!!

اور ما شاء اللہ ہماری پاکستان ائیر فورس تو ویسے ہی اپنی سکلز اور اپنی قابلیت کے لحاظ سے دنیا بھر میں مقبول ہے۔فضائیہ کو کسی بھی ملک کی شان سمجھا جاتا ہے۔یہ واحد ادارہ ہے صرف جس میں افسر خود لڑتا ہے۔جو بھی پاک فضائیہ میں جاتا ہے ادھر جا کے اسے اندازہ ہوتا ہے کہ ہماری فضائیہ اتنی قابل کیوں ہے۔۔۔!!

"یار سنیا کب ہم جیٹ اڑائیں گے۔اب تو انتظار نہیں ہوتا۔ہائے" تمام کیڈٹس قطار بنائے ایک دم اسٹریٹ پیچھے ہاتھ باندھے کھڑے تھے۔رائمہ کو کچھ زیادہ ہی بے چینی تھی اس لیئے مدھم سی آواز میں اپنی ساتھ کھڑی سنیا کو پوچھا۔سنیا دھیرے سے مسکرا دی۔۔!!

"مائی ڈیئر فرینڈ .. اب ہماری منزل بہت قریب ہے۔اللہ پہ یقین رکھو۔ان شاء اللہ جلد ہی آپ جیٹ اڑائیں گے اور ہم جیٹ بنائیں گے"سنیا مدھم سے لہجے میں بولی۔کیونکہ وہ انجیئرنگ برانچ سے تھی اور رائمہ ایوی ایشن برانچ سے۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ان شاء اللہ " رائمہ نے دل سے کہا۔تبھی انسٹرکٹر کی آواز پہ سنیا کو جانا پڑا کیونکہ اب اسے پیرا موٹر گلائیڈنگ کرنی تھی۔بیلٹس وغیرہ باندھ کے کانوں پہ ہیڈ فون لگا کے جب موٹر آن کی جاتی

ہے نا تو ایک دفعہ کم از کم ایک دفعہ تو دل بہت ہی خوشگوار انداز میں دھڑکتا ہے۔کیڈٹ چاہے انجینئرنگ برانچ سے ہی کیوں نا ہو اسے ہر قسم کی ٹریننگ کرنا پڑتی ہے۔۔!!

"آہستہ آہستہ وہ فضاوں میں اڑنے لگی تھی۔شروع شروع میں انسان تھوڑا پینک ہوتا ہے۔لیکن بعد میں سب نارمل ہو جاتا ہے۔کیونکہ ایک کیڈٹ جانتا ہے کہ وہ ہوا کا سپاہی ہے۔اور ان ہواوں سے کیسا ڈر۔۔!!

ان فضاوں سے آگے

آسمانوں سے آگے

کہکشاوں سے آگے

ہم کو جانا ہے کہیں

چیر دوں آسماں

سرمئی بدلیاں

بازووں میں بھری شوق کی بجلیاں

ان فضاوں میں یہ کیسا احساس ہے

میں تیرے پاس ہوں تو میرے پاس ہے

یہ ہوا کا سفر،ہر طرف ہے نظر

دور کی پاس کی ، مجھ کو ہے سب خبر

ان فضاوں سے آگے

آسمانوں سے آگے

چاند تاروں سے آگے

آسمانوں سے آگے

ساری راہوں سے آگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جیسے جیسے اونچائی بڑھتی جارہی تھی ویسے ویسے ہی دل کی دنیا جیسے سیراب ہو رہی تھی۔تقریباًا پندرہ سے بیس منٹ فضاوں میں اڑنے کے بعد اسنے لینڈ کیا تھا۔مسکراہٹ اسکے چہرے سے جدا ہی نہیں ہو رہی تھی۔کتنا مزا تھا ان ہواوں کو محسوس کرنے کا۔۔!!

"آل دی بیسٹ جان .. کہیں جوش میں ہوش نا کھو دینا " سنیا.بیلٹس وغیرہ سے آزاد ہو کے دوبارہ رائمہ کے پاس آ کے بولی۔جس کی کچھ دیر بعد کئ فلائینگ تھی۔کیونکہ وہ ہمیشہ ہی کچھ زیادہ

ایکسائیٹڈ ہوتی تھی۔رائمہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا اور اسکے پاوں پہ اپنا پاوں مار کے آگے بڑھ گئی۔جبکہ پیچھے سنیا اپنی چیخ کا گلہ گھونٹنے کے لیئے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ گئی۔۔!!

"آج تو مزہ آئے گا ، تمھیں پتا ہے سنیا مجھے اکیڈمی کی ایک تو منڈے نائیٹ اور ایک فرائیڈے نائیٹ بیت ہی پسند ہے" وہ دونوں باتیں کرتی ہوئی میس سے نکل کر ہاسٹل کی جانب جا رہی تھیں جب رائمہ نے سنیا سے کہا۔آج انہوں نے یونیفارم کے برخلاف کپڑے پہنے ہوئے تھے کیونکہ منڈے نائیٹ کو خیڈٹس کو گھر والے کپڑے پہننے کی اجازت ہوتی ہے۔رائمہ ڈارک بلیو شلوار قمیص کے ساتھ پاوں میں کولاپوری چپل پہنے اپنے لاپرواہ سے حلیے میں تھی۔دوپٹہ گلے مئں جبکہ لئیرز میں کٹے بال کھلے ہونے کی وجہ سے کندھوں پہ بکھرے ہوئے تھے۔جبکہ سنیا نے لائیٹ بلو ٹراوز پہ وائٹ کلر کی کرتی پہنی ہوئی تھی سر پہ اسقارف بھی پہن رکھا تھا۔۔!!

"آہاں چلو یہ منڈے نائیٹ کا تو سمجھ میں آتا ہے لیکن یہ فرائیڈے نائیٹ کا کیا چکر ہے" سنیا نے ابرو اچکاتے حیرانی سے پوچھا۔۔!!

www.kitabnagri.com

"وہ اس لیئے کیونکہ فرائیڈے نائیٹ کو بریانی بنتی ہے۔اور تم تو جانتی یو نا مجھے بریانی سے کتنا پیار ہے

۔

It's not just food ,It's lifestyle,It's love yaar .You eat biryani ,you feel biryani,That unmatchable taste .Aha "

وہ بولنے پہ آئی تو بولتی چلی گئی جبکہ بریانی کی اس قدر شاندار تقریف پہ سنیا ہنستے ہنستے بس گرنے ہی والی تھی۔۔!!

"ہوش کے ناخن لو لڑکی۔ائیرفورس میں ہو کے بھی کس قدر بچگانہ سوچ ہے تمہاری" سنیا نے ہنستے ہوئے اسے لتاڑا وہ ڈھیٹوں کی طرح کندھے اچکا گئی۔۔!!

"بھئی میں تو ایسی ہی ہوں" وہ ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتے ہوئے بولی سنیا نے اسکی جانب دیکھا ۔اب کی بار وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کے ہنس دیں۔ تبھی سنیا کی نظر خود سے کچھ فاصلے پہ کھڑے فائیق پہ پڑی وہ یقیناا ان دونوں کے بریانی کے بارے میں نادر خیالات سن چکا تھا۔سنیا نے مسکرا کے ہاتھ ہلایا تو فائیق نے بھی مسکراتے ہوئے ہاتھ ہلایا۔۔!!

"چلو یار بھائی سے ملتے ہیں کتنے دنوں بعد نظر آئے ہیں وہ" سنیا نے ایک دم سے کہا اور وہ جو اپنے دھیان میں کھڑی تھی ایک جھٹکے سے گردن موڑ کے فائیق کو دیکھا پھو سنیا کو۔۔!!

"نن نہیں تم جاو میں ہاسٹل جاتی ہوں مجھے ابھی پڑھنا ہے" وہ گھبرا کے کہتی جانے لگی جب سنیا نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔!!

"کوئی نہیں تم بھی میرے ساتھ ہی چلو گی" اسکی کسی بھی مزاحمت کو نظر میں لائے بغیر وہ اسے کھینچتی ہوئی فائیق تک لے گئی۔ مجبوا ا رائمہ کو بھی فائیق کو سلام کرنا پڑا لیکن اسنے اسے ایک کیڈٹ کی طرح ہی سلام کیا۔۔!!

فائیق نے بھی بنا کسی تاثر کے صرف سر ہلا کے جواب دینے پہ ہی اکتفا کیا۔۔!!

سنیا تو اپنے بھائی سے باتوں میں مصروف ہو گئی جبکہ رائمہ بازو سینے پہ باندھے ارد گرد دیکھنے میں مصروف ہو گئی۔ ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی جس کی وجہ سے رائمہ کے بال اڑ کے اسکے چہرے پہ آ رہے تھے جو وہ بار بار ہوتھوں سے کان کے پیچھے اڑستی۔ فائیق کی نظریں گاہے بگاہے اس کے

چہرے پہ پڑ رہی تھیں۔جسکا شاید رائمہ کو علم نہیں تھا یا پھر وہ جان بوجھ کے نظر انداز کر رہی تھی ۔فائیق اندازہ نہیں لگا سکا۔۔!!

"اوکے بھائی ہم ابھی چلتے ہیں پھو ملاقات ہو گی" سنیا کہتے ہوئے مڑی جب فائیق اچانک بولا۔۔!!

"سنیا تم جاو مجھے مس رائمہ سے کچھ بات کرنی ہے" اور رائمہ جو درختوں مئں نا جانے کیا ڈھونڈ رہی تھی فائیق کی اس بات پہ ایک جھٹکے سے سر موڑ کر حیرانی اور بے یقینی کی ملی جلی کیفیت میں پہلے فائیق کو پھر سنیا کو دیکھا۔۔!!

"اوکے بھائی" سنیا الجھے ہوئے انداز میں بوکتی ہوئی چلی گئی تو رائمہ کا دل ڈوبا۔رائمہ اسے دل ہی دل میں کوس کے رہ گئی۔۔!!

"کمینی سنیا تمہیں تو اللہ جی ہی پوچھیں گے اپنے اس جلاد بھائی کے پاس مجھے چھوڑ گئی ہو" وہ اسے کوسنے میں مصروف تھی جب فائیق کی آواز نے اسے اپنے خیالوں سے باہو نکالا۔۔!!

"گھبرانے کی ضرورت نہیں مجھے بس ایک بات آپکو سمجھانی ہے اسکے بعد آپ یہاں سے جا سکتی ہیں" سنجیدگی سے کہا گیا رائمہ نے حیرانی سے ایک نظر اسے دیکھا پھر نظریں جھکا گئی جو سوچ رہی تھی ایسی کیا بات ہے جو وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا۔۔!!

"وہ دو فی میل کیڈٹس دیکھ رہی ہیں نا؟" فائیق نے ان سے کچھ فاصلے پہ جاتی ہوئیں دو کیڈٹس کی طرف اشارہ کیا۔رائمہ نے نظر اٹھا کے اسے نگاہوں کے تعاقب میں دیکھا پھر فائیق کو۔وہ سمجھ نہیں پائی تھی کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے۔۔!!

"ان سب نے اسقارف لیئے ہوئے ہیں نا؟" وہ اس سے تائید چاہ رہا تھا۔رائمہ نے گھبرا کے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا۔۔!!

"آئندہ آپ مجھے اسقارف کے بغیر کہیں بھی نظر آئی تو اپنی خیر منا لینا۔اور ایک اور موسٹ امپورٹنٹ بات ، میری اس بات کو ہوا میں اڑانا ہی نہیں ہے بلکہ عمل بھی ہونا چاہئیے۔امید کر سکتا ہوں کہ مجھے آئندہ سمجھانا نا پڑے آپکو۔ناو گو" رائمہ نظریں جھکائے ہوئے بھی اسکی آواز کی سختی محسوس کر سکتی تھی۔وہ تو ہمیشہ سے ایسے ہی دوپٹے سے لاپرواہ رہی تھی۔حالانکہ عبید صاحب اور

صوبیہ بیگم بھی اسے ہمیشہ ایک چھوٹی سی بچی کی طرح ٹریٹ کرتے تھے انہوں نے کبھی بھی اس پہ کسی بھی طرح کی روک ٹوک نہیں لگائی تھی۔۔!!

"لیکن سر۔۔۔"اسنے ہمت کر کے کچھ کہنا چاہا جب فائیق نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا۔۔!!

"میں کچھ بھی سننا نہیں چاہتا۔۔جسٹ گو" وہ سنجیدگی سے بولا۔رائمہ بے چارگی سے سر ہلا کے چل دی۔۔!!

"میں نے خود کو اتنا بے بس کبھی محسوس نہیں کیا رائمہ جتنا تم مجھے کر گئی ہو۔نہیں چاہتا کوئی بھی تمہیں اس طرح دیکھے۔حتہ کہ میں خود بھی تمہیں اس طرح نہیں دیکھنا چاہتا جب تک تم میری زندگی میں ایک الگ مقام سے ، میری محرم بن کے داخل نہیں ہو جاتی" اسکے جانے کے بعد فائیق بڑبڑاتا ہوا بالوں میں ہاتھ چلاتا محض مسکرا کے رہ گیا۔۔!!

وہ اس ٹائم فریش سا ، نائٹ سوٹ پہنے ڈنر کرنے میں مشغول تھا جب ڈور بیل بجی۔جاسم پانی کا گھونٹ بھرتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔اسنے دروازہ کھولا تو سامنے ہی شیطان کے چیلے مطلب کی فلائیٹ لیفٹیننٹ اسامہ اور فلائیٹ لیفٹیننٹ طلحہ چہرے پہ معصوم سی مسکراہٹ سجائے کھڑے تھے۔مطلب کے آج پھر کوئی نا کوئی ڈیمانڈ لے کے خاضر ہوئے تھے۔وہ دونوں جاسم کو بہت عزیز تھے۔کچھ ان دونوں کی حرکتیں ہی ایسی تھیں کہ سیریس سے سیریس بندہ بھی ہنس دے۔۔۔!!

"اسلام علیکم سر۔کیسے ہیں؟" مسکراتے ہوئے بولے۔جبکہ انکا کچھ کچھ خوشامدی لہجہ جاسم محسوس کر چکا تھا۔۔!!

"وعلیکم اسلام ، تم لوگ اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو؟" جاسم بھی دروانے کے بیچ و بیچ تن کے کھڑا مصنوعی حیرت سے ان لوگوں کو پوچھنے لگا۔۔!!

"سر یہ جو طلحہ ہے نا اس نے آپکو ایک بریکنگ نیوز دینی ہے" اسامہ اپنے لہجے کو بڑا پر اسرار سا بنا کے بولا۔جبکہ طلحہ نے نا سمجھی سے اسامہ کو دیکھا۔بھلا ایسی کون سی بریکنگ نیوز تھی جو وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔۔!!

"بریکنگ نیوز تو میں بعد میں سنتا ہوں پہلے تم مجھے یہ بتاو تمہاری ہر نیوز ڈنر ٹائم پہ ہی کیوں بریک ہوتی ہے؟" جاسم نے اسے رگیدا۔اسامہ بنا شرمندہ ہوئے ڈھیٹوں کی طرح ہنس دیا۔۔!!

"آ جاو اندر" فائیق مسکراتا ہوا دروازے کے سامنے سے ہٹ کے اندر کی جانب بڑھ گیا تو ان دونوں نے بھی اسکی تقلید کی۔۔!!

"اب بولو کیا بات ہے؟" جاسم بولتا ہوا بیٹھا۔۔!!

اسامہ نے شرارتی نظروں سے طلحہ کو دیکھا پھر بولنا شروع کیا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر وہ ایکچولی نا ہمارا یہ جو طلحہ ہے نا اسکی اینگیجمنٹ ہونے والی ہے۔اور جو اسکی ہونے واکی فیانسے ہو نا وہ اس سے ملنے آ رہی ہے اس لیئے ہمیں آپکی گاڑی چاہیئے" جاسم کو قہقہہ تو گونجا ہی تھا جبکہ اس بات پہ بیچارا طلحہ جو کہ پانی پی رہا تھا تڑپ کے رہ گیا کیونکہ پانی اسکے گلے میں ہی اٹک گیا تھا ۔۔!!

جاسم سمجھ گیا تھا کہ اصل معاملہ گاڑی کا ہی ہے کیونکہ ان دونوں کو جب بھی گاڑی چاہئیے ہوتی وہ لوگ جاسم سے ہی لے کے جاتے۔۔!!

"کیوں بھئی طلحہ اینگیجمنٹ کروا رہے ہو اور ہمیں بتایا تک نہیں" جاسم شرارت سے طلحہ کو دیکھتا ہوا بولا تو وہ سٹپٹا سا گیا۔۔!!

"سر آپکو کیا بتاتا مجھے تو خود ابھی پتا چل رہا ہے کہ میری اینگیجمنٹ ہونے والی ہے اور تو اور میری ہونے والی فیانسے مجھ سے ملنے بھی آ رہی ہے" وہ اسامہ کو خونخوار نظروں سے گھورتا چبا چبا کے بولا۔جبکہ اسامہ نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبائے کان کھجانے لگ گیا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر پلیز دے دیں نا گاڑی آئی پرامس کہ ہم جلدی وآپس کر جائیں گے" آخر بلی تھیلے سے باہر آ ہی گئی۔اسامہ بہت چارگی سے بولا۔جانتا تھا کوئی جھوٹ جاسم کے سامنے چلنے والا نہیں۔۔!!

"ہاہا اوکے لے جاو۔پر گاڑی کو گاڑی سمجھ کے ہی چلانا ، جیٹ سمجھ کے اڑانا نہیں اوکے؟" اسنے ہنستے ہوئے اسٹینڈ سے چابی اتار کے اسے دی اور ساتھ ہی احتیاط سے چلانے کا بھی کہا۔ان دونوں نے زور و شور سے اثبات میں سر ہلایا۔۔!!

"سر آپ کتنے اچھے ہیں ، اللہ آپکو ہمارے جیسے ہی دو پیارے پیارے بیٹے دے" وہ شرارت سے کہتے ہوئے بھاگ گئے جبکہ جاسم ان دونوں کی شرارت پہ محض سٹپٹا کے رہ گیا۔۔!!

"ایک تو پتا نہیں یہ فائیق سر کو مجھ سے مسئلہ کیا ہے ..بس انہیں تو موقع چاہئیے سب پہ.. نہیں نہیں بس مجھ پہ اپنی دھاک بٹھانے کا ..ہٹلر کے چچا نا ہوں تو" وہ بڑبڑاتی ہوئی تیزی سے روم میں داخل ہوئی۔سنیا جو کہ بال بنا رہی تھی جلدی سے برش رکھ کر اسکے پاس آئی۔۔!!

"کیا کہا بھائی نے؟ کہیں پھر سے ڈانٹ تو نہیں دیا" اسنے مسکراتے ہوئے پوچھا جبکہ رائمہ تو جل بھن گئی(دونوں بہن بھائی ہی فسادی ہیں) اسنے کڑھ کے سوچا۔۔!!

"تم..تم تو ہو ہی کمینی ..بات نہیں کرو مجھ سے.."اپنے اس جلاد بھائی کے پاس چھوڑ آئی..اتنا بھی نا سوچا کہ اگر تمہارے ویمپائر بھائی نے میرا خون پی لیا تو میں تو گئی کام سے ...ابھی تو مجھے ایف سیونٹین بھی اڑانا ہے" وہ رخ موڑ کے بیٹھ گئی سنیا نے تاسف سے اسے دیکھا۔مطلب کے سارا چکر ہی ایف سیونٹین کا تھا۔۔!!

"وہ میرے بھائی ہیں ..چمگادڑوں کا خون نہیں پیتے وہ" اسنے بھی بدلہ پورا کیا۔رائمہ نے ایک جھٹکے سے اسکی جانب دیکھا ساتھ ہی اسکا منہ پورا کا پورا کھلا تھا۔۔!!

"کیا...م..میں" اسنے اپنے سینے پہ انگلی رکھی۔۔۔

"مطلب کہ میں چمگادڑ ہوں" اس بے چاری کا تو صدمے سے ہی برا حال تھا۔۔!!

"میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا اگر تم خود کو چمگادڑ سمجھ رہی ہو تو میں کیا کر سکتی ہوں" ادھر بھی لاعلمی پن کے مظاہرے کا کیا ہی خوب عالم تھا۔۔رائمہ نے خونخوار نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔سنیا کچھ دیر تو اسکی نظروں کو اگنور کرتی رہی پھر ہنس دی۔۔!!

"اوکے اوکے..آئی ایم سوری " اسنے معصومیت سے کہتے اپنے کان پکڑے۔رائمہ نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دی کیونکہ وہ صرف اتنا ہی ناراض ہو سکتی تھی کسی سے بھی۔۔!!

"یہ تو بتاو کہ بھائی نے کیا کہا" سنیا نے پھر سے پوچھا۔۔رائمہ نے آنکھیں گھما کے گہری سانس لی۔۔!!

"پتا نہیں عجیب سی باتیں کر رہے تھے۔آئندہ اسکارف کے بغیر نظر نا آو ..اور پتا نہیں کیا کیا" وہ لاپرواہی سے بولی۔سنیا کچھ دیر تو آنکھوں میں حیرانی لیئے اسے دیکھتی رہی پھر یکلخت ہی اسکی آنکھوں میں شرارت جاگی۔۔!!

"اہم اہم..مجھے رو سمتھنگ سمتھنگ لگ رہا ہے" لہجا بلا کا شرارتی تھا رائمہ نے ابرو اچکا کے اسے دیکھا۔۔!!

"مطلب" وہ واقعی اسکی بات نہیں سمجھ سکی تھی اس لیئے کنفیوز سی ہو کے بولی۔۔!!

"دیکھو نا یار..اب جیسے بھائی تمہیں ٹریٹ کرتے ہیں آج تک انہوں نے ایسے کسی بھی لڑکی کو ٹریٹ نہیں کیا..پتا نہیں کیوں ..تمہارے معاملے میں وہ بہت پوزیسو لگتے ہیں ..مجھے تو لگتا ہے بھائی کا دل دماغ تم پہ آگیا ہے" رائمہ کے خطرناک چتونوں کو نظر انداز کیئے وہ بس اپنی ہی ہانکنے میں مشغول تھی۔رائمہ کچھ بھی کہے بغیر اٹھی اور کمرے میں ادھر ادھر کچھ ڈھونڈنے لگی۔سنیا نے حیرانی سے اسے دیکھا۔کیونکہ اسکے مطابق جس طرح کی بات اسنے کی تھی رائمہ کی طرف سے بڑا شدید قسم کا ریسپانس آنے کی امید تھی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ڈھونڈ رہی ہو؟" سنیا نے الجھ کے اسے دیکھا۔۔!!

"اپنی جی تھری اسالٹ رائفل..وہ اس لیئے کہ تمہارا یہ پیارا سا منہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے بند کر سکوں . تا کہ آئندہ تمہارے منہ سے ایسی فضول بکواس مر کے بھی نا نکلے" وہ چبا چبا کے بولی۔بس نہیں چل رہا تھا کہ سنیا کی اس فضول گوئی پہ سچ میں اسکا قتل کر دے۔سنیا کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔!!

"ہاااا ہائے لڑکی ایک تو تمہیں اتنی اچھی بات بتا رہی ہوں بلکہ سمجھا رہی ہوں۔الٹا تم مجھے ہی باتیں سنا رہی ہو..برائی ہی کیا ہے اس میں۔۔اتنے اچھے تو ہیں میرے بھائی ..فری میں ایف سیونٹین پہ جھولے لینا" اسنے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھنا چاہا جو کہ رائمہ نے جھٹک دیا۔۔!!

"استغفراللہ تمہارے بھائی کے ساتھ ایف سیونٹین پہ جھولے لینے سے تو اچھا ہے کہ میں مشاک سے چھلانگ لگا کے خودکشی کر لوں" وہ تو سنیا کی اس بات پہ ہی اچھل گئی۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لو بھلا اب کیا تمہیں شادی ہی نہیں کرنی؟" سنیا نے خفگی سے کہا۔۔!!

"کروں گی ضرور کروں گی لیکن کسی بزنس مین کے ساتھ" رائمہ میڈم کے بھی اپنے عظیم خیالات تھے۔اگر فائیق اسکے یہ عظیم خیالات سنتا تو اب تو وہ خود اسے اپنے ہاتھوں ضائع کر چکا ہوتا۔۔!!

"آر یو سیریس؟ ایک ملٹری فیملی سے ہو کے ایک عام سیویلین سے شادی کر لو گی؟" سنیا نے حیرانی سے پوچھا۔۔!!

"کر" لوں گی" کیا۔۔میں "کروں" گی" وہ اپنی بات پہ زور دے کے بولی۔۔!!

"ہمم چلو دیکھیں گے تم بھی ادھر ہی ہو ہم بھی ادھر ہی ہیں"" وہ رائمہ کے سر پہ چپت مارتی ہوئی بولی تو رائمہ رخ موڑ کے مسکراہٹ دبا گئی۔کیونکہ اسکا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔بلکہ یہ کہنا زیادہ بہتر رہے گا کہ اسکا سِرے سے شادی کرنے کا ہی کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔!!

"تو تُو اسے بتا کیوں نہیں دیتا یار" جاسم نے عاجز آ کے کہا۔جبکہ موبائل کی دوسری جانب موجود فائیق کو اسکی ایک ہی گردان پہ غصہ آیا۔۔!!

"کیسے بتاوں ؟ہاں؟ تو بتا کیسے بتاوں؟ جب بھی اسے ایسا کچھ بتانے کا سوچتا ہوں تو اسکی اتنی معصوم سی صورت دیکھ کے خاموش ہو جاتا ہوں۔یار اتنی معصوم ہے وہ میرا دل نہیں کرتا میں اسے ایسی کوئی بھی بات بتا کے اسکی معصومیت ختم کروں" ایک ہاتھ سے فون کان کو لگائے دوسرے ہاتھ سے کافی پیتا وہ بے چارگی سے بولا۔۔!!۔

"تو کیا ساری زندگی ہی ایسے گزار دے گا۔کم از کم اسے کچھ نا کچھ تو ادراک کروا تا کہ کل کو ایسے حالات ہی پیدا نا ہوں جو تیرے لیئے بھی تکلیف کا باعث بنیں اور اسے بھی ازیت پہنچے۔یا کم از کم اسکے بابا کو ہی اپنا پروپوزل بھیج دے۔سن رہا ہے نا میری بات؟" جب کافی دیر بھی فائیق نے کوئی بات نا کی تو اسنے اسکی موجودگی کا یقین کرنا چاہا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں ہاں سن رہا ہوں " وہ ہڑبڑا کے بولا جیسے کسی گہری سوچ سے باہر نکلا ہو۔۔!!

"اوکے میں سوچتا ہوں کچھ ...ایسے گزارا اب نا ممکن ہو رہا ہے" اسنے کہتے ہوئے کال کاٹ دی ۔پھر تھوڑی کھجاتے ہوئے وہ کسی گہری سوچ میں لگ رہا تھا۔۔!!

گرین کلر کا کورآل پہنے وہ بہت غور سے انسٹرکٹر کی جانب سے دی ہوئی ہدایات سن رہی تھی ابھی کچھ دیر بعد اسکی فلائنگ تھی۔انسٹرکشنز لینے کے بعد وہ ایل ای سی ٹی روم میں گئی اور جو سوٹ بیگ اور ہیلمٹ پہنا۔۔!!

پیراشوٹ بیگ اٹھارہ کلو گرام وزنی تھا شروع میں تو انسان کو یہ سب پہن کے عجیب سا فیل ہوتا ہے لیکن اب وہ ان سب کے عادی ہو چکے تھے۔۔۔!!

آج اسکی مشاق پہ آخری فلائنگ تھی۔کب انکا اتنا وقت اکیڈمی میں گزرا انہیں کچھ خبر نا تھی۔کب وہ لوگ اسٹیمولیٹر سے مشاق(ایویشن کیڈٹس کو ابتدائی ٹریننگ اس جیٹ پہ دی جاتی ہے) تک پہنچے یہ بھی وہ جان نا سکے۔۔!!

"مشاک کے پاس پہنچ کے انہوں نے سارا معائنہ کیا پھر انسٹرکٹر کے ساتھ وہ اس میں سوار ہوئی ۔جب وہ اکیڈمی میں آئے تھے تب کی باڈی لینگویج اور اب کی باڈی لینگویج میں زمین آسمان کا فرق تھا۔اب ان سب کیڈٹس کی طبیعت میں ایک خاص قسم کا ٹھہراو تھا۔۔!!

جہاز نے آہستہ آہستہ رن وے سے ٹیک آف کیا اور فضاوں میں پلٹیاں کھانے لگا۔اتنی اوپر سے نیچے زمین والوں کو دیکھنا کتنا اچھا لگ رہا تھا۔وہ کنٹرول ٹاور کی جانب سے دی جانے والی ہدایات اور اپنے انسٹرکٹر کی یدایات پہ عمل کر رہی تھی۔کچھ دیر ان فضاوں میں رہنے کے بعد انہوں نے لینڈ کیا تھا۔مشاق سے اترنے کے بعد انسٹرکٹر نے اسے کچھ کہا تھا جسے سن کے اسکے لب مسکرائے تھے ۔اور انسٹرکٹرز کے مطابق رائمہ بے شک انکی موسٹ بریلینٹ اسٹوڈنٹس مئں سے ایک تھی۔وہ ہر چیز کو بہت جلد پِک کرتی تھی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر اب میں اسے جا کے بتاتا ہوں..میڈم کب سے گھورے جا رہی ہے" وہ تلملاتا ہوا اٹھنے لگا جب جاسم نے اسکے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کے تحمل کرنے کا اشارہ کیا۔جاسم،طلحہ اور اسامہ اس ٹائم

ریسٹورنٹ میں بیٹھے ڈنر کر رہے تھے انکے ساتھ والے ٹیبل پہ بیٹھی ایک لڑکی اسامہ کو گھورے جا رہی تھی۔اور وہ بے چارا جو کب سے برداشت کر رہا تھا اب کے بھڑک ہی تو گیا۔۔!!

"اسامہ کیا ہو گیا ہے؟ دیکھ ہی رہی ہے نا تو دیکھنے دو ..لڑکیوں کی عزت کرنی چاہئیے۔اس لیئے کسی قسم کی کوئی بدتمیزی نہیں" جاسم نے اسے سمجھایا وہ محض لب بھینچ کے رہ گیا۔۔!!

"سر لڑکیوں کو اپنی عزت کا خود خیال ہونا چاہئیے ...اور اسکی ڈریسنگ سے پتا چل رہا ہے کہ اسے اپنی عزت کا کتنا خیال ہے" وہ سر جھٹکتے ہوئے بولا۔واقعی اس لڑکی کی ڈریسنگ بہت واہیات تھی ۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسامہ بی ہیو" جاسم نے اسے تنبیعہ کی۔۔!!

"ایسے نہیں کہتے ..لڑکیوں کی عزت بہت نازک ہوتی ہے ..اور کسی کے بھی پہننے اوڑھنے سے ہمیں کسی کے کیریکٹر کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔یہ ہر کسی کا اپنا فعل ہے وہ کیا کرتا ہے یا کیا نہیں کرتا ..ہمیں کسی کو بھی ڈس ریسپیکٹ کرنے کا کوئی حق نہیں " جاسم نے اسکے پشت تھپتھپا کے اسکا غصہ

ٹھنڈا کرنا چاہا۔اسامہ نے برا سا منہ بنا کے اسے دیکھا پھر گہری سانس لے کے ہلکا سا مسکرایا۔جبکہ اس تمام دورانیے میں طلحے اپنی اسپیگیٹیز سے ایسے انصاف کر رہا تھا جیسے اس سے زیادہ ضروری کام کوئی ہو ہی نا۔۔!!

"سر دراصل اسامہ کو اس بات کی ٹینشن ہے کہ کہیں اس کی بیگم کو پتا چل گیا کہ کوئی لڑکی اس کی جانب دیکھ رہی ہے تو وہ تو ہمارے بے چارے اسامہ کی ہی درگت بنائیں گی نا" واہ طلحہ صاحب بولے بھی تو کیا۔اسامہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔۔۔!!

"کیوں اسامہ ایسی ہی بات ہے نا؟" جاسم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے استفسار کیا۔ابھی ایک سال پہلے ہی تو اسکی شادی ہوئی تھی۔ایک تو اس بے چارے کو اس چیز کا بہت غم تھا کہ اس بے چارے کی ارینج میرج ہوئی دوسرا یہ طلحہ اسے اس بات پہ زلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا تھا۔۔!!

"نو سر ایسی کوئی بات نہیں ..بس اس طلحہ کی ٹھکائی ہونے والی ہے وہ بھی مجھ سے" وہ طلحہ کو دیکھتا چبا چبا کے بولا۔۔!!

"اور تیری بھی ٹھکائی ہونے والی ہے وہ بھی میری بھابھی سے" طلحہ نے بھی بدلہ چکایا تھا اسکی اس بات پہ جاسم کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔جبکہ اسامہ اپنی بے بسی پہ چیچ ٹیبل پہ پٹخ کے سینے پہ ہاتھ باندھے منہ موڑ کے بیٹھ گیا۔۔!!

"میری روٹھی محبوبہ" طلحہ نے پھر سے ہانک لگائی تو اسامہ اپنا سر پیٹ کے رہ گیا۔۔!!

continuer______

تم ہی سے اے مجاہدو جہاں کا ثبات ہے

تمہاری مشعلِ وفا بروحِ شش جہاد ہے۔۔۔

"پلیز رائمہ کچھ دیر کے لیئے یہ بند کر دو یار۔میرا پورا ایک چیپٹر رہتا ہے یاد کرنے والا۔اور تم ہو کہ کب سے یہ لگائے جھوم رہی ہو" سنیا نے بلآخر بُک ٹیبل پہ پٹخ کے جنجھلا کے کہا۔۔!!

رائمہ جو کب سے کتاب سامنے رکھے میوزک لگائے جھومنے میں مصروف تھی سنیا کے جنجھلانے پہ ایک دم رک کر اسے دیکھا۔۔۔!!

"یار سنیا مسئلہ کیا ہے؟ ایک میوزک سننے کی ہی تو اجازت ہے تم وہ بھی بند کروا دو " لہجے میں خفگی واضح تھی۔۔!!

"تو میری جان اسکا مطلب یہ تو نہیں نا کہ ہم اپنی سٹڈی کو چھوڑ کے میوزک سنیں۔اور دوسری بات تمہیں یہ ملی نغمے سن کے جوش بھی بہت آتا ہے" سنیا نے پیار سے اسکے گال پہ ہاتھ رکھا ۔رائمہ اسے دیکھ کے مسکرائی۔۔۔!!

"پہلی بات میں کبھی بھی اپنی سٹڈی پہ کمپرومائز نہیں کرتی۔اور رہی دوسری بات تو یہ بات تمہاری بالکل ٹھیک ہے۔یار تم نہیں جانتی میں جب بھی یہ سنتی ہوں نا تو میرا دل کرتا ہے جیٹ چھوڑوں اور بمب اٹھا کے خود ہی ملک دشمنوں کو مارنے چلی جاوں"وہ ہاتھ ہلا ہلا کے جوش سے بول رہی تھی جبکہ سنیا کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔ "!!

"ہاں ہاں کیوں نہیں ضرور جاو۔۔مگر پھر واپس زندہ لوٹ آنے کی امید مت رکھنا " سنیا نے اسکی پشت پہ دھپ رسید کی۔کیسی پاگل لڑکی تھی وہ۔۔!!

"چلو جی یہ کیا بات ہوئی۔اپنے اس ملک پہ تو دل جان قربان ہے۔اگر یہ جان ملک کے کام بھی نہیں آ سکتی تو اس جان کا کیا فائدہ؟ وہ کیا شعر ہے۔۔یہ جان تو آنی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں "

اسکے لہجے میں وطن سے عشق کے جزبے کا عنصر نمایاں تھا۔سنیا بس اسے دیکھ کے ہی رہ گئی۔۔!!

"ہائے اللہ جی آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟۔"انتہائی شاک میں اسکے دل سے یہ صدا نکلی۔آج قراقرم 8(جیٹ) پہ اسکی پہلی اڑان تھی۔وہ بڑے جوش سے صبح تیار ہوئی۔آج اسکی فائیٹر فلائنگ کی جانب پہلا قدم تھا۔بریک فاسٹ کے بعد اسکا تعارف اسکے نئے انسٹرکٹر سے کروایا

گیا جبکہ رائمہ کو تو زمین آسمان گھومتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔جبکہ مقابل بہت دلچسپی سے رائمہ کے چہرے کے تاثرات جانچ رہا تھا۔۔!!

"اوکے کیڈٹ رائمہ۔۔۔یہ آپکے نیو انسٹرکٹر ہیں۔اور مجھے امید ہے کہ آپکی کارکردگی ادھر بھی متاثر کن رہے گی" اسکواڈرن لیڈر عمیر تو مسکرا کر کہتے ہوئے چلے گئے جبکہ رائمہ کو اپنی جان خلق میں اٹکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔!!

"سر کارکردگی کیا متاثر ہونی ہے یہاں تو میں خود پوری کی پوری متاثر ہو گئی ہوں" رائمہ نے کڑھتے ہوئے دل میں سوچا۔کیونکہ وہ بس سوچ ہی سکتی تھی البتہ کہنے کی ہمت خود میں مفعود پاتی تھی۔!!

"اگر آپکی اجازت ہو تو آج کی فلائیٹ پہ بریفنگ شروع کروں؟" فائیق پہلے تو کچھ لمحے اسکے بولنے کا منتظر رہا لیکن اسکو خاموش پا کو بالآخر اسے پوچھنا ہی پڑا۔رائمہ نے ہڑبڑا کے بے دھیانی میں زور زور سے اثبات میں سر ہلایا۔۔!!

فائیق نے سر کو خم دیتی ہوئے اسے وہاں موجود کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود وائٹ بورڈ پہ مارکر کے ساتھ کچھ لکھنے لگا۔رائمہ بس بے دھیانی میں بورڈ کی جانب دیکھ رہی تھی۔وہ جو بھی بول رہا تھا وہ رائمہ کے سر سے دو فٹ کے فاصلے پر سے گزر رہا تھا۔فائیق نے مڑ کے اسے دیکھ کر اس سے کوئی سوال کیا لیکن رائمہ کی بے دھیانی محسوس کر کے وہ ٹھٹھکا۔۔!!

"ہیلو کیڈٹ رائمہ!آئی ایم آسکنگ یو سم تھنگ۔۔"اسنے اسکے آنکھوں کے سامنے ہاتھ ہلایا۔رائمہ جیسے ایک دم سے ہوش کی دنیا میں آئی۔اور اسے دیکھا جو ابرو اچکائے ماتھے پہ تیوری چڑھائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔!!

"ک ...کیا ..کیا سر؟" لہجے میں لڑکھڑاہٹ واضح تھی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں لیکں آپ تو نا جانے کونسے جہانوں کی سیر کو نکلی ہوئی ہیں" اسنے سینے پہ ہاتھ باندھتے سنجیدہ نگاہیں اسکے چہرے پہ گاڑھیں۔رائمہ نے شرمندگی سے سر جھکا لیا۔فائیق نے ایک نظر اسے دیکھا پھر مڑ کے ڈائیز تک آیا اور اس پہ رکھا مارکر اٹھایا۔۔!!

"کوئی بات نہیں ..میں پھر سے بریف کر دیتا ہوں لیکن اب کی بار بی فوکسڈ "

وہ تحمل سے کہتا پھر سے بریف کر رہا تھا۔ایک ایک پوائنٹ وہ دوبارہ سے ایکسپلین کر رہا تھا۔رائمہ نے سر جھٹک کر فوکس کرنا چاہا لیکن وہ چاہ کر بھی ایسا نہیں کر پائی۔اسے صرف فائیق کے ہلتے ہوئے لب نظر آ رہے تھے لیکن اسکے لبوں سے نکلنے والے الفاظ سنائی نہیں دے رہے تھے۔۔!!

"اب کوئی پرابلم ہے تو پوچھ لیں " فائیق نے کب بریفنگ ختم کی اور کب اسکے سامنے آ کے کھڑا ہوا وہ کچھ بھی دیکھ نا پائی۔اب فائیق کی آواز پہ اسکا دل ایک دم زور سے دھڑکا تھا کیونکہ اب اسے اپنی شامت ہوتی نظر آ رہی تھی۔۔!!

"جج..جی..جی سر یہ یہ ختم بھی ہو گیا" اسکے لہجے میں اتنی بے یقینی نا سمجھی تھی کہ فائیق بے چارا تو گنگ ہی ہو گیا۔مطلب کے پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ فضول میں بول رہا تھا۔فائیق نے گہری سانس لے کے دائیں ہاتھ کی مٹھی زور سے بھینچی۔گویا اپنا غصہ ضبط کرنا چاہا۔ڈائیز پہ مار کر رکھ کے وہ مڑا اور غصے سے سرخ آنکھیں لیئے رائمہ کو دیکھا۔رائمہ کو اپنی جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔وہ سوچ رہی تھی کیا اس سے برا بھی اس کی زندگی میں کچھ ہو سکتا تھا؟؟ اور ضمیر سے بس ایک ہی جواب آ رہا تھا "نہیں"

اسے رونا آ رہا تھا۔۔!!

"رو لو ..دل کھول کے رو لو..کہیں کوئی حسرت تمہارے دل میں نا رہ جائے میرے سامنے آنسو بہانے کی " فائیق کا سخت لہجہ ..اور یہاں سچ میں رائمہ میڈم کی آنکھوں سے آنسو نکلتے گال پہ بہنے لگے۔فائیق نے جنجھلا کے وہاں لگے بورڈ پہ مکا مارا۔۔!!

"رائمہ آج تم بتا ہی دو تمہیں مجھ سے مسئلہ کیا ہے؟" سوالیہ نگاہیں اسکی جانب اٹھیں تھیں۔۔!!

"جب بھی تمہارے سامنے آ تا ہوں رونے لگ جاتی ہو۔تم بتاو میں "جن" ہوں یا میری شکل بھوت سے ملتی ہے جو تمہیں کھا جاوں گا۔چلو باقی سب چھوڑو ابھی کا بتاو۔۔میں نے تمہیں ابھی کچھ کہا؟" رائمہ نے نفی میں سر ہلایا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دوسرے انسٹرکٹرز بھی اسی طرح بتاتے ہیں نا جس طرح میں بتا رہا ہوں ہیں نا؟ تو تم مجھے بتاو میں نے ایسا کیا کر دیا جو تم فوکس ہی نہیں کر پا رہیں۔دیکھو رائمہ میں اپنے پروفیشن کے معاملے میں کسی بھی طرح کی کوتاہی یا لاپرواہی برداشت نہیں کر سکتا۔اور اگر تم نے ایسا کچھ کرنے کی کوشش کی تو بیلیو می تمہیں ایک رکھ کے لگاوں گا۔اب یہ آنسو صاف کرو اور دھیان سے سنو۔آخری دفعہ بریف کر رہا ہوں دوبارہ نہیں کروں گا " اسکے سخت لہجے میں تنبیع پہ رائمہ جلدی سے آنسو

صاف کرتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔فائیق اس کے بچوں کے سے انداز پہ رخ موڑ کے مسکراہٹ دبا گیا۔اور اب وہ ایک دفعہ پھر سے اسے بریف کر رہا تھا۔۔!!

"آر یو ریڈی؟" کاک پٹ میں داخل ہونے سے پہلے فائیق نے مڑ کے رائمہ سے پوچھا۔۔!!

"یس سر آئی ایم" وہ زرا کانفیڈنس سے بولی۔لیکن فائیق کو اسکے کانفیڈنٹ ہونے پہ کچھ شک ہوا اس لئیے اسے سمجھانا ضروری سمجھا۔۔!!

"رائمہ میری بات سنو۔دیکھو مشاق(جیٹ) پہ کتنے گھنٹے لگائے تم نے؟ " اسنے اسکی آنکھوں میں دیکھ کے سوال پوچھا۔۔!!

"60 hours sir "

اور ٹی تھرٹی سیون(جیٹ) پہ؟ "

"100 hours sir "

رائمہ نے جواب دیا۔۔!!

"تم نے اب اس پہ صرف 55 سے 60 گھنٹے گزارنے ہیں۔اتنی محنت کے بعد ایک زرا سی غلطی تمہارا کیریئر تباہ کر سکتی ہے " اسنے زرا سی پہ زور دیا اور رائمہ کا تو دل ہی ہول گیا تھا۔۔!!

"تم اپنے زہن سے یہ نکال دو کہ میں تمہیں انسٹرکٹ کر رہا ہوں۔تم فائیق کو بھول جاو۔یاد رکھو تو صرف اتنا کہ میں محض ایک انسٹرکٹر ہوں۔اور میرے اتنا سمجھانے کے بعد اگر کسی قسم کی کوئی کوتاہی ہوئی نا تو باقیوں کا تو پتا نہیں لیکن میں تمہیں خود پلین سے اٹھا کے نیچے پھینک دوں گا۔اور کم از کم اس معاملے میں کسی بھی قسم کی رعائت کی توقع مجھ سے مت رکھنا " وہ انگلی اٹھا کے اسے سخت لہجے میں وارن کر رہا تھا۔رائمہ نے فرمانبرادی سے سر ہلایا۔اور اسکی تقلید کی جو کہ کاک پٹ میں بیٹھ رہا تھا۔۔!!

"ایویں چھینک دیں گے۔چھینک کے تو دکھائیں میں بابا کو بھی بتاوں گی" برا سا منہ بنائے دل میں ہی سوچا۔۔!!

"پاگل لڑکی بابا کو تو تب بتاو گی نا جب کچھ بتانے کے لئیے زندہ رہو گی "اسنے اپنے ہی خیال کی تردید کی اور ہر قسم کا خیال اپنے ذہن سے جھٹک کے کوک پٹ میں بیٹھتی اپنا ہیلمٹ سیٹ کر رہی تھی۔منہ میں کوئی آیت پڑھ کے وہ ایک دفعہ پھر سے کانفیڈنٹ تھی۔اس ٹائم اسکے ذہن سے بالکل نکل چکا تھا کہ فائیق اسے انسٹرکٹ کر رہا ہے۔پتا تھا تو صرف اتنا کہ اسے اس ملک کے لئیے اسکے ترقی کے لئیے اپنا بیسٹ دینا ہے۔۔۔!!

"ایک تو مجھے یہ سمجھ نہیں آتی رائمہ کہ تم کیوں ہر چھوٹی چھوٹی بات پہ سر پکڑ کے بیٹھ جاتی ہو" وہ اسے ڈپٹ رہی تھی جبکہ رائمہ منہ بنائے سن رہی تھی۔۔!!

"یار یہ چھوٹی سی بات ہے تمہارے لئیے" اسنے شاک سے سنیا کو دیکھا۔۔!!

"تمہاری فائیق بھائی تو میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ بن گئے ہیں۔جناب کہتے ہیں اگر دھیان نا دیا تو اٹھا کے جیٹ سے ہی زمین پہ پٹخ دوں گا۔"اسے تو فائیق سے کوئی پرانی دشمنی تھی۔سنیا بے چاری سر پکڑ کے بیٹھ گئی۔۔!!

"تو رائمہ تمہاری بھلائی کے لیئے ہی کہہ رہے ہیں۔اور ویسے بھی تم بھائی کو کچھ زیادہ ہی سر پہ سوار کر رہی ہو۔تم بس اپنا کام کرو۔اینڈ دیٹس اٹ۔صرف سے پچپن سے ساٹھ گھنٹے اس جیٹ میں بھائی کے ساتھ گزارنے ہیں نا وہ کسی طرح کمپلیٹ کرو۔بعد میں وہ اپنے راستے اور تم اپنے راستے۔ہر چیز کو سائیڈ پہ رکھ کے صرف اپنی ٹریننگ پہ دھیان دو۔آئی ایم شیور کہ تم نہیں چاہتی ہو گی کہ تمہاری محنت ضائع ہو ہے نا؟" اسے تحمل سے سمجھاتے ہوئے پیار سے کہا۔رائمہ آنکھیں گھماتے مسکرا دی۔۔!!

"ویسی میری مما والے سارے گٹس تم میں ہیں۔وہ بھی ایسے ہی ڈانٹتی ہیں" رائمہ شرارت سے بولی جبکہ سنیا اسے آنکھیں دکھاتی چینج کرنے چلی گئی۔۔!!

معاف کریں چا سائیاں بول جمندڑا بولیں

تو ایں بے حد ڈاڈا تے میں ککھوں ہولی

کر دے دور بلاواں صدقہ شاہ مدینہ

اپنے جوگی نئیں میں مینوں ازماویں نا

جند ٹُک ٹُک روئی

ہور عرض نا کوئی

جھیڑی پل میں تو ہوئی ،مولا معاف کریں۔۔

تو مولا معاف کریں۔۔۔

فائیق گراونڈ سے گزر رہا تھا جب اسکے قدم اس آواز پر رکے تھے اسنے سامنے دیکھا تو دو سینئرز اپنے سامنے کھڑے پانچ سینئرز سے یہ کلام سننے میں مصروف تھے فائیق سینے پہ بازو باندھتا ہوا دلچسپی سے انہیں دیکھنے لگا۔اسے یاد آیا جب وہ بھی نئے نئے سینئرز بنے تھے تب وہ بھی کتنے شوق سے بلاوجہ کا رعب جمانے کے لیئے پاس گزرتے جونئیرز کو کبھی کوئی پنشمنٹ کرتے تو کبھی کوئی رگڑا لگاتے۔۔!!

کیا حسین دن تھے وہ بھی۔ایک سولجر کی زندگی کا گولڈن پریڈ وہ ہوتا ہے جو عرصہ اس نے اکیڈمی میں ٹریننگ کے دوران گزارا ہوتا ہے۔جب بندہ اکیڈمی میں ہوتا ہے تب اسے اس رگڑے پہ رونا آتا ہے لیکن بعد میں وہی بندہ وہ سب رگڑے یاد کر کے ہنستا ہے۔فائیق کو اس ٹائم ان سینئرز میں اپنا آپ اور جاسم نظر آ رہے تھے۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فائیق کو جاسم کا کہا ہوا ایک فقرہ یاد آیا جو وہ ہمیشہ کہتا تھا۔۔۔

"رُل تے گئے آں پر چَس بڑی آئی اے" اور فائیق اور جاسم کتنا ہنستے تھے اس فقرے پر۔۔!!

ان فیکٹ ہر کیڈٹ ہی پاس آوٹ ہونے کے بعد یہ جملہ ضرور کہتا ہے۔۔۔!!

"فائیق نے سامنے دیکھا جہاں وہ دو سینئرز اب ایک دوسرے کے ہاتھ پہ ہاتھ مار کر ہنس رہے تھے ۔فائیق نفی میں سر ہلاتا مسکراتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا۔کیونکہ یہ تو پی اے ایف اکیڈمی اصغر خان کا معمول تھا۔۔۔!!

"مبارکاں مبارکاں مبارکاں سر" طلحہ نے جاسم کو پیچھے سے زور سے گلے لگایا۔اور وہ جو اپنے دھیان جا رہا تھا اس اچانک افتاد پہ بوکھلا ہی تو گیا۔۔!!

"کیا ہو گیا ہے طلحہ ؟ پاگل واگل تو نہیں ہو گئے ؟" جاسم نے حیرت سے طلحہ کو دیکھا جو کم از کم جاسم کے سامنے زرا تمیز سے رہتا تھا۔۔!!

"سر پہلے آپ مبارک دیں پھر بتاوں گا کہ ہوا کیا ہے" وہ چہکا اور ساتھ ہی اسامہ کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے سر پہ ہاتھ پھیر رہا تھا۔جاسم کو ان دونوں پہ حیرانی ہو رہی تھی۔۔!!

"کہیں تم دونوں کی روح تو نہیں ایکسچینج ہو گئی ایک دوسرے کے ساتھ" اسنے کمر پہ ہاتھ رکھ کے تیکھے چتونوں سے ان دونوں کو گھورا۔وہ دونوں ہنس دیئے۔۔!!

"اچھا یار بتا بھی دو نا اتنا سسپنس کیوں کریئیٹ کر رہے ہو؟" وہ زچ آ کے بولا کیونکہ وہ دونوں تو کچھ بتا ہی نہیں رہے تھے۔۔!!

"اوکے اوکے سر بتاتا ہوں بتاتا ہوں" اس سے پہلے کہ جاسم ان دونوں کی کلاس لگاتا طلحہ نے جلدی سے سیز فائر کے انداز میں اپنے ہاتھ کھڑے کیئے پھر اسامہ کو دیکھ کے شرارت سے بولا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر یہ جو ہمارے اسامہ صاحب ہیں نا ایک پیارے سے بیٹے کے ابا جان بن چکے ہیں آج" اسنے جوش سے بتایا۔جاسم نے منہ کھول کے خوشی اور حیرانی سے اسامہ کو دیکھا جیسے یقین کرنا چاہ رہا ہو کہ طلحہ سچ بول رہا ہے یا نہیں۔اسامہ نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کے گویا اسے یقین دلانا چاہا۔۔!!

جاسم نے آگے بڑھ کر جوش سے اسامہ کو گلے لگایا۔۔!!

"اتنی خوشی کی بات تم لوگ مجھے اب بتا رہے ہو " اسنے ان دونوں کے کان کھینچے تو وہ ہنس دیئے۔۔!!

"سر اب تو تھوڑی سی عزت کر لیں۔آخر کو اس معاملے میں اب میں آپ سے زرا سینئیر ہوں" وہ بھی اسامہ تھا کیسے باز آتا۔اسی لیئے اپنا کان چھڑاتے ہنستا ہوا بولا۔طلحہ نے اپنی مسکراہٹ دبائی ۔جاسم نے اسے آنکھیں دکھائیں۔۔!!

"شرم کرو اور یہ بتاو کب ملا رہے ہو ہمیں ہمارے چیمپ سے "

"سر جب آپ کہیں۔کہیں گے تو اسی ویک اینڈ میں چلتے ہیں۔"وہ اپنا پلان بتا رہا تھا جبکہ وہ دونوں واقعی پرجوش تھے اپنے چھوٹے سے چیمپ سے ملنے کے لیئے۔۔۔!!

"ماما بس کر دیں میں اب اور نہیں چل سکتی " وہ دہائی دیتی ادھر ہی رک گئی۔صوبیہ بیگم نے اسے تنبیہی نظروں سے دیکھا۔صوبیہ بیگم اسے زبردستی اپنے ساتھ شاپنگ کرنے مال لائیں تھیں لیکن مجال ہے جو رائمہ میڈم نے انہیں ایک بھی چیز سکون سے لینے دی ہو۔۔!!

"رائمہ ڈرامے نہیں کرو۔پتا نہیں کیسی بوڑھی روح ہے تم میں۔لڑکیوں کو تو شاپنگ کرنے کا اتنا کریز ہوتا ہے اور ایک میری اولاد ہے" انہوں نے اسے ڈپٹا۔شاپنگ بیگز ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں منتقل کیئے۔۔!!

"افففف" رائمہ نے بے چارگی سے انہیں دیکھا۔!

"ماما مجھے کچھ نہیں پتا میں سچ میں اب اس سے زیادہ نہیں چل سکتی۔آپ پلیز جا کے آرام سے شاپنگ کر آئیں میں فوڈ کورٹ میں آپ کا ویٹ کرتی ہوں۔پلیز ماما پلیز " اس نے دونوں ہاتھ جوڑ کے التجا کی۔کیونکہ یہ شاپنگ کرنا اسے سب سے برا کام لگتا تھا۔۔!!

"اوکے تم ادھر جا کے بیٹھو۔اور خبردار کسی قسم کی شرارت کی۔بس جب تک میں نہیں آ جاتی میرا ویٹ کرو " انہیں اس کی شکل پہ ترس آ ہی گیا تھا پر ساتھ ہی تلقین کی۔رائمہ مسکرائی۔۔!!

"اوکے ماما آپ آرام سے جائیں اور آرام سے شاپنگ کریں" اسنے پیار سے انکا گال کسی بچے کی طرح تھپتھپایا۔وہ مسکرا دیں پھر اسے فوڈ کورٹ میں جانے کا کہتیں ایک دوسری شاپ میں چلی گئیں۔رائمہ فوڈ کورٹ میں داخل ہوئی۔ایک خالی ٹیبل کا انتخاب کرتی وہ اس پہ بیٹھ گئی۔وہ ابھی اردگرد نگاہیں گھما رہی تھی جب ایک منظر پہ اسکی آنکھیں سکڑیں۔ایک لڑکا ادھر موجود ایک لڑکی کا ہاتھ زبردستی پکڑے ہوئے تھا اور وہ لڑکی مسلسل اس سے اپنا ہاتھ چھڑا رہی تھی۔اور رائمہ تو ویسے بھی ہو کسی کے معاملے میں ٹانگ اڑانا اپنا پیشہ سمجھتی تھی اس لیئے فوراا غصے سے اٹھی اور ان کی جانب چل دی۔اس ٹائم اسے ماما کی تلقین بھول چکی تھی۔۔!!

www.kitabnagri.com

"اسکا ہاتھ چھوڑو " وہ ان کے پاس جا کے بولی ان دونوں لڑکا اور لڑکی نے حیرانی سے اس کی جانب دیکھا۔۔!!۔

"اسکا ہاتھ چھوڑ کے تمہارا پکڑ لوں ؟ویسے اس میں کوئی قباحت بھی نہیں ہے" وہ لوفر سا لڑکا دانت نکالتے ہوئے بولا۔رائمہ کا ہاتھ اٹھا اور اس کے چہرے پہ نشان چھوڑ گیا تھا۔اس لڑکی نے شاک کے مارے منہ پہ ہاتھ رکھا جب کہ وہ لڑکا بھی رخصار پہ ہاتھ رکھے اپنی سرخ آنکھوں سے رائمہ کو دیکھ رہا تھا۔ایک پل کو رائمہ کو اپنے کیئیے پہ پچھتاوا ہوا۔۔!!

"تم..تمہاری اتنی ہمت کہ تم مجھے ہاتھ لگاو " اسنے رائمہ کی کلائی زور سے پکڑ کے اسے اپنی جانب کھینچا۔وہ تو شاک میں ہی آ گئی تھی۔۔!!!

"بلال چھوڑ دو اسکا ہاتھ " اس لڑکے کے ساتھ لڑکی نے اس لڑکے کو منع کرنا چاہا لیکن اس لڑکے کے سر پہ خون سوار تھا۔رائمہ نے حیرانی سے اس لڑکی کو دیکھا جو ایسے بول رہی تھی جیسے اس لڑکے سے بڑی دوستی رہی ہو اس سے۔۔!!

"ارم اس نے مجھے تھپڑ مارا ہے ایسے کیسے چھوڑ دوں" وہ چبا چبا کے بولا۔۔!!

"پلیز میرا ہاتھ چھوڑو " اس نے اس سے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔!!

"لگتا ہے تمہیں بہت شوق ہے دوسروں کے معاملات میں دخل دینے کا۔میں تمہیں بتاتا۔۔ "

"رائمہ آپ یہاں" وہ ابھی بول رہا تھا جب اس شناسہ سے آواز پہ رائمہ نے مڑ کے دیکھا۔اسے دیکھ کے رائمہ کو لگا کہ اللہ نے اسے بچا لیا ہے۔۔!!

جاسم جو کہ آج ہی بیس سے گھر صرف سنیا کی برتھ ڈے کے لیئے آیا تھا وہ اس ٹائم مال میں اس کے لیئے کوئی گفٹ کی تلاش میں تھا جب اسکی نظر رائمہ پہ پڑی وہ جلدی سے اس جانب آیا۔۔!!

"بھائی مجھے بچا لیں۔یہ دیکھیں یہ گندا لڑکا پہلے اس ..اس لڑکی کے ساتھ بدتمیزی کر رہا تھا اب میرے ساتھ کر رہا ہے۔"اسنے جلدی سے اسے بتایا۔وہ شکل سے ہی گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی ۔۔!!

"چھوڑو اسکا ہاتھ " جاسم نے اس لڑکے کے ہاتھ سے رائمہ کا ہاتھ چھڑوایا تو رائمہ جلدی سے اسکے ساتھ کھڑی ہو گئی۔۔!!

"مجھ سے تو اسکا ہاتھ چھڑوا لیا ہے محترم لیکن ہر کوئی نہیں چھوڑتا۔بہتر ہو گا کہ آئندہ احتیاط کریں اور اپنی بہن کو یہ بھی سمجھائیں کہ کسی کے معاملات میں دخل اندازی نہیں کرتے۔ورنہ لڑکیوں کی عزت تو ویسے بھی بہت نازک ہوتی ہے " وہ رائمہ کو سخت نظروں سے گھورتا جاسم سے بولا۔۔!!

"بکواس بند کرو اپنی۔تمہیں ہمیں سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔اور جس طرح تم نے اسکا ہاتھ پکڑ کے کھینچا تمہاری اخلاقیات بھی بہت اچھے سے نظر آئیں مجھے" جاسم غصے سے بولا۔وہ ایک دفعہ ہی رائمہ سے ملا تھا لیکن بہت اچھی جان پہچان ہو گئی تھی۔اور فائیق بھی تو اسے رائمہ کے بارے میں کوئی نا کوئی بات بتاتا رہتا تھا۔۔!!

"دیکھیں مسٹر آپکی بہن کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ میرا بوائے فرینڈ ہے " اس سے پہلے کہ وہاں کوئی جنگ شروع ہوتیوہ لڑکی جلدی سے جاسم سے بولے۔رائمہ کا منہ اور آنکھیں حیرت سے کھل گئیں۔۔!!

"واٹ؟" اسکی تو آواز ہی نہیں نکل رہی تھی۔۔!!

"رائمہ آپ چلو ادھر سے" جاسم نے اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے اپنے ساتھ کھینچا۔تھوڑا سا دور جا کے وہ روکی اور ان دونوں کو دیکھا۔۔!!

"لعنت ہو تم دونوں پر" وہ بول کے جلدی سے جاسم کا ہاتھ زور سے پکڑ کے تیزی سے چل دی۔ان دونوں نے غصے سے دیکھا۔جاسم کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیل گئی۔وہ واقعی بچی تھی۔۔!!

"رائمہ آپکو واقعی کسی کے معاملے میں دخل اندازی نہیں کرنی چاہئیے تھی۔اگر میں ادھر نا آتا تو جانے کیا ہوتا" وہ اسے ٹیبل پہ بیٹھنے کا اشارہ کرتے سمجھاتے ہوےے بولا۔۔!!

"لیکن بھائی آپ خود سوچیں جس طرح وہ اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ کے کھینچ رہا تھا اس طرح کوئی بھی غلط سمجھ سکتا ہے۔مجھے لگا اس لڑکی کو میری ہیلپ کی ضرورت ہے اس لیئے میں گئی" وہ اسے وضاحت دیتی بولی۔۔!!

"کر لی ہیلپ ؟ الٹا آپ مصیبت میں پھنس جاتیں" جاسم نے ٹیبل پہ ہاتھ رکھے۔رائمہ نے بچوں کی طرح منہ بنایا۔۔!!

"اوکے سوری بھائی آئندہ نہیں کروں گی" وہ لجاہت سے بولی۔جاسم نے مسکرا کے اسے دیکھا۔۔!

"گڈ گرل لیکن یہ بتائیں آپ یہاں کس کے ساتھ آئیں ہیں؟" اسنے مینیو کارڈ اٹھاتے ہوئے پوچھا ۔۔!!

"ماما کے ساتھ شاپنگ پہ آئی ہوں۔نہیں بلکہ زبردستی لائی گئی ہوں" وہ بے چارگی سے بولی۔جاسم نے بھنویں سکیڑ کے اسے دیکھا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا جہاں تک علم ہے لڑکیاں تو پاگل ہوتی ہیں شاپنگ کے لیئے اور آپ اکتا رہی ہو "

"لڑکیاں پاگل ہوتی ہوں گی لیکن مجھ سے نہیں فضول میں مالز گھومے جاتے۔نا ہی اتنا خوار ہوا جاتا ہے" جاسم اسے جواب پہ ہنس دیا۔۔!!

"اچھا یہ بتائیں کیا لیں گی ؟ "

"آئس کریم" وہ ہنستی ہوئی بولی۔جاسم نے مسکرا کے ویٹر کو آرڈر نوٹ کروایا۔تبھی رائمہ کی ماما بھی وہیں آ گئیں۔رائمہ نے جاسم سے انکا تعارف بھی کروایا۔وہ واقعی بہت خوش ہوئیں تھیں جاسم سے مل کے۔جاسم تھوڑی دیر ادھر بیٹھا پھر انہیں ایکسکیوز کرتا چلا گیا تو وہ بھی اٹھ آئیں۔۔!!

"کافی اچھا لڑکا ہے ڈیسنٹ سا " گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے صوبیہ بیگم نے جاسم کے بارے میں تبصرہ کیا۔رائمہ جو کہ موبائل پہ کوئی گیم کھیلنے میں بزی تھی مسکرا کے لاپرواہی سے بولی۔۔!!

"یس ماما وہ واقعی بہت اچھے ہیں۔"صوبیہ بیگم نے نظریں سڑک پہ سے ہٹا کے اسے دیکھا۔۔!!

"رائمہ تم میرا مطلب نہیں سمجھیں۔میں کسی اور حوالے سے بات کر رہی ہوں" انکی بات پہ رائمہ نے موطائل سے نظریں ہٹا کے ابرو اچکا کے انہیں دیکھا۔۔!!

"کس حوالے سے ماما؟"

"دیکھو نا وہ کتنا اچھا ہے۔کتنا پولائیٹ سا۔اتنے اچھے انداز میں بات کرتا ہے۔میں ہمیشہ تمہارے لیئے ایسا ہی کوئی لائف پارٹنر سوچتی ہوں" انکی بات نے رائمہ کو سر پکڑنے پر مجبور کر دیا وہ ہمیشہ اسے بھائی سمجھتی تھی اور وہ بھی تو اسے بہنوں کی طرح ہی ٹریٹ کرتا تھا۔۔!!

"خدا کا خوف کریں ماما۔پہلی بات میں ایسا کچھ سوچ بھی نہیں سکتی کیونکہ وہ میرے بھائی ہیں ۔دوسرے بات انکی ایج کم از کم بھی مجھ سے گیارہ یا بارہ سال زیادہ ہو گی میں تو کبھی بھی خود سے اتنے بڑے لڑکے سے شادی نا کروں۔"وہ تو کانوں کو ہاتھ لگا رہی تھی۔۔!!

"تو کیا کسی کاکے سے شادی کرو گی" انکا طنزیہ لہجہ رائمہ کو قہقہہ لگانے پہ مجبور کر گیا۔۔!!

"ہاہا ماما دیکھیں آپ کی اور بابا کی ایج میں صرف دو تین سال کا ہی گیپ ہے۔اور بابا آپکو کتنا سمجھتے ہیں اتنے اچھے سے ٹریٹ کرتے ہیں۔مجھے بھی اگر کوئی بابا جیسا ملا تو شادی کر لوں گی۔ورنہ شادی کے بغیر ہمارے کون سا کوئی بزنس رکے ہوئے ہیں۔نا بھی کیا تو اپنا اچھا گزر بسر ہو رہا ہے نا تو

آئندہ بھی ہو جائے گا" وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولی۔جبکہ صوبیہ بیگم صرف اسے دیکھ کے ہی رہ گئیں۔یہ باپ بیٹی واقعی انہیں ہر معاملے میں گھمانے کا فن خوب جانتے تھے۔۔!!

اسنے ہینڈل گھمایا تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔اس ٹائم رات کے بارہ بجے تھے اور وہ اسے سب سے پہلے وش کرنا چاہتا تھا۔کمرے میں نائٹ بلب کی ہلکی سے روشنی میں وہ بیڈ پہ کندھوں تک چادر اوڑھے خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی۔اسے دیکھ کے جاسم کے ہونٹوں پہ ایک خوبصورت سی مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔وہ آگے بڑھ کے اسے تکیے والی سائیڈ پہ اسکے پاس آ کے بیٹھ گیا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہستی سے ہاتھ بڑھا کے اسے چہرے سے آوارہ لٹوں کو پیچھے کیا۔وہ بس مگن سا اسے تکتا جا رہا تھا ۔تقریباا آٹھ یا نو بعد وہ اس چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔!!

"سنو ..اٹھ جاو" تھوڑا سا جھک کے آہستہ سے سرگوشی کی لیکن سنیا میڈم کی نیند میں خلل نا پڑا ۔۔!!

وہ کچھ لمحے اسے دیکھتا رہا پھر ایک کوشش کی۔۔!!

"اٹھ جاو یار ایک تو اتنی دور سے تمہیں ملنے کے لیئے آیا ہوں اور ایک تم ہو کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہیں " اسنے اب کی بار اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے شکوہ کیا۔سنیا نے کسمسا کے آنکھیں کھولیں۔کچھ دیر وہ ماتھے پہ بل ڈالے اردگرد کے ماحول کی سمجھنے کی کوشش کرتی رہی پھر آنکھیں بند کر کے کروٹ بدل کے سو گئی۔جاسم کے چہرے پہ تبسم بکھر گیا۔۔!!

ہاں اتنا ہی مشکل تھا اسے نیند سے اٹھانا۔وہ تو یہ سوچتا تھا کہ اکیڈمی میں پتا نہیں وہ کیسے اپنی نیند قربان کرتی ہو گی۔لیکن وہ کہتے ہیں نا بندے کو جس چیز سے عشق ہو اس کے لیئے وہ نیند تو کیا اپنا جان تک قربان کر دیتا ہے۔۔!!

محترمہ اٹھ جاو ورنہ میں واپس چلا جاوں گا تم سے ملے بغیر" جاسم نے اسکے بال اپنی کلائی پہ لپیٹنے شروع کر دیئے۔سنیا جنجھلا کے اٹھی۔ایک تو اتنے دنوں بعد سونے کا موقع ملا تھا لیکن جاسم صاحب مسلسل تنگ کیئے جا رہے تھے۔۔!!

"جاسم کیا مسئلہ ہے کیوں میری نیند خراب کر رہے ہیں" وہ اپنے بال جوڑے کی شکل میں لپیٹتی ہوئی خفگی سے بولی۔جاسم نے مسکراہٹ دباتے اسکے بالوں کی لٹ کھینچی۔سنیا نے سوئی سوئی آنکھوں سے اسکا چہرہ دیکھا۔۔!!

"نہیں کریں نا بھئی۔پلیز سونے دیں" وہ بے چارگی سے بولی۔۔!!

"اوکے ابھی میرے ساتھ چلو تمہیں کچھ دکھانا ہے پھر جتنا چاہے مرضی سو جانا " وہ اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنے ساتھ لے جانے لگا تو سنیا کو بھی جانا پڑا۔۔!!

"آنکھیں بند کرو۔اور تب تک نہیں کھولنی جب تک میں نا کہوں " لان میں پہنچ کے جاسم نے مڑ کے اسے دیکھا۔سنیا نے بلا کسی چوں چراں بچوں کی طرح سر ہلاتے آنکھیں بند کریں۔جاسم کو اس پہ ٹوٹ کے پیار آیا۔۔!!

وہ اسکا ہاتھ تھامے چلتا ہوا پچھلے لان تک آیا۔۔!!

"ہیپی برتھ ڈے مائی لوو" اپنے پیچھے سے آتی مدھم سی آواز پہ سنیا نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں ۔اسنے حیرانی سے سارا منظر دیکھا۔ایک ٹیبل پہ ڈھیر ساری پھول کی پتیاں تھیں جن پہ کیک رکھا ہوا تھا۔اور وہاں سے کچھ فاصلے پہ دیے رکھ کے ہارٹ کی شکل دی گئ تھی۔وہ جاسم سے یہ بھی ایکسپیکٹ نہیں کر رہی تھی کیونکہ وہ ان معاملوں میں کورا تھا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنے مڑ کے جاسم کو دیکھا۔۔!!

"واو دس از سو بیوٹیفل جاسم۔آئی لوو دس۔یہ سب آپ نے کیا ہے؟" وہ ابھی بھی بے یقین تھی ۔لیکن خوشی اسکی آنکھوں سے جھلک رہی تھی۔۔!!

"بالکل یہ چھوٹا سا سرپرائز میری پیاری سی وائفی کے لئیے" اسنے پیار سے اسکے دونوں نازک ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئیے۔۔!!

میرے اجنبی،میرے آشنا!

تجھے حرف حرف دعا لکھوں

کوئی ایسا وصال نصیب کر

تجھے چاند تارے ہوا لکھوں

گر بن نا سکوں کبھی تیرا

تو حیات کو فنا لکھوں

یہ زندگی قدم قدم

تیری یاد سے جواں رہے

میرے اجنبی میرے آشنا!

تجھے کبھی نہ خود سے جدا لکھوں

وہ چہرے پہ پیاری سی مسکراہٹ سجائے مبہوت سا اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔اسکے لفظ سنیا کے دل پہ اثر کر رہے تھے۔سنیا حیرانی سے اسی دیکھ رہی تھی۔۔ !!

"غزل تو بہت اچھی تھی لیکن آپ نے کب سے عاشقوں کی طرح یہ شعر و شاعری شروع کر دی" وہ جو سنیا سے کسی خوبصورت سے الفاظ کا منتظر تھا اس بات پہ اپنا سر پیٹ کے رہ گیا۔مطلب کہ حد تھی۔۔!!

"اتنی تو میں نے اتنی مشکل سے یہ غزل یاد کی۔اور تم ہو کہ کسی خوبصورت اقرار یا اظہار کے بجائے مجھ سے یہ بے تکا سا سوال پوچھ رہی ہو " وہ تو تپ ہی گیا تھا۔سنیا نے لب دانتوں تلے دبا کے ایک آنکھ میچی۔وہ واقعی ٹھیک کہہ رہا تھا۔اسنے ایک نظر اپنے خفا سے مجازی خدا کو دیکھا جو بازو سینے پہ باندھے رخ دوسری جانب موڑ چکا تھا۔۔!!

سنیا نے آگے بڑھ کے آہستہ سے اسکی گردن کے گرد بازو حمائل کیئے اور پیشانی اسکی پشت ست ٹکرا کے آنکھیں موند لیں۔جاسم کے چہرے پہ بہت خوبصورت سے مسکراہٹ پھیل گئی۔۔!!

"آپکو پتا ہے نا میں بہت اسٹریٹ فارورڈ ہوں ..مجھے یہ شعر و شاعری نہیں آتی۔سیدھی طرح بس اتنا کہنا چاہتی ہوں کہ آپ میرے لیئے بہت اہم ہیں۔اتنے ماہ آپکو دیکھے بغیر آپکو سنے بغیر کیسے گزارے یہ صرف میں ہی جانتی ہوں۔آپ کو دیکھ کے میری جان میں جان آتی ہے۔آپ روح کی طرح میرے وجود میں بستے ہیں۔میں آپ سے لڑتی ہوں۔آپ سے ناراض ہوتی ہوں لیکن میں آپ کے بغیر رہ نہیں سکتی۔میں اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کروں اتنا کم ہے کہ اس نے مجھے آپ سے نوازا۔"جاسم مبہوت سا اسکی باتیں سن رہا تھا۔سنیا کے خاموش ہونے پہ وہ اسکی جانب آہستہ سے مڑا۔پھر آہستہ سے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کے اسکی پیشانی پہ آہستے سے اپنے لب رکھ دیئے۔کچھ

دیر اسکا لمس محسوس کرنے کے بعد وہ سیدھا ہوا۔سنیا کا چہرہ سرخ ہوا تھا لیکن ماحول کا اثر ذائل کرنے کے لیئے جلدی سے بولی۔۔۔!!

"اچھا یہ سب چھوڑیں میرا گفٹ دیں" وہ ادھر ادھر نظریں گھماتی بولی۔ہر چیز کو دیکھ رہی تھی سوائے جاسم کے۔لڑکی چاہے جتنی مرضی بولڈ ہو لیکن ہوتی تو آخر لڑکی ہی ہے۔جاسم اسکا گریز سمجھکے آہستہ سے ہنس دیا۔۔!!

"لڑکی گفٹ بھی دیتا ہوں پہلے کیک تو کاٹ لو" وہ اسکا ہاتھ تھامتا ٹیبل کے پاس لے آیا۔کیک کاٹنے کے بعد بھی سنیا کو جلدی تھی گفٹ لینے کی۔۔!!

"یہ لیں محترمہ آپکا گفٹ" اسنے خوبصورت سے گفٹ پیپر میں پیک ایک درمیانے سائز کا باکس اسکی جانب بڑھایا۔۔!!

"اتنا بڑا باکس اس میں کیا ہے" وہ گفٹ پیپیر احتیاط سے کھولتی پوچھ رہی تھی۔۔!!

"کھول کے خود ہی دیکھ لو" وہ اپنی پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا مسکراہٹ دبائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔!!

سنیا نے مسکراتے ہوئے باکس کھولا لیکن اس باکس میں موجود پہ نظر پڑتے ہی اسکی مسکراہٹ سمٹی تھی۔۔!!

"جاسم" وہ چلائی۔۔!!

"جی جانِ جاسم" پیار بھرا شریر لہجہ۔۔!!

"یہ کیسا گفٹ ہے ؟" وہ صدمے سے بولی۔۔!!

"تم نے ہی پچھلی دفعہ بولا تھا کہ گفٹ دل سے دیا جاتا ہے۔اور میں نے آپکو یہ بہت دل سے گفٹ کیا ہے " وہ تھوڑا سا جھک کے اسکی آنکھوں میں دیکھ کے بولا۔۔!!

"ہاں بولا تھا لیکن گفٹ میں ٹینڈے کوں گفٹ کرتا ہے؟ یہ لیں یہ آپ ہی کھائیں مجھے نہیں چاہئیے گفٹ " وہ باکس اسکے ہاتھ میں پکڑا کے جانے لگی جب جاسم نے سرعت سے اسکا ہاتھ تھاما ۔۔!!

"ارے ارے ارے جاسم کی جان اتنا غصہ " وہ اسے روکتا ہوا شریر لہجے میں بولا لیکن سنیا کے خفا چہرے پہ کوئی مسکراہٹ نہیں آئی۔۔!!

جاسم نے دوسرے ہاتھ سے پینٹ کی جیب سے ایک پیاری سے مخملی ڈبیا نکالی۔اور کھول کے اسکے ہاتھ پہ پیاری سے بریسلیٹ پہنائی۔۔سنیا کے چہرے پہ اسے دیکھ کے مسکراہٹ آئی۔۔!!

"۔تم تو مزاق بھی نہیں سمجھتیں۔کیسا لگا یہ والا گفٹ " اسنے اسکی ناک کی ٹپ آہستہ سے دبائی۔۔!!

"ٹینڈوں سے تو بہت اچھا ہے" وہ اسکی گال پہ چٹکی کاٹ کے کھکھلائی۔جاسم بھی اپنی متاع حیات کو دیکھ کے ہنس دیا۔۔!!

"بابا جان صرف تین منٹ میں ہمیں لان کے پورے تین چکر کمپلیٹ کرنے ہیں۔اور مجھے یقین ہے ہمیشہ کی طرح میں ہی جیتوں گی" لائٹ پنک کلر کے ٹرکی سوٹ میں ملبوس ، پاوں میں جاگر پہنے ،بالوں کی اونچی پونی ٹیل کیئیے وہ انہیں چیلنج کر رہی تھی۔عبید صاحب کمر پہ ہاتھ رکھے اپنی اس جان سے پیاری بیٹی کو دیکھ رہے تھے۔۔!!

"اوو تو بابا کو چیلنج کیا جا رہا ہے" انھوں نے ہونٹ سکیڑے اور سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا۔۔!!

"بالکل بابا جان آپ بوڑھے ہو گئے ہیں تو ظاہر سی بات ہے میں ہی یہ ریس وِن کروں گی نا" اسنے ناز سے پلکیں جھپکائیں۔۔!!

"بیٹا جانی آپ ابھی ہمیں جانتی نہیں ہیں۔ہم آرمی والوں کو کسی بھی حال میں ہارنا سکھایا ہی نہیں جاتا۔اور رہی بوڑھےہ ہونے والی بات تو بس انیس بیس سال ہی بڑا ہوں آپ سے " وہ ہاتھوں کو محسوس انداز میں جھلاتے ہوئے بولے۔چہرے پہ پیاری سی مسکراہٹ تھی۔وہ بالکل ینگ لگتے تھے

۔چھوٹی سی عمر میں ہی تو انکی شادی ہو گئی تھی۔اور رائمہ جان بوجھ کے انہیں تنگ کرتی کہ وہ بوڑھے ہو گئے ہیں۔حالانکہ آرمی والے تو خود کو مینٹین کر کے رکھتے ہیں۔۔!!

"ہاہاہا۔۔۔اووو نووو بابا تو آپکو کس نے بولا تھا اتنی چھوٹی سی عمر میں شادی کرنے کے لیئے " پونی ٹیل کو جھلاتی وہ کھکھلائی۔ہمیشہ کی طرح وہی سوال پوچھا۔۔۔!!

"بس کیا کریں بیٹا جانی ، ہمیں کسی نے پوچھا تک نہیں اور دلہا بنا کے بیٹھا دیا۔اگر قبول ہے نا بولتے تو ہمارے ابو جان سے ہمیں جوتے پڑ جانے تھے۔"وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے بظاہر بڑی رنجیدگی سے بولے۔جبکہ آنکھوں میں شریر سی چمک تھی۔۔!!

"آآآآآآ کتنی سویٹ سی لوّو اسٹوری ہے آپکی" وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھ کے ہنس رہی تھی۔اسکی کھکھلاہٹ میں عبید صاحب کا قہقہہ بھی شامل ہوا۔۔۔!!

"یہ باتیں بعد میں اب جلدی سے ریس شروع کریں " عبید صاحب نے کہا تو اسنے دونوں ہاتھ منہ پہ رکھ کے اپنی ہنسی دبائی۔کئی لمحوں بعد وہ ہنسی روکنے میں کامیاب ہو پائی۔۔!!

وہ دونوں سٹارٹنگ پوائنٹ پہ پوزیشن میں کھڑے تھے۔۔۔!!

"ون،ٹو،تھری اینڈ گو" دونوں باپ بیٹی ایک ساتھ دوڑے۔۔رائمہ اپنی پوری طاقت سے دوڑ رہی تھی۔شروع میں عبید صاحب بھی فل تیزی سے دوڑے پھر آخر پہ جا کے انہوں نے جان بوجھ کے اپنی اسپیڈ آہستہ کر لی۔وہ ہمیشہ ہی ایسے کرتے تھے۔انہیں پتا نہیں کون سی خوشی ہوتی تھی رائمہ سے ہار کے۔واقعی صرف ایک باپ ہی ہوتا ہے جو اپنی اولاد کو خود سے بہت کامیاب دیکھنا چاہتا ہے۔۔!!

"یاہووووووو آئی وَن دِس ریس" وننگ پوائنٹ پہ پہنچ کے جوش سے بازو پھیلائے وہ چلائی۔۔عبید صاحب مسکراتے ہوئے اسکے پاس آئے۔۔!!

"ویری سیڈ بابا آپ پی ریس ہار گئے" نفی میں سر ہلا کے بولا گیا جیسے واقعی بہت افسوس ہو۔جبکہ لبوں پہ جاندار سی مسکان تھی۔وہ بھی جانتی تھی اسکے بابا جان بوجھ کے یہ ریس ہارتے ہیں۔لیکن یار کریڈٹ بھی کوئی چیز ہے۔۔۔!!

www.kitabnagri.com

"آپکو کس نے کہا کہ میں ہار گیا۔میرا پیارا سا بچہ یہ ریس جیت گیا تو سمجھو میں جیت گیا" انہوں نے پیار سے کہتے اسکے سر پہ ہاتھ رکھا۔۔!!

"آآآآآ میرے پیارے سے بابا" وہ بچوں کی طرح ان سے لپٹ گئی۔اکیڈمی میں یہی شفیق لمس تو وہ مس کرتی تھی۔۔!!

"بابا فرض کریں اگر ڈیوٹی کے دوران مجھے کچھ ہو جائے تو آپ کیا کریں گے" ان سے الگ ہو کہ لان میں موجود بینچ پہ بیٹھتے ہوئے بولی۔عبید صاحب کی مسکراہٹ ایک دم سے سکڑی۔وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔رائمہ ہی تو انکی زندگی تھی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیسی بات ہے رائمہ؟" لہجہ خفگی لیئے ہوئے تھا۔وہ بھی اس کے پاس ادھر پڑے بینچ پر ہی بیٹھ گئے۔رائمہ نے زرا سا رخ ان کی جانب موڑا پھر عجیب سے انداز میں مسکرائی۔۔۔!!

"بابا آپ تو سب جانتے ہیں۔میرا خیال ہے مجھے آپکو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جب ایک جیٹ کریش ہوتا ہے تو کچھ نہیں بچتا۔کچھ بھی...ملتی ہے تو صرف راکھ " وہ ان کا ہاتھ ہاتھوں میں تھامے مدھم سے لہجے میں بول رہی تھی۔عبید صاحب سمجھ نہیں سکے کہ وہ اسے کیا جواب دیں۔وہ خود بھی آرمی میں تھے اور بہت اچھے سے جانتے تھے یہ سب۔انکے یونٹ میں اگر کبھی کوئی جوان شہید ہوتا تو بہت دنوں تک وہ سو بھی نہیں پاتے تھے۔وہ یہ سوچ رہے تھے اس طرح کی باتوں سے جس طرح انہیں تکلیف ہو رہی ہے اس سے کئ گنا زیادہ شہداء کے لواحقین کو ہوتی ہو گی۔وہ بھی تو اپنی اولادیں اس ملک کے لیئے نچھاور کرتے ہیں اور کبھی بھی انکے حوصلے مانند نہیں پڑے۔۔۔!!

"میں یہ ہی سمجھوں گا کہ میری اولاد اللہ کی امانت اور اس سر زمین کی بیٹی تھی۔جو اس نے واپس لے لی۔مجھے فخر ہو گا کہ میری بیٹی نے اللہ کی راہ میں اس سر زمین کے لیئے اپنی جان تک نچھاور کر دی۔رائمہ بیٹا شہادت کا رتبہ بہت بلند،بہت عظیم ہے۔اس سے زیادہ فخر کی بات اور کیا ہو گی کہ میں ایک شہید کا باپ کہلایا جاوں " یہ بات وہ کیسے کہہ رہے تھے یہ وہی جانتے تھے۔چاہے جو مرضی ہو ایک باپ کے جزبات کوئی نہیں سمجھ سکتا۔انہوں نے آہستہ سے رائمہ کو اپنے ساتھ لگایا۔وہ انکے سینے پہ سر رکھے منہ آسمان کی جانب کیئے نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔۔!!

"ایڈیٹ ، ہمیشہ تیری وجہ سے میں بھی پھنستا ہوں۔تم مجھے یہ بتاو اب سر کو کیا جواب دیں گے کہ ہم نے انکی گاڑی کے ساتھ کیا ظلم کیا ہے" دونوں مٹھیوں میں اپنے بال جھکڑتا وہ اس پہ برس رہا تھا جو کہ ایک ہاتھ سینے پہ باندھے دوسرا ہاتھ تھوڑی تلے رکھے بڑے غور سے وائیٹ سوکس (گاڑی)کے بونٹ کو دیکھ رہا تھا۔طلحہ کی بات پہ اسنے زرا سا رخ موڑ کے اسے دیکھا پھر کانفیڈنس سے بولا۔۔۔!!

"یار سیدھی سی بات ہے ہم پائیلٹ ہیں اب گاڑی اور جہاز کے درمیان ڈفرینس کرنے میں مشکل ہو جاتا ہے تو کیا کریں" وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا۔طلحہ کا دل کیا اپنا سر سامنے بے حال کھڑی گاڑی کے بونٹ پہ دے مارے۔۔۔!!

"اس دفعہ جاسم سر تیرا ایسا علاج کریں گے کہ تو واقعی جیٹ اور گاڑی میں فرق بھول جائے گا۔" وہ اسے وارن کر رہا تھا۔۔۔!!

"تیرا تو جو ہو گا وہ ہو گا مجھے تو اپنی ٹینشن پڑی ہوئی ہے میں تو بے موت مارا جاوں گا۔تجھے کہتا کون تھا کہ گاڑی سامنے درخت میں دے مار۔شکر ہے خود بچ گئے ورنہ اس ٹائم تیرے مرنے کی بریانی بانٹی جا رہی ہوتی" طلحہ صاحب فل موڈ میں تھے۔وہ بے چارا واقعی پریشان تھا۔کیونکہ امید تھی آج جاسم صاحب حال سے بے حال کرنے میں دیر نہیں لگائیں گے۔۔!!۔۔

"ہاہاہا جسٹ چِل میرے یار۔سر کو میں سنبھال لوں گا تو بس اتنا بتا دے کہ سر کدھر ہیں" اسنے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھا جو کہ طلحہ نے بے دردی سے جھٹک دیا۔۔!!

"روٹین مشن پہ گئے ہیں سر ،پندرہ بیس منٹ تک لینڈ کریں گے۔"وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا۔۔۔پر یہاں بھی اسامہ صاحب تھے "مہاڈھیٹ" اسکے گھورنے کا اثر لیئے بنا وہ ہاتھ پہ چابی گھماتے گنگنا رہے تھے اور طلحہ کی جان جا رہی تھی۔۔۔!!

چھ بج کے چالیس منٹ پہ وہ بیسک فلائنگ ٹریننگ ونگ میں تھی۔کلاس میں تقریباً پچاس کے قریب کیڈٹس تھے تمام ہی کورآل میں ملبوس تھے۔کچھ دیر کے لیکچر کے بعد تمام کیڈٹس سے ونگ کمانڈر نے باری باری کچھ سوال پوچھے جو کہ سب نے ٹھیک جواب کیا تھا۔کلاس کے ختم ہوتے ہی اب وہ وہاں پہنچے جہاں پہ انکے مخصوص انسٹرکٹر انہیں روٹین کے مطابق بریف کر رہے تھے۔رائمہ نے تو اپنے انسٹرکٹر کو دیکھ کے آنکھیں گھمائیں جو کہ اسکے انسٹرکٹر اسکاڈرن لیڈر فائیق ضرار بھی دیکھ چکے تھے مگر اگنور کر گئے۔انہوں نے کچھ دیر بریف کیا بعد میں وہ ایل ایس ای سیکشن میں تھے جہاں پہ انہوں نے کورآل کے اوپر پیراشوٹ بیگ پہنا اسکے اسٹریپس وغیرہ لگائے اور ڈیزیگنیٹڈ ہیلمٹ پہنا۔باہر نکل کے انہوں نے آئیر کرافٹ لوکیشن (ایک بورڈ کی طرح بنا ہوتا ہے جس پہ اپنے جیٹ کی لوکیشن چیک کرتے ہیں کہ وہ کہاں پارک ہے) سے اپنے جیٹ کی لوکیشن چیک کی اور چل دیئے۔رائمہ فائیق سے ایک قدم پیچھے تھی۔۔۔!!

www.kitabnagri.com

"Cadet Raima you are doing very well MA SHA ALLAH "

"امید ہے کہ آپ ائیر فورس میں اپنا ایک نام بنائیں گی " چلتے ہوئے وہ بولا۔رائمہ کی گردن زرا فخر سے بلند ہوئی۔بھئی فخر کرنا بنتا بھی ہے جس نے اتنی محنت کی ہو۔۔۔!!

"تھینک یو سر" وہ سنجیدگی سے بولی۔بلاوجہ ہنسنا سختی سے منع تھا۔۔!!

(وہ سب تو ٹھیک ہے اگر آپ ہی میرے انسٹرکٹر رہے نام کا تو پتا نہیں پھر میں اپنی قبر ضرور بنوا لوں گی) اسنے دل میں سوچا۔وہ نہیں جانتی تھی کہ اسکے تاثرات کوئی بہت غور سے پڑھ کر مسکراہٹ دبا گیا۔۔!!

"محترمہ ایک دفعہ میری زندگی میں آو پھر تمہارے ذہن سے ایسی فضول سوچیں نکال باہر نا پھینکیں تو میرا نام بھی فائیق ضرار نہیں" جیٹ کی طرف جاتے ہوئے وہ خود سے مخاطب تھا۔۔!!

کاک پٹ میں بیٹھ کے وہ دونوں اڑان بھرنے کے لیئے تیار تھے۔اطراف میں نظر ڈالتے ہیلمٹ کے ماسک کے نیچے رائمہ کے لب آہستہ سے مسکرائے۔اس کاک پٹ میں بیٹھ کے جو فیل آتی ہے نا وہ بہت ہی امیزنگ ہوتی ہے۔۔۔!!

سترہ اٹھارہ سال کی عمر سے آپ اپنے اون پہ ہوتے ہو۔مکٹری ٹریننگ کے ساتھ فزیکل ٹریننگ ہوتی ہے۔پھر آپکو ڈفرنٹ برانچز میں بھیج دیا جاتا ہے۔جیسے کہ پائیلٹس ، ائیر ڈیفینس اور انجینئرز ہر ایک کی الگ الگ برانچ ہوتی ہے۔۔!!

پی اے ایف میں آ کے آپ پروفیشنلی ڈویلپ ہوتے ہو۔پی اے ایف اس لیئے بھی مختلف ہے کہ یہاں صرف افسر لڑتا ہے۔ایک جہاز ایک بندہ۔اتنی ٹریننگ کے بعد آپکی ایک چھوٹی بالکل چھوٹی سی غلطی آپکو ڈبو سکتی ہے۔اس لیئے پائیلٹس کے اسٹینڈرڈز سیٹ بہت ہائی سیٹ کیئے گئے ہیں۔کیوں کہ آپ کے پاس اتنے ری سورسز نہیں ہیں کہ آپ فضول میں انہیں کنزیوم کرتے پھرو۔اسی لیئے۔۔۔

"YOU HAVE TO DO MORE WITH LESS "

پائیلٹس اس کرائیٹیریا میں رہ کر ٹرین ہوتے ہیں۔۔!!

"ویسے تو پی اے ایف والوں نے بہت زلیل کیا ہے پر اس زلالت کا بھی اپنا ہی مزہ ہے" فرنٹ رولز کرتے اکھڑی سانسوں کے درمیان وہ اپنی ساتھی کیڈٹ سے بولی۔ تبھی انسٹرکٹر کی کڑک دار آواز آئی جو کسی کیڈٹ پہ برس رہے تھے۔۔!!

"یو ایڈیٹ ، اب یہاں موجود تمام کیڈٹس فورٹی پش اپس ایکسٹرا کریں گے" ان تینوں نے گہری سانس لی۔سنیا اور عائشہ نے کھا جانے والی نظروں سے رائمہ کو دیکھا جس نے زبان دانتوں تلے دبائی۔۔!!

"لو اب بڑا مزا آ رہا تھا نا تمہیں اس زلالت "آئی مین اس رگڑے کا اب انجوائے کرو " سنیا دانت پیستے ہوئے بولی۔۔رات کے نو بج رہے تھے لیکن یہ انسٹرکٹر انکی جان نہیں چھوڑتے تھے بیچاروں نے جا کے پڑھنا بھی ہوتا تھا اور صبح صبح اٹھ کے پھر وہی بھاگ دوڑ۔۔!!

"تم لوگ مجھے گھور ایسے رہی ہو جیسے میں طول کے آئی ہوں نا انسٹرکٹر کو کہ ہم سے فورٹی پش اپس ایکسٹرا لگوائیں " مٹی والے ہاتھ سے اسکارف میں سے نکلے بال پیچھے کرتے وہ مسکرائی۔اس

سے پہلے کہ وہ دونوں کچھ کہتیں انسٹرکٹر کی سخت آواز پہ انہیں اپنے جزبات پہ قابو پانا پڑا۔رائمہ نے دونوں کو دیکھ کے آنکھ دبائی۔وہ محض گھور کے رہ گئیں۔۔!!

"واٹ دا ہیک از دِس؟ اب تم لوگ ہی مجھے بتاو کہ میں کون سی زبان میں تم دونوں کو سمجھاوں تو سمجھ آئے گا " اورنج کلر کے کور آل میں اسکا چہرہ سجت تاثرات لئیے ہوئے تھا جبکہ سامنے وہ دونوں "شیطان کے چیلے " دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے معصوم سی شکل بنائے سر جھکائے کھڑے تھے۔۔!!

وہ ابھی ابھی گاڑی واپس لائے تھے اور جاسم تو گاڑی کا حال دیکھ کے بمشکل غش کھاتے بچا تھا ۔اسے گاڑی کی ٹینشن نہیں تھی اسے ان دو پاگلوں کی ٹینشن تھی۔اگر انہیں کچھ ہو جاتا تو ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سوچ کے آتے ہی اس نے سختی سے اپنا سر جھٹکا۔۔!!

"کچھ آئیڈیا بھی ہے تم کوگوں کو کہ ایک پائیلٹ کی لائف کتنی قیمتی ہوتی ہے؟ اتنا پیسہ لگایا ہے ائیر فورس نے اور تم لوگ ہو کہ اپنی جان کی بھی پروا نہیں۔۔۔سنو آج بھی مشورہ دے رہا ہوں ائیر فورس چھوڑو اور کسی فضول سی جگہ پہ ریڑھی لگاؤ مر بھی جاو گے نا تو تمہارے گھر والوں کی بھی اتنا فرق نہیں پڑے گا " وہ حد سے زیادہ تلخ ہو رہا تھا۔اسامہ نے جھکے چہرے سے ہی نظریں اٹھا کے اسکی جانب دیکھا۔پھر طلحہ کو کہنی مار کے کچھ اشارہ کیا۔۔۔!!

"وی آر رئیلی سوری سر۔ہم وعدہ کرتے ہیں آج کے بعد ایسی کوئی غلطی نہیں ہو گی" کانوں کو ہاتھ لگائے معصوم سی شکلیں التجا لیئے ہوئے تھیں۔جاسم نے ایک نظر انہیں دیکھا پھر باکوں پہ ہاتھ پھیر کے گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔یہی تو اسکی کمزوری تھی کہ وہ ان دونوں پہ غصہ نہیں کر سکتا تھا ۔۔!!

"سر اگر آپ بولتے ہیں تو ہم ابھی جا کے بیس کے باہر ریڑھی لگا لیتے ہیں یقین کریں آپ سے پیسے بھی نہیں لیں گے" اسکا موڈ لائٹ ہوتے دیکھ اسامہ صاحب شوخ ہوئے تھے۔جاسم نا چاہتے ہوئے بھی ہنس دیا۔۔!!

"کب عقل آئے گی تم کوگوں کو بد تمیزوں۔"اس نے ان دونوں کے سر پہ چپت لگائی تو وہ ہنستے ہوئے اس سے لپٹ گئے۔۔!!

"وی لوّو یو سر " وہ دونوں ایک ساتھ بولے۔یہ منظر بہت مکمل سا تھا۔جو کہ مسرور بیس کی یہ ہوائیں روز ہی دیکھتی تھیں۔اور لہراتی ہوئی گزر جاتیں____

____

آدھی رات کو پی اے ایف اکیڈمی رسالپور کے فی میل کیڈٹس ہاسٹل کے اس کمرے میں نیم اندھیرے میں وہ کھڑکی کے پاس کھڑی تھی۔رف سے حلیے میں وہ سینے پہ بازو باندھے جانے کیا سوچنے میں مصروف تھی۔ کبھی راتوں کو اٹھ اٹھ کے وہ اس حسین جگہ کے بارے میں سوچا کرتی تھی۔وہ ہمیشہ سے پریقین تھی کہ وہ اس حسین جگہ ایک دن ضرور آئے گی۔اور بالآخر اس نے ایسا کر دکھایا بھی تھا۔اسکی نظریں سامنے گراونڈ کی جانب تھی جہاں پہ انہیں کتنی ہی پنشمنٹس ملی تھیں۔اتنا ٹائم یہاں کیسے گزرا انہیں کوئی اندازہ نہیں تھا۔صبح اس کی سولو (solo)فلائنگ تھی۔اور وہ اس حد تک ایکسائیٹڈ تھی کہ نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنے ایک گہری سانس لے کے چہرے پہ آئی آوارہ بالوں کی لٹوں کو پیچھے کیا کھڑکی کے پردے برابر کر کے وہ دوبارہ اپنے بستر تک آئی اور نیم اندھیرے میں اسے دیکھا کچھ فاصلے پہ اپنے بستر پہ آرام سکون سے سو رہی تھی۔وہ بھی مسکرا کے لیٹ گئی۔نیند تو آنا نہیں تھی لیکن کم از کم کوشش کرنے میں کیا خرج تھا۔۔!!

مسلسل بجتے آلارم کی آواز پہ سنیا آنکھیں مسلتی اٹھی۔وہ خوابیدہ آنکھوں سے اردگرد دیکھ رہی تھی جب ایک منظر پہ اسکی آنکھوں سے ساری نیند اڑن چھو ہوئی۔رائمہ سامنے زمین پہ جائے نماز بچائے نماز پڑھنے میں مشغول تھی۔رائمہ نے آنکھیں سکیڑ کے اسے دیکھا گویا یقین کرنا چاہا کہ وہ رائمہ ہی تھی یا نہیں۔کیونکہ رائمہ اور خود ہی اٹھ جائے، ناممکن سی بات تھی۔رائمہ نے دعا مانگ کے جائے نماز واپس اسکی جگہ پہ رکھا اور دوپٹے کو کھولتی وہ سنیا تک آئی جو آنکھوں میں حیرانی سموئے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔!!

"سنیا تمہیں پتا ہے آج میری فرسٹ سولو فلائیٹ ہے۔میرا دل کر رہا ہے میں ساری دنیا کو چیخ چیخ کے بتاوں کہ لوگوں آج میں ان ہواوں کو اکیلی تسخیر کرنے جاوں گی " وہ اسکا ہاتھ تھامے ایک جزب سے بول رہی تھی۔اسکی ایکسائیٹمنٹ کا اندازہ اسکے چہرے سے ہو رہا تھا۔۔!!

سنیا نے مسکرا کے اسے خوشی سے گلے لگایا۔۔!!

"میری اللہ سے دعا ہے کہ وہ تمہیں ہمیشہ کامیاب کریں۔تم ہمیشہ ایسے ہی چہکتی رہو " وہ اسے ساتھ لگائے خوشی سے بول رہی تھی۔۔!!

"آمین" اسنے دل سے کہا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر سنیا نے جلدی سے نماز پڑھی اور چینج کر کے وہ دونوں فزیکل ڈرل گراونڈ کی جانب چل دیں ۔ایک گھنٹے کی مشقت کے بعد وہ ہاسٹل گئیں اور یونیفارم پہن کے میس میں گئیں۔رائمہ کے تو ہر کام میں عجلت تھی۔بریفنگ وغیرہ لے کے فائنلئ وہ اب جیٹ کے پاس کھڑی تھی۔آخر کار وہ گھڑیاں آ ہی گئیں تھیں جنکا اس نے گن گن کے انتظار کیا تھا اسکواڈرن لیڈر عمیر بھی اسی کے

پاس کھڑے تھے۔رائمہ نے گہری سانس بھر کے جیٹ فیول کے اروما کو خود میں اتارا۔پھر کاکپٹ کی جانب قدم بڑھائے۔سیڑھی پہ چڑھتی وہ کاک پٹ میں بیٹھ چکی تھی۔اسکواڈرن لیڈر عمیر اسی سیڑھی پہ کھڑے اسے ہدایات دے رہے تھے جو وہ دھیان سے سر اثبات میں ہلاتی سن رہی تھی ۔وہ سیڑھی سے اترے تو اسنے کاک پٹ بند کیا اور انگھوٹھے سے تھمز اپ کا اشارہ کیا۔اسکا دل بہت زور زور سے دھڑک رہا تھا۔اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ آسمانوں کو محسوس کر رہی تھی۔ان بادلوں ان فضاوں سے باتیں کر رہی تھی۔۔!!

"اب تو موت بھی آ جائے تو خوشی خوشی قبول ہے" آسمان کی جانب رخ کیئیے وہ مسکرائی۔اسے لگ رہا تھا یہ بدلیاں یہ فضائیں اس سے باتیں کر رہی ہیں۔کہ ہاں رائمہ ابھی تو منزل کی جانب تمہارا پہلا قدم ہے۔ابھی تو تم نے بہت کچھ کرنا ہے۔ان اونچائیوں کے ساتھ اب تمہارا دن رات کا ساتھ ہے۔سورج کی چمکدار کرنیں اسکو گویا حوصلہ دے رہیں تھیں۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدھے گھنٹے کی شاندار فلائیٹ کے بعد اسنے رن وے پہ لینڈ کیا تھا۔وہاں موجود انجینئرز برانچ کے آفیسرز نے اسے مبارکباد دی جو کہ وہ مسکرا کر وصول کر رہی تھی۔اب اسکا رخ ہاسٹل کی جانب تھا۔آج تو سب کچھ نیا نیا اور خوبصورت لگ رہا تھا۔وہ اپنے خیالوں میں گم ہاسٹل روم میں داخل ہوئی جب اس پہ پانی کی بوچھاڑ کر دی گئی۔ایک لمحے کے لیئے تو وہ شاکڈ رہ گئی۔پھر ان سب کو

دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے مبارکباد دے رہی تھیں۔یہ ائیر فورس کا ٹریڈیشن تھا ہر کیڈٹ کی سولو فلائیٹ پہ اسکا استقبال اسی طرح کیا جاتا ہے۔۔!!

"Congratulations"

"Cobgratulations"

"Congratulations"

وہاں موجود اسکی تمام کورس میٹ اسے مبارک باد دے رہیں تھیں اور ساتھ ساتھ جانے کیا کیا اس پہ پھینک رہی تھیں۔پانی اور جوس اور جانے کیا کچھ۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تھینک یو تھینک یو۔اب بس کر دو کیا اب مجھ معصوم کی جان لو گی تم لوگ" وہ ہاتھ سے چہرے پہ آیا پانی صاف کرتی ہنستی ہوئی بولی۔۔۔تب کہیں جا کے انہوں نے اسکی جان چھوڑی۔۔!!

"اچھا یہ بتاو پھر کیسی رہی فرسٹ فلائنگ؟" کیڈٹ عائشہ نے بے صبری سے پوچھا۔۔!!

"That feeling can not be described in words .It can only be felt"

وہ رکی پھر بولی۔۔!!

"یار مجھے تو دل کر رہا تھا وہ گھڑیاں تھم جائیں۔کاش کے ایسا ہو پاتا۔لیکن اتنی جلدی وہ ٹائم گزر گیا " آخر میں بچوں کی طرح منہ بنا کے بولی تو وہ ساری جو اسکی داستانِ عشق سن رہی تھیں ہنس دیں ۔زندگی واقعی بہت حسین تھی۔۔!!

"اچھا عبید اب بتا بھی دیں نا کہ ان میں سے کون سی ڈریس پہنوں " صوبیہ دونوں ہاتھوں میں ہینگر میں لٹکے ڈریسسز تھامے کھڑی تھیں اور وہ جو بڑے انہماک سے سامنے ٹی وی پہ لگی نیوز دیکھنے میں مصروف تھے ایک دم ہنس دیئے۔۔!!

"ارے صوبیہ کوئی سا بھی پہن لیں آپ کون سا کسی کی شادی پہ جا رہی ہیں " عبید صاحب نے انکی بات کو گویا ہوا میں اڑایا تھا۔صوبیہ بیگم نے خفگی سے انہیں دیکھا۔۔!!

"عبید یہ میری بیٹھی کی پاسنگ آوٹ ہے جو کہ کسی بھی شادی سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے" وہ اپنے بات پہ زور دے کے بولیں۔عبید صاحب کے ہونٹوں کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔۔۔!!

"بھئی اسکی پاسنگ آوٹ پریڈ کا آپکے کپڑوں سے کیا تعلق ہے" انہوں نے ہنستے ہوئے سوال داغا ۔۔!!

"میرا ہی تو تعلق ہے آخر کو میری بیٹی فائیٹر پائیلٹ بننے جا رہی ہے اتنا تو حق بنتا ہے میرا ۔۔۔۔اور ہاں ان میں سے مجھے کوئی بھی ڈریس اچھی نہیں لگی اس لیئے آپ مجھے شاپنگ کروائیں" وہ تو کچھ زیادہ ہی ایکسائیٹڈ تھیں۔انہیں تو ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ رائمہ نے واقعی اپنا کہا سچ کر دکھایا ہے۔۔!!

"ٹھیک ہے بھئی کل لے جاوں گا آپکو شاپنگ پہ ، آخر کو فائیٹر پائیلٹ کی ماما ہیں آپ" وہ دوبارہ سے ٹی وی کا والیوم بڑھاتے ہنستے ہوئے بولے۔صوبیہ بیگم مسکراتے ہوئے وارڈروب کی جانب مڑ گئیں۔۔!!

میری سپنوں کی رانی کب آئے گی تو

آئی رت مستانی کب آئے گی تو

بیتی جائے زندگانی کب آئے گی تو

چلی آ تو چلی آ

آفیسرز میس میں بیٹھے اسامہ صاحب ہلکی ہلکی ٹیبل بجاتے گنگنانے میں مصروف تھے۔طلحہ جو کہ اسکے سامنے والی چئیر پہ بیٹھا کافی پینے میں مصروف تھا تنگ آ کے اسامہ کے سامنے ہاتھ جوڑے گئے۔!!

"یہ دیکھ میری بھائی۔میرے ان ہاتھوں کو دیکھ۔اپنے یہ راگ الاپنا بند کر دے میرے سر میں پہلے ہی بہت درد ہے۔ساری رات بیس کے باہر ڈیوٹی دی ہے میں نے۔"اسکی بات پہ اسامہ نے ایک

نظر اسے دیکھا پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔طلحہ کا دل کیا سامنے پڑی ساری کی ساری کافی اسامہ کے سر پہ الٹ دے۔۔!!

"دیکھ اسامہ میں بتا رہا ہوں۔اب کی بار اگر تو نے یہ بے سرا گانا بند نہیں کیا تو میں بھابھی سے شکایت کر دوں گا تیری۔پھر تیری رانی بھی آئے گی اور رت مستانی بھی " انگلی اٹھائے دھمکاتا ہوا بولا۔اسامہ نے مسکراہٹ دبائے اسے دیکھا۔۔۔!!

"ارے میرے یار میں تق تیرے لیئے گانا گا رہا تھا تا کہ تیرے بھی پتھر دل پہ جزبات کی چند چھنٹیں پڑیں۔تیری زندگی میں بھی کوئی رانی آئے" اسامہ صاحب تو ایسے انسان تھی جسے تپے ہوئے کو تپانے میں اور مزہ آتا تھا اب بھی وہ ایسا ہی کر رہا تھا۔۔۔!!

"مہربانی تیری ،میرے پاس ان سب فضول جزبات کے لیئے کوئی ٹائم نہیں۔اور نا ہی مجھے شوق ہے ایسی چیزوں کا۔میرا میراج(جیٹ) ہی میری رانی ہے اور مجھے کوئی نہیں چاہیئے۔اس لیئے تو چپ کر کے کافی ختم کر اور میرے ساتھ چل " طلحہ تو اسکی بے وقت راگنی سے سخت عاجز آ چکا تھا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھ طلحہ تو میری ہر بات کو مزاق میں نہیں اڑا سکتا " وہ ٹیبل پہ کہنیاں ٹکائے زرا آگے ہو کے بولا۔۔!!

"او کے فائن تیری یہ فضول بکواس بند نہیں ہو گی نا۔تو یہاں بیٹھ کے رانی ڈھونڈ میں بھائی کو بتا کے تیری درگت بنواوں گا" اسنے بھی اب کی بار کھڑے ہوتے دل جلانے والی مسکراہٹ سمیت کیا۔اسامہ نے آنکھیں گھما کے اسے دیکھا۔۔!!

"چل رہا ہوں چل رہا ہوں " وہ اٹھتا ہوا بولا۔۔!!

"پہلی بات میس کا بل تو دے گا " جیب میں دونوں ہاتھ ڈالے آرڈر کیا گیا۔۔!!

"پتا تھا تیرا مجھے تو ہے ہی صدا کا غریب" طلحہ نے والٹ سے پیسے نکالتے دانت پیس کے کہا۔۔!!

"ہاہاہا۔۔۔بیوی بچوں والا انسان غریب ہی ہوتا ہے" وہ بھی اسکے ساتھ چلتے ڈھٹائی سے بولا۔۔۔!!

"اور تو اس لیئے میری شادی کروانا چاہتا ہے کہ میں بھی بھوکا مروں" طلحہ نے اسکی کمر پہ دھپ رسید کی تو وہ ہنس دیا۔۔!!

"نا یار اگر تیری شادی ہو گئی تو تیرے ساتھ میں بھی بھوکا مروں گا۔اس لیئے اب تیری شادی کا پلین کینسل۔"وہ تو کانوں کا ہاتھ لگاتا ہوا بولا۔۔۔وہ دونوں قہقہہ لگا کے ہنس دیئے۔۔۔!!

پی اے ایف اکیڈمی اصغر خان میں پاسنگ آوٹ تقریب کے لیئے تیاریاں زور و شور سے جاری تھیں۔دو ہفتوں سے وہ روز پریڈ کے لیئے پریکٹس کر رہے تھے۔جہاں وہ سب لوگ پاس آوٹ ہونے کے لیئے ایکسائیٹڈ تھے وہیں اداس بھی تھے۔تین سال ایک ساتھ ان سب نے یہاں گزارے تھے۔کتنی ہی یادیں جڑی تھیں انکی اس اکیڈمی سے۔اب یہ گولڈن پیریئڈ ختم ہونے والا تھا۔اب انہیں اپنا لاابالی پن چھوڑ کے زمہ دار آفیسرز کی طرح اپنے فرائض سر انجام دینے تھے ۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ دن بھی آ چکا تھا۔آج تو سب کیڈٹس کا چارم ہی الگ تھا۔ڈارک بلیو کلر کا میس کوٹ پہنے وہ پریڈ کر رہے تھے۔اسپیکر پہ اونچی آواز میں ملی نغمے گونج رہے تھے۔وہاں ہر طرف رونق کا سماں تھا۔کیڈٹس کے گھر والے بھی وہیں ایک طرف رکھی کرسیوں پہ بیٹھے تھے ۔انہیں ونگ لگ چکا تھا سب کے گھر والے فخریہ مسکراہٹ چہرے پہ سجائے اپنے جوانوں کو دیکھ رہے تھے۔کیڈٹس خود بھی پراوڈ فیل کر رہے تھے۔وہ جانتے تھے کہ وہ بیسٹ ہیں کیونکہ۔۔۔

"Only best comes to the PAF"

ان کیڈٹس کے اعزاز میں پاک فضائیہ کے شیر دل ایروبیٹکس کے طیروں نے انہیں سلامی دی۔یہ بلندیوں پی اڑنے والے طیارے انہیں سلامی پیش کر رہے تھے۔سب کا دھیان افق کی جانب تھا ۔جہاں وہ طیارے فضا میں رنگ بکھیرتے قلابازیاں کھا رہے تھے۔اور انہی شیر دلز میں ایک وہ بھی تھا "فائیق ضرار " جو اس سے محبت کرتا تھا لیکن آج تک کہہ نہیں پایا۔۔!!

" From now you are the guardians of skies"

کاک پٹ سے شیر دل نمبر ایک کی آواز آئی۔۔۔!!

یہ مستقبل تھے وطن کا۔انکا خواب پورا ہو چکا تھا۔ایسا خواب جو دیکھتا تو ہر جوان ہے لیکن پایۂ تکمیل تک کوئی کوئی ہی پہنچا پاتا ہے۔۔۔وہ پاکستان ائیر فورس کے شیر دل تھے۔۔۔شہپر۔۔۔ہواوں کے سپاہی۔۔۔شاہین۔۔۔

تو سمجھتا ہے راز ہے زندگی

فقط زوقِ پرواز ہے زندگی

"میں صدقِ دل سے اللہ کو خاضرِ ناظر جان کر خلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوصِ نیت سے پاکستان کا خامی و ناصر رہوں گا " یہ خلف انہوں نے اٹھایا تھا اور اپنے اس عہد پہ ان الفاظ پہ انہیں اپنی آخری سانس تک قائم رہنا تھا۔۔۔!!

پاسنگ آوٹ تقریب ختم ہونے کے بعد سب آفیسرز(ہاں آج سے وہ سب آفیسرز ہی تو تھے) اپنے گھر والوں سے مل رہے تھے۔رائمہ بھی اپنے پیرنٹس کے پاس آئی۔۔۔!!

"ہا بابا فائنلی مجھے میری منزل مل گئی" جوش بھرا لہجہ اسکی خوشی کی عکاسی کر رہا تھا وہ دونوں بانہیں پھیلائے انکے گلے لگی۔پھر شائستہ بیگم کے۔انہیں نے اسکا ماتھا چوما۔آج انہیں رائمہ پہ اتنا پیار آ رہا تھا کہ حد نہیں۔۔۔!!

"تو ماما اب بتائیں آپکی بیٹی نے کر دکھایا یا ابھی بھی آپکو میری قابلیت پہ کسی قسم کا کوئی شک و شبہ ہے؟؟" شائستہ بیگم سے پوچھتے اس نے عبید صاحب کی جانب دیکھ کے مسکراہٹ دبائی وہ بھی مسکرا رہے تھے۔۔!!

"کوئی شک و شبہ نہیں رہا میرا بچہ ، ہمیشہ خوش رہو " انہوں نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کے صدق دل سے دعا دی۔۔!!

وہ ابھی ان سے باتیں کر رہی تھی ج سنیا اسے ڈھونڈتے ہوئے اس تک پہنچی۔اس نے اپنے ماما بابا سے سنیا کا تعارف کروایا۔جبکہ سنیا تو اس کے والدین کو دیکھ کے حیران ہو رہی تھی وہ تو دونوں اتنے ینگ تھے۔۔!!

"آنٹی مجھے تو لگا آپ رائمہ کی سسٹر ہیں۔آپ تو کہیں سے بھی اسکی ماما نہیں لگتیں" اس نے حیرانی سے شائستہ بیگم سے کہا۔اسکی تو حیرانی ہی ختم ہونے میں نہیں آ رہی تھی ج کہ وہ تینوں ہی ہنس دیئے۔۔!!

"شرم کرو سنیا کی بچی کیا بولے جا رہی ہو ماما ہیں میری " رائمہ نے اسے مصنوعی گھورا وہ مسکراہٹ دبا گئی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہائے کاش میرے مما بابا بھی اتنے ہی ینگ ہوتے" اس نے مصنوعی آہ بھری۔رائمہ کی تو ہنسی ہی بند نہیں ہو رہی تھی اسکی اول فول باتوں پہ۔۔!!

"تو بیٹا ہم بھی آپکے ماما بابا ہی ہیں" عبید صاحب نے شفقت سے اسکے سر پہ ہاتھ رکھا وہ تشکر سے مسکرا دی۔۔!!

"تھینک یو سو مچ انکل "

"تم ادھر میرے ساتھ آو تمہیں کسی سے ملوانا ہے۔انکل،انٹی ہم ابھی آتے ہیں" وہ اسے اپنے ساتھ گھسیٹتی ہوئی لے گئی۔۔!!

"ارے ارے رکو پاگل کدھر گھسیٹ رہی ہو مجھے" وہ اسکے ساتھ تقریباًا بھاگ رہی تھی۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے چپ کرو پہلے ماما بابا اور چچا چچی سے ملواتی ہوں پھر کسی اسپیشل ون سے ملوانا ہے" وہ اسے اپنے ساتھ لے گئی اور اپنے گھر والوں سے اسکا تعارف کروائے۔رائمہ کو بھی اسکے ماما بابا اور چچا چچی بہت اچھے لگے تھے۔انہوں نے بہت پیار سے بات کی۔۔!!

پھر سنیا اسے کچھ فاصلے پہ کھڑے فائیق اور جاسم کی جانب لے جانے لگی۔۔!!

"اگر تیرا ارادہ فائیق سر سے ملوانے کا ہے تو بہت مہربانی مجھے نہیں ملنا ان سے " وہ اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتی آہستہ آواز میں بولی۔یہ آہستہ آواز بھی فائیق کے کانوں تک پہنچ چکی تھی کیونکہ وہ انکے بالکل پاس پہنچ چکے تھی۔ مجبوااا اسے فائیق کو سلام کرنا پڑا۔جبکہ وہ جاسم سے بہت خوشگوار انداز میں ملی تھی۔۔!!

"مجھ سے بات کرتے تو جان جاتی ہے محترمہ کی جیسے میں تو انہیں کھا جاوں گا " فائیق نے گلاسسز ٹھیک کرتے کڑھ کے سوچا۔جاسم نے داڑھی کھجانے کے بہانے اسکے تاثرات دیکھے۔پھر رائمہ کی کسی بات کا جواب دیا۔۔!!

"اچھا ان سے ملو یہ ہیں میرے شوہر جاسم افتخار" وہ جو بڑا مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی سنیا کی اس بات پہ ایک جھٹکے سے گردن موڑ کے اسے دیکھا۔جیسے یقین کرنا چاہ رہی ہو کہ کیا وہ واقعی سچ کہہ رہی ہے یا مزاق کر رہی ہے۔سنیا نے نچلا لب دانتوں تلے دبائے اثبات میں سر ہلا کہ جیسے یقین دلایا۔۔!!

"سنیا کی بچی تمہیں تو میں بعد میں بتاوں گی تین سال سے مٹرے ساتھ ہو اور اتنی اہم بات بتانا ضروری نہیں سمجھا" وہ اس خبر کے شاک کے زیرِ اثر اس ٹائم بھول چکی تھی کہ فائیق اور جاسم بھی پاس ہی کھڑے ہیں۔اسکے ان ہونک تاثرات پہ ان دونوں نے بمشکل اپنا قہقہہ روکا۔۔!!

"یار بس نکاح ہوا ہے شادی تو ابھی ہونی ہے۔تمہیں اس لئیے بتا رہی ہوں کہ تم نے پورا ایک ماہ پہلے ہمارے گھر آ جانا ہے" سنیا نے اسے زرا ریلیکس کرنا چاہا۔۔!!

"میں کوئی نہیں آ رہی تمہاری شادی پہ۔تم نے مجھے بتایا ہی نہیں" وہ سینے پہ ہاتھ باندھ کے منہ موڑے کھڑی ہو گئی۔۔!!

"ہاہاہا اتنا غصہ" اسنے اسکے بازو پہ اپنا ہاتھ رکھ کے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔!!

"آفیسرز لڑنا بند کریں آپ ابھی اکیڈمی میں ہیں مینرز مت بھولیں" فائیق صاحب اور چھوٹا موٹا ہارٹ اٹیک نا دیں ہو ہی نہیں سکتا تھا۔اسکی بات پہ وہ دونوں طریقے سے کھڑی ہوئیں۔رائمہ نے

خفگی سے اسے دیکھا تو وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا اسنے جلدی سے اپنی نظریں اس ہٹلر سے ہٹائیں پھر یہ سوچ کے مسکرا دی کہ اب کون سا فائیق سے پالا پڑنا تھا۔آج وہ بس فائیٹر پائیلٹ بننے کی خوشی سیلیبریٹ کرنا چاہتی تھی۔۔!!!

"مجھے نہیں پتا رائمہ تم آ رہی ہو میری شادی پہ ، وہ بھی ایک ماہ پہلے" وہ اپنی بات پی زور دیئے بولی۔رائمہ کی پوسٹنگ میانوالی بیس پہ ہوئی تھی اور سنیا کی سرگودھا بیس پہ۔انہیں ڈیوٹی جوائن کئیے پانچ ماہ ہو چکے تھی۔!!

رائمہ جو کہ اپنی ڈیوٹی پہ جانے کے لئیے تیار ہو رہی تھی سنیا کی بات پہ سر پکڑ کے رہ گئی۔۔!!

"یار سنیا مجھے لیو نہیں ملے گی سمجھو نا" اسکے لہجے میں بے چارگی تھی۔۔!!۔

"میں کچھ نہیں جانتی۔میں بتا رہی ہوں رائمہ اگر تم نے عین بارات والے دن آنا ہے تو نا آو تم" وہ بھی خفگی سے بولی۔رائمہ جو کہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی کور آل پہنے ایک ہاتھ سے موبائل کان سے لگائے دوسرے ہاتھ سے کورآل پہ بیج لگا رہی تھی اپنی بے بسی پہ ہنس دی۔۔!!

"ٹھیک ہے میں اپنی پوری کوشش کروں گی پر میں وعدہ نہیں کر سکتی یار۔کیونکہ لیو لینا میرے بس میں تھوڑی نا ہے" وہ جھک کے شوز پہنے۔۔!!

"پرامس کرو" سنیا کی آواز پہ اسنے گہری سانس لی۔۔!!

"پرامس ،پرامس پرامس۔اب کیا جان لو گی میری" فون کندھے اور کان کے بیچ میں اٹکائے وہ منہ بنائے بولئ۔۔!!

"ہاہاہا اچھا ٹھیک ہے۔پر یار مسنگ یو بیڈلی" وہ اداسی سے بولئ۔کتنا ٹائم انہوں نے ایک ساتھ گزارا تھا اور اب وہ اتنا دور تھیں۔۔!!

"آآآآ میں بھی تمہیں بہت مس کر رہی ہوں۔آج میں ویک اینڈ پہ جا رہی ہوں گھر تم بھی آ و گی یا نہیں " اسنے اسے اپنے ارادے سے آگاہ کیا۔۔!!

"نہیں یار میں ابھی کچھ ہی دن پہلے گئی تھی۔اور روز روز کی لیو ہمارے نصیب میں کہاں" اسنے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔!!

"ہاہاہا یہ تو ہے۔چلو میں پھر بعد میں بات کرتی ہوں انجینئر صاحبہ" وہ اسقارف باندھ رہی تھی اب۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے اللہ خافظ فائیٹر پائیلٹ صاحبہ " وہ بھی اسی طرح بولی تو اسنے مسکراتے ہوئے کال بند کر دی۔اب اسے جلدی سے ڈیوٹی پہ پہنچنا تھا۔۔۔!!

"بابا چلیں نا پہلے آپکی شاپنگ کرتے ہیں بعد میں میری اور ماما کی کریں گے" وہ گھر آئی ہوئی تھی اب اپنے بابا کے ساتھ مال میں شاپنگ کرنے آئی ہوئی تھی۔سنہری آنکھیں۔لائٹ براون لیئرز میں کٹے بال جو اس ٹائم کندھوں پہ بکھرے ہوئے تھے ، نازک سے سرخ ہونٹ ، گلابی عارض ، بلیو کلر کی جینز پہ بلیک کلر کی سمپل لانگ ٹخنوں تک آتی قمیض ، پیروں میں بلیک کلر کی نفیس سے چپل پہنے ، گلے میں بلیک کلر کا اسقارف مفلر کی طرح لیئے اپنے بابا کے بازو میں بازو ڈالے وہ چلتے ہوئے ایک نازک سی گڑیا ہی لگ رہی تھی۔۔!!

"میری گڑیا پہلے آپکی شاپنگ کرتے ہیں۔میں بعد میں کر لوں گا" بریگیڈئیر عبید جہانزیب نے اپنی لاڈلی بیٹی کی جانب دیکھتے ہوئے پیار سے کہا۔۔!!!

"بالکل بھی نہیں بابا۔مجھے ماما بتا رہی تھیں میری غیر موجودگی میں آپ اپنا زرا سا بھی دھیان نہیں رکھتے۔صرف اپنے کاموں میں ہی بزی رہتے ہیں" وہ انکے لاکھ منع کرنے کے باوجود انکا بازو تھا مے ایک جینٹس برانڈ کی شاپ میں داخل ہوئی وہ ادھر ادھر نظریں گھما رہی تھی جب اسکی نظر اس پہ پڑئ جو سامنے ریکس سے ٹی شرٹس چیک کر رہا تھا۔کالی آنکھیں ستواں ناک، عنابی لب ،

چہرے پہ ہلکی ہلکی بئیرڈ جو اسکی دلکشی میں اور اضافہ کرتی تھی براون کلر کی جینز پہ وائٹ کلر کی چیک شرٹ پہنے آنکھوں پہ گاگلز لگائے وہ ہمیشہ سے زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا مگر ادھر پرواہ کسے تھی۔۔!!

"اووووو خدایا" اسنے ایک دم سے باپ کے سینے میں منہ چھپایا۔وہ اسکے ری ایکشن پہ حیران ہوئے۔۔!!

"کیا ہوا میری جان؟؟" انہوں نے اسکے کندھے کے گرد بازو کا گھیرا پھیلاتے حیرت سے استفسار کیا۔۔!!

"بابا وہ سامنے دیکھیں" اسنے انہیں اشارے سے ادھر دیکھنے کا کہا جہاں وہ کھڑا تھا انہوں نے ایک نظر اسے دیکھا اسکی انکی جانب پشت تھی اس لئیے وہ اسکا چہرہ نہیں دیکھ پائے تھے پھر اپنی لاڈلی کی طرف دیکھا۔۔!!

"کیا ہوا بابا کی جان؟ اسنے کچھ کہا ہے کیا؟" انہیں ایک دم سے غصہ آیا تھا بھلا کوئی انکی بیٹی کو کچھ بول کے تو دکھائے۔۔۔!!

"نہیں بابا وہ ہمارے سینئیر ہیں۔اسکوارڈن لیڈر فائیق ضرار۔ہٹلر ہیں پورے قسم سے" اسنے سرگوشی کے سے انداز میں کہا۔تو وہ مسکرا پڑے۔۔!!

"تو میری گڑیا اس میں گھبرانے والی کیا بات ہے۔آپکو تو ان سے سلام لینی چاہئیے۔چلو آو شاباش "

"نو بابا وہ میری جان نکال دیں گے۔میں اس ٹائم یونیفارم میں نہیں ہوں"(حجاب میں نہیں ہوں) وہ کہنا تو یہ چاہتی تھی پر یونیفارم کا کہہ دیا۔بریگیڈئیر عبید صاحب اسکا ہاتھ تھامے اس طرف جانے لگے جب وہ اختجاا چیخی۔اسے آج بھی یاد تھا ایک دفعہ اسکے شوز کے لیسسز نہیں بند تھے۔اس دن فائیق نے اسکی کتنی انسلٹ کی تھی اسکے بعد سے آج تک وہ سب سے پہلے شوز کے لیسسز بند کرتی تھی۔یہ الگ بات تھی کہ وہ بند نہیں ٹھیک ہوتے تھے۔۔!!

"بیٹا کیا ہو گیا ہے آپ اس ٹائم ڈیوٹی پہ نہیں ہو۔اس لیئے گھبراو نہیں اور چپ چاپ میرے ساتھ چلو" انہوں نے اس دفعہ زرا ڈپٹنے والے انداز میں کہا تو وہ منہ بناتی انکے پیچھے چل پڑی۔۔!!

"اسلام و علیکم بیٹا" انہوں نے اسکے پاس جا کے کہا تو وہ جو اپنے دھیان میں شرٹس چیک کر رہا تھا اس آواز پہ چونک کے مڑا۔اور سامنے دیکھا جہاں رعب دار سے انکل اسے ہی دیکھ رہے تھے ۔۔۔!!

"وعلیکم اسلام ! سوری سر میں نے شاید آپکو پہچانا نہیں ہے" وہ خجالت سے کہتا ہوا انکی جانب دیکھنے لگا۔۔!!

"بیٹا میں بریگیڈئیر عبید جہانزیب ہوں"اس سے پہلے وہ کچھ اور بھی کہتے فائیق نے جلدی سے ان سے مصافحہ کیا۔وہ اسکے انداز پہ مسکرا پڑے۔۔!!

"سر آپ مجھے جانتے ہیں؟" اسنے حیرت سے پوچھا۔۔!!

"بیٹا جی میں تو نہیں جانتا تھا لیکن میری بیٹی بتا رہی تھی کہ آپ اسکے سینئیر ہیں " انہوں نے ساتھ ہی اپنے پیچھے کھڑی روائمہ کا ہاتھ تھام کے سامنے کیا۔اور وہ تو اسے یہاں دیکھ کے ہی حیران رہ گیا تھا۔وہ اتنی حسین تھی۔رومیسہ نے ڈرتے ڈرتے اسے دیکھا جو اسے ہی حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔!!

"اسلام و علیکم سر" اسے کچھ سمجھ نا آئی تو جلدی سے بلند آواز میں کہتے زور و شور سے اسے سلیوٹ کیا (ہائے رائمہ تمہاری معصومیت) کئی لوگوں کی حیران نظر اس لڑکی کی طرف اٹھی تھی ۔عبید صاحب نے حیرانی سے اسکا بیہیوئیر دیکھا۔جبکہ فائیق نے بمشکل اپنے قہقہے کا گلا گھونٹا تھا ۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم اسلام فلائنگ آفیسر رائمہ عبید صاحبہ" اسنے بھی اسی انداز میں جواب دیا پھر بولا۔۔!!

"ڈونٹ بی فارمل رائمہ ! آپ ڈیوٹی پہ نہیں ہیں۔"وہ مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا روائمہ کو بھی احساس ہوا کہ یہ تو پبلک پلیس ہے۔(افف ایک تو اس ہٹلر کے سامنے مجھے الٹے کام ہی سوجھتے ہیں) اسنے کوفت سے سوچا۔۔!!

"سوری سر !اصل میں کوئی ایسا دن نہیں گزرا جب آپکو سلیوٹ نا کیا ہو تو اسی لیئے۔۔۔"وہ بمشکل مسکراتے ہوئے شرمندگی سے بولی۔فائیق کو اس پہ سے نظریں ہٹانا مشکل ہو رہا تھا لیکن عبید صاحب کا خیال کر کے وہ نگاہ پھیر گیا۔۔!!

"اٹس اوکے مس۔ہو جاتا ہے کبھی کبھی ایسا" اسنے ہاتھ اٹھا کے رسانیت سے کہتے اسے گویا شرمندگی سے نکالنا چاہا۔۔!!

"چلیں بابا اب چلتے ہیں" وہ عبید صاحب کو دیکھتی ہوئی بمشکل بولی۔۔!!

"نائس ٹو میٹ یو فائیق بیٹا! آپ ہمارے گھر ضرور آیئے گا۔ہمیں بہت خوشی ہو گی" عبید صاحب نے پیار سے کہتے اسکا کندھا تھپتھپایا۔پتا نہیں کیوں انہیں یہ سوبر سا فائیق بہت اچھا لگا تھا۔وہ مسکرا دیا جبکہ رائمہ کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے۔اس ہٹلر کو گھر آنے کی دعوت دینے سے اچھا ہے بندہ نہر میں چھلانگ لگا لے۔۔!!

www.kitabnagri.com

"جی جی سر کیوں نہیں ان شاء اللہ ضرور۔"اسنے تابعداری سے کہتے سر خم کیا۔تو انہوں نے مسکرا کے اسے گلے لگایا۔۔!!

"ان شاء اللہ بیٹا جی۔یہ میرا فون نمبر ہے اللہ حافظ بیٹا" انہوں نے اسے اپنا فون نمبر لکھوایا۔پھر رائمہ کا ہاتھ تھام کے شاپ کے بیرونی دروازے کی جانب مڑ گئے۔

انکے جانے کے بعد اسنے اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیر کے گویا خود کو کمپوز کرنا چاہا۔۔۔!!

"افففف یہ مس رائمہ تھیں بالکل کانچ کی گڑیا جیسی۔پاگل لڑکی کو کہا بھی تھا کہ حجاب لیا کرو۔" اسنے بے اختیار آنکھیں بند کر کے سوچا

"مس رائمہ اب تو آنا ہی پڑے گا آپکے گھر۔"وہ اسے اس دن سے ہی پسند کرتا تھا جس دن سے اسے دیکھا تھا لیکن کبھی کہہ نہیں سکا۔اب تو اسکے بابا سے بھی مل لیا تھا۔اب اسکا دل کر رہا تھا جلدی سے اپنے بابا سے بات کر کے نہیں اسکے گھر بھیجے۔وہ اسکے ایکسپریشنز یاد کر کے ہلکا سا ہنسا پھر خود بھی بیرونی دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔!!

کیونکہ اس دفعہ جانے سے پہلے وہ اسے اپنے نام کرنا چاہتا تھا ۔۔!!

)پاسنگ آوٹ کے بعد کچھ عرصہ تک آفیسرز کو شادی کی پرمیشن نہیں ہوتی مجھے چونکہ ناول ختم کرنا ہے اس لیئے لکھ رہی ہوں (

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اگلا ہی دن رائمہ کی زندگی کا سب سے شاک والا دن تھا۔وہ اپنے روم میں سوئی ہوئی تھی جب شائستہ بیگم نے اسے جگا کے جلدی سے تیار ہو کے باہر آنے کا بولا۔وہ تیار ہو کے لاونج میں آئی تو حیرانی سے سامنے کا منظر دیکھا جہاں موجود صوفوں پہ سنیا کے ماما ،بابا ،چچا ،چچی اور جاسم بیٹھے ہوئے تھے۔رائمہ کو کچھ عجیب لگا لیکن پھر مسکرا کے ان سے سلام لی۔سنیا کی ماما نے اسے اپنے پاس بیٹھا کے اسکے ماتھے پر پیار کیا۔پھر اسکے ہاتھ پہ کچھ پیسے رکھے۔اسنے عجیب سی نظروں سے انہیں دیکھا پھر

اپنی ماما اور بابا کو۔وہ دونوں ہی بہت ایکسائیٹڈ نظر آ رہے تھے۔رائمہ کا دل کسی انہونی کی پیش گوئی کر رہا تھا پر وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔ان کے جاتے ہی وہ صوبیہ بیگم کے سر ہو لی۔۔۔!!

"ماما واٹ واز دیٹ؟ آنٹی مجھے کیوں اتنے پیسے دے کے گئی ہیں اور آپ نے انہیں منع کیوں نہیں کیا؟" صوبیہ بیگم جو ٹیبل سمیٹ رہی تھیں اسکی حیران سی آواز پہ چونکی پھر اپنے کام لگ گئیں۔۔!!

"میں کیوں منع کرتی۔اپنی ہونے والی بہو کو دے کے گئیں ہیں " انہوں نے کندھے اچکاتے نارمل سے انداز میں بتایا جبکہ رائمہ پہ تو حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹے۔۔!!

"واٹ ڈو یو میں ماما؟ کونسی بہو ؟کیسی بہو؟ بات کیا ہے مجھے صاف صاف بتائیں ورنہ میرا دل رک جائے گا" اسکا دل جو کسی انہونی کی پیش گوئی کر رہا تھا وہ بے کار نہیں تھی۔۔!!

"وہ اپنے بیٹے فائیق کا پرپوزل لے کے آئے تھے تمہارے لئیے۔تم تو جانتی ہو گی اسے۔جاسم بتا رہا تھا اکیڈمی میں تمہارا انسٹرکٹر رہ چکا ہے وہ " وہ بات کر رہی تھیں اور رائمہ کی نظروں کے سامنے

جیسے زمین و آسمان مل رہے تھے۔اسنے شاکی نظروں سے عبید صاحب کو دیکھا وہ ان کے جانب ہی متوجہ تھے۔۔۔!!

"بابا یہ ماما کیا کہہ رہی ہیں ؟ اور آپ نے مجھ سے پوچھنا تو دور کی بات بتانا تک بھی گوارا نہیں کیا " صدمہ اسکی آواز سے واضح تھا۔عبید صاحب نے آگے بڑھ کے اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔!!

"رائمہ بیٹا پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے۔آپ ایک دفعہ سنجیدگی سے سوچو تو سہی اس پروپوزل کے بارے میں۔آپ کو ہر لحاظ سے اچھا لگے گا " انہوں نے اسے سمجھانا چاہا۔۔!!

"اچھا؟؟ بابا کیا اچھا ہے اس میں ؟ آپ لوگ ابھی فائیق سر کو جانتے نہیں ہیں۔اکیڈمی کے شروع دن سے لے کر آج تک انہیں مجھ سے پتا نہیں کیا دشمنی رہی ہے۔ہر بات پہ ڈانٹنا انکا معمول ہے ۔آپ چاہتے ہیں میں ساری زندگی ان کی ڈانٹ سنتے ہی گزار دوں نو نیور۔۔۔دوسری بات ایک دفعہ ان سے تو انکی مرضی پوچھ لیں۔مجھے پکا یقین ہے کہ اگر انہیں پتا ہوتا اس پروپوزل کا تو وہ خود ہی منع کر دیتے۔اتنا ہی نا پسند کرتے ہیں وہ مجھے" اسکا دل کر رہا تھا کاش کہ یہ سب خواب ہوتا۔کیونکہ اتنی خوفناک سیچویشن صرف خواب میں ہی ہو سکتی ہے۔۔۔!!

"رائمہ اس کے مرضی بھی شامل ہے اس رشتے میں۔اور دوسری بات وہ کیوں ڈانٹے گا بلاوجہ تمہیں۔شادی کے بعد سب بدل جاتے ہیں۔اور فرض کرو آج ہم یہ پرپوزل ایکسیپٹ نہیں کرتے تو کل کو کسی نا کسی سے تو شادی کرنی ہی ہے نا۔تو یہ اچھا نہیں کہ اسی پرپوزل کو ایکسیپٹ کر لیں۔وہ بھی ائیرفورس میں ہے تم بھی ائیرفورس میں ہو تو کوئی مسئلہ بھی نہیں ہو گا۔جبکہ دوسری جانب ایک سویلین، ملٹری لائف کے تقاضے نہیں سمجھ سکتا تو کیا کرو گی کل کو تم۔اتنی محنت اس لئیے کی ہے کہ گھر بیٹھ جاو؟" اور یہ بات رائمہ کے دل کو لگی تھی۔وہ کبھی بھی اپنی منزل کے اتنا قریب پہنچ کے واپس نہیں جا سکتی تھی۔اس کے لئیے چاہے اسے کچھ بھی کرنا پڑتا۔فائیق سے شادی تو بہت معمولی سی بات تھی۔لیکن اسکے دل کے کسی کانے میں ابھی بھی فائیق کا ڈر پورے کروفر سے براجمان تھا۔۔!!

"کیا سوچ رہی ہیں بیٹا جی؟" اسے کسی گہری سوچ میں گم دیکھ کے عبید صاحب نے پوچھا تو وہ ایک دم چونکی۔۔!!

"بابا ،ماما ٹھیک ہے میں آپ لوگوں کی بات مان لیتی ہوں۔لیکن کل کو اگر انہوں نے مجھے ڈانٹا نا تو پھر میں کبھی انکے پاس نہیں جاوں گی" اسے خود سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ یہ پرپوزل ایکسیپٹ کر کے ٹھیک کر رہی ہے یا نہیں (بھلا ضرورت ہی کیا تھی انہیں میرے لئیے یہ پرپوزل لانے کی۔نا ماما

بابا کا دھیان اس طرف جاتا اور نا ہی میری آنے والی زندگی اس قدر مشکل ہوتی) وہ صرف یہ سوچ ہی سکی۔۔!!

"نہیں ڈانٹے گا میرے بیٹے کو بیلیو می۔اپنے دل سے ہر طرح کے وہم نکال دو۔اور بس اپنی جاب پہ دھیان دو" صوبیہ بیگم نے فرط مسرت سے اسکا ماتھا چوما پھر عبید صاحب نے شفقت سے اسکے سر پہ پیار کیا۔وہ زبردستی مسکرا کر رہ گئی۔۔۔!!

"جہاں تک مجھے یاد ہے کسی نے کبھی مجھے بہت وثوق سے بولا تھا (میں تو کسی ڈاکٹر یا بزنس مین سے ہی شادی کروں گی۔)اور اب کیا ہوا میرے بھائی کا پرپوزل اتنی جلدی ایکسیپٹ کر لیا۔اگر اتنے ہی پسند تھے میرے بھائی تو پہلے بھی بتا سکتی تھی " سنیا کی دبی ہوئی مسکراہٹ میں طنز کا عنصر نمایاں تھا ۔رائمہ واپس آ چکی تھی۔وہ شام کے ٹائم آفیسرز میس میں کچھ آفیسرز کی وائفز کے پاس بیٹھی ہوئی تھی جب سنیا کی کال آئی۔وہ ان سے ایکسکیوز کرتی اٹھ کے باہر آ گئی۔اور اب سنیا کی اس فضول سی بکواس پہ اسکا دماغ گھوم گیا تھا۔۔!!

"بکواس نہیں کرو سنیا۔پہلے ہی میں اتنی ٹینس ہوں تم مجھے اور ڈپریسڈ کر رہی ہو" وہ جنجھلا کے بولی۔جبکہ دوسرے ہاتھ کی دو انگلیوں سے ماتھا مسلا۔وہ واقعی ٹینس تھی۔۔!!

"ارے یار ابھی سے اتنا ڈپریسڈ ہو ؟۔۔بیلیو می میرے بھائی انسان ہو گز نہیں کھاتے جو تم ٹینشن لے لے کے ہی ختم ہو رہی ہو "

"ہاں انسان نہیں کھاتے وہ لیکن دوسروں کا خون پینے کا انہیں خوب فن حاصل ہے۔"وہ کوئی بات سننا نہیں چاہتی تھی جب کہ دوسری جانب سنیا نے قہقہہ لگایا۔۔!!

"اوکے ریلیکس یار ، تم مجھے یہ بتاو میں تمہاری کس طرح ہیلپ کر سکتی ہوں۔کیا کروں ایسا کہ تمہاری ٹینشن ریلیز ہو۔میری کسی بات پہ تو تمہیں یقین نہیں آ رہا اب تم ہی بتاو میں کیا کروں؟ "

"تم فائیق سر کو بولو یہ سارا میس جو انہوں نے کریئیٹ کیا ہے یہ سمیٹیں۔نا وہ پرپوزل بھیجتے نا یہ سارا میس کرئیٹ ہوتا۔"اسے تو رہ رہ کے فائیق پہ غصہ آ رہا تھا۔۔!!

"اور تمہیں لگتا ہے میرے کہنے سے وہ مان جائیں گے۔اگر ویسے بھی انہوں نے بعد میں منع ہی کرنا ہوتا تو وہ پہلے ماما بابا کو کیوں تمہارے گھر بھیجتے۔میرے خود ان سے بات ہوئی ہے وہ تو بہت خوش تھے۔اگر تمہیں اتنا مسئلہ ہو رہا ہے تو خود کیوں نہیں بات کر لیتی ان سے ؟" سنیا تو صاف اپنا دامن بچا گئی۔وہ تو حیران رہ گئی تھی جس دن جاسم نے اسے بتایا کہ ہم کل رائمہ کے گھر جا رہے ہیں فائیق کا پرپوزل لے کر۔پھر اسکی فائیق سے بھی بات ہوئی تھی وہ تو کتنا خوش تھا۔!!

"میں ان سے بات کر بھی لوں تو کیا ہو گا ؟ پہلی بات وہ تو مجھے شوٹ کر دیں گے کیونکہ وہ تو ہر چیز اپنی مرضی کے مطابق چاہتے ہیں دوسرا کیا چاہتا ہے اسکے کیا جزبات ہیں انہیں اس سے کوئی غرض نہیں " اسکے نم آواز پی سنیا کو واقعی سیریس ہونا پڑا۔وہ واقعی نہیں جانتی تھی کہ رائمہ اس بات پہ رو سکتی ہے۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رائمہ پلیز لسن ٹو می ، ایسی کوئی بھی بات نہیں ہے۔تم سے بھائی کی جتنی بھی ملاقاتیں ہوئیں ہیں وہ واقعی اتفاقیہ اچھی نہیں رہیں۔مگر یقین مانو کل کو تم ہی ہو گی جو اپنی خوش قسمتی پہ ناز کرے گی ۔اگر وہ تمہیں ڈانٹتے بھی رہے ہیں تو یقین کرو تمہارے لیئے بہت پوزیسو ہوں گے۔وہ اپنے سے ہر جڑے رشتے کا حد سے زیادہ خیال رکھتے ہیں۔انکی زندگی میں آو گی تو تمہیں پتا چلے گا وہ جیسے نظر آتے ہیں ویسے بالکل بھی نہیں ہیں۔"سنیا کے کافی دیر سمجھانے پر اسکی ٹینشن زرا سی ریلیز

ہوئی تھی جب کہ دوستی جانب سنیا نے سوچ لیا تھا کہ وہ فائیق کو بولے گی کم از کم وہ ایک دفعہ رائمہ سے بات کر کے اسکی غلط فہمیاں دور کرے۔۔!!

"سر میں سوچ رہا ہوں ایس ایس ڈبلیو

(special services wing)

جائن کر لوں کم از کم اس اسامہ کے بچے سے تو جان چھوٹے گی نا " طلحہ کی دہائیاں جاسم کے سامنے جاری تھیں۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر غالباً لوگ ایس ایس جی یا ایس ایس ڈبلیو تب جوائن کرتے ہیں جب انکی محبوبہ انہیں چھوڑ کے چلی جاتی ہے۔مجھے تو ادھر بھی بات کچھ ایسی ہی لگتی ہے میرا نام تو صرف بہانہ ہے "اسامہ کی فضول سی بات پہ طلحہ نے اسے بے دریغ گھورا جبکہ جاسم نے ہاتھ کی مٹھی بنا کے ہونٹوں پہ رکھتے گویا اپنی مسکراہٹ روکی۔۔!!

"جس کی محبوبہ تیرے جیسی کمینی ہو نا وہ بندہ تو جہنم میں بھی چلا جائے تو کم ہے " وہ مٹھیاں بھینچتا چبا چبا کے بولا۔۔!!۔

"تو تجھے کہا کس نے ہے کہ مجھے محبوب نظروں سے دیکھو ؟ بھئی میری شادی ہو چکی ایک پیارے سے بچے کا باپ ہونے کا شرف بھی حاصل کر چکا ہوں۔اس لئیے اب تیرا کوئی چانس نہیں " اسامہ صاحب ہوں اور پٹر پٹر جواب نا دیں نا ممکن۔طلحہ نے اپنا ہاتھ زور سے اپنے ماتھے پہ مارا۔اگر اس کے ہاتھ میں اس ٹائم کوئی اور چیز ہوتی تو وہ بھی مارنے سے گریز نا کرتا۔۔!!

"سر سر سر مجھے بچالیں اس بلا سے ورنہ میں سچ میں خود کشی کر لوں گا " وہ جاسم کے ہاتھ پکڑ کے لجاہت سے بولا۔اسامہ کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بتاو تو اب کیا کیا ہے اسامہ نے پھر ہی کوئی حل نکالتے ہیں " اسنے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔!!

"سر کل ہم سی ویو پہ گئے تھے وہاں پہ ایک لڑکی ملی ہمیں۔اسامہ نے اسکے پاس جا کے پتا نہیں کیا کیا باتیں کی اور میرا نمبر بھی اسے دے دیا۔کل سے لے کے اب تک وہ مجھے اتنا زچ کر چکی ہے

کہ میرا دل کرتا ہے میں واقعی مر جاوں " اسکے لہجے میں اتنی بے چارگی تھی جیسے چھوٹا سا بچہ شکایت کرتا ہے۔۔!!

"چلو آو آج ہم ایک کام کرتے ہیں " جاسم نے اسکے کان میں کچھ بولا تو طلحہ کے چہرے پہ مسخراہٹ چھا گئی۔جبکہ اسامہ حیرانی سے ان دونوں کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔!!

"اوکے ، تو طلحہ ریڈی ہو نا" جاسم کے پوچھنے پر طلحہ نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔ان دونوں نے اسامہ خو ایسے دیکھا جیسے شکاری شکار کرنے سے پہلے اپنے شکار کو دیکھتا ہے۔اسامہ کہ بھی خطرے کی بو آ گئی تھی جب اگلے سیکنڈ اسنے دوڑ لگانا چاہی لیکن وہ دونوں اس پہ جھپٹ پڑے تھے۔اور کچھ دیر بعد اسامہ کی حالت واقعی شکار کی طرح لگ رہی تھی۔اس نے ان دونوں کو دیکھا جو اسکی عقل ٹھکانے لگانے کے بعد پاس پڑے صوفوں پہ بیٹھے ہنس رہے تھے۔اسنے سامنے دیوار گیر شیشے میں اپنی حالت دیکھی اور خود بھی قہقہہ لگا کے ہنس دیا۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فائیق تم آ رہے ہو میرے ساتھ شاپنگ پہ یا نہیں ؟کب سے بول رہی ہوں لیکن تم یہاں بیٹھے یہ فضول سی نیوز سننے میں مگن ہو " اسماء بیگم (فائیق کی امی) اسکے سر پہ کھڑیں غصے سے استفسار کر رہی تھیں۔فائیق جو بڑے آرام سے ٹانگیں سامنے ٹیبل پہ پھیلائے ٹی وی دیکھ رہا تھا نظریں اٹھا کے اپنی پیاری سی اماں کو دیکھا۔۔!!

"اماں یار آپ کو بھی پتا ہے صبح سے بابا نے اپنے آفس میں قید کیا ہوا تھا ابھی آیا ہوں۔اب مجھ میں ہمت نہیں کہیں بھی جانے کی " اسماء نے اسے آنکھیں دکھائیں۔۔!!

"ارے مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی ائیر فورس والوں نے تم لوگوں کو کیا سوچ کے رکھا ہوا ہے۔گھر کا تو ایک کام بھی تم لوگوں سے نہیں ہوتا۔وہاں جانے کیا کرتے ہو گے "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے اماں جان وہ شاپنگ مالز میں خوار نہیں کرواتے " بولتا ہوا اسماء کی گھوری کو محسوس کرتا زبان دانتوں تلے دبا گیا۔اسماء نے آگے بڑھ کے اسکا کان کھینچا۔۔!!

"میں کچھ نہیں سن رہے تم ابھی چل رہے ہو میرے ساتھ۔صاحبزادے شادی آپکی ہے تو میں اکیلی کیوں خوار ہوں۔اب جلدی سے گاڑی کی چابیاں لے کے آ جاو میں اور تمہاری چچی باہر ویٹ کر رہے ہیں " وہ اسکا کان چھوڑ کے بولتی ہوئیں باہر چلی گئیں۔فائیق نے تاسف سے نفی میں سر ہلاتے سامنے ٹیبل سے اپنا موبائل پکڑ کے جیب میں اڑسا اور چابیاں ہاتھ میں پکڑتا باہر کی جانب ہو لیا۔۔!!

"رائمہ تم مجھے آج بتا ہی دو کب آ رہی ہو گھر ؟ چار دن باقی ہیں شادی میں کیا عین نکاح کے وقت آو گی ؟" صوبیہ بیگم فون پہ اسکی کلاس لے رہیں تھیں جو کہ گھر آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی ۔۔!!

"ارے مما کول ڈاون ، آ جاوں گی ابھی چار دن ہیں شادی میں " وہ کندھے اچکاتی لاپرواہی سے بولی۔اسکی یہی لاپرواہی تو صوبیہ بیگم کو طیش دلاتی تھی۔۔!!

"رائمہ رائمہ رائمہ ، تم اتنی لاپرواہ کیسے ہو سکتی ہو۔کیسی پڑوسی کی شادی نہیں ہے جو تم اتنی لاپرواہی دکھا رہی ہو۔یہ تمہاری اپنی شادی ہے۔بتاو کل آ رہی ہو یا پھر تمہارے بابا کو بھیجوں تمہیں لینے ؟" وہ دو ٹوک لہجے میں بولیں۔رائمہ نے دو انگیوں سے اپنا ماتھا مسلا۔۔!!

"ماما جیسے ہی لیو اپروو ہو جائے گی میں اسی ٹائم آ جاوں گی آئی پرامس۔آپ بھی تو سمجھیں نا مجبوری ہے میری "

"سنیا لوگ بھی تو ہیں نا وہ تو آ چکے ہیں کل شام کے جاسم بھی آج رات آ جائے گا ایک میری اولاد ہی نکمی ہے " وہ تو ٹھیک ٹھاک کڑھ رہیں تھیں۔۔اا

"ماما کیوں دل جلا رہی ہیں۔بول تو رہی ہوں کل نہیں تو پرسوں تک ضرور آ جاوں گی۔اچھا اب میں فون رکھ رہی ہوں کچھ دیر بعد میری فلائنگ ہے۔اللہ خافظ ماما " وہ جلدی سے انکی بات سنے بغیر کال ڈراپ کر چکی تھی۔جبکہ صوبیہ بیگم دانت پیس کے رہ گئیں۔۔!!

"کیا کروں میں اس لڑکی کا" وہ تاسف سے سر ہلاتیں بڑ بڑا کے رہ گئیں۔۔!!

"تم نروس نہیں ہو ؟" رائمہ نے سنیا کا مہندی سے سجا ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھا۔آج سنیا کی رخصتی اور کل رائمہ کی شادی ہونے والی تھی۔اس ٹائم وہ لاہور کی ایک خوبصورت سی مارکی میں برائیڈل روم میں بیٹھیں تھیں۔وہاں سنیا کی ماموں زاد بھی تھیں۔سنیا نے گولڈن کلر کی کرتی کے ساتھ ڈیپ ریڈ کلر کا ماڈرن سا غرارہ پہنا ہوا تھا۔فل میک اپ میں وہ انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی ۔جبکہ رائمہ نے لائٹ اسکن کلر کی گھٹنوں تک آتی سمپل سی پلین شرٹ کے ساتھ اسکن کلر کی ہی پینٹس پہنی ہوئیں تھیں۔دوپٹہ اسنے ہمیشہ کی طرح گلے میں ڈالا ہوا تھا۔میک اپ کے نام پہ صرف لپ گلوز اور مسکارا لگائے بھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔!!

رائمہ کی بات پہ سنیا نے اسکی جانب دیکھا۔۔!!

"نہیں تو میں کیوں نروس ہوں گی۔میں ان چھوٹی چھوٹی باتوں پہ نروس نہیں ہوتی" کندھے اچکائے اطمینان سے کہا گیا جبکہ دوسری طرف رائمہ تو اسکے اطمینان پہ غش کھاتے کھاتے ہی تو بچی تھی ۔۔۔!!

"یہ چھوٹی سی بات ہے ؟ او گاڈ سنیا تمہاری شادی ہو رہی ہے اور تمہیں یہ چھوٹی سی بات لگ رہی ہے؟" حیرانیاں اسکے لہجے سے عیاں تھیں۔سنیا کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔!!

"تو یار کون سا دنیا میں پہلے کبھی کسی کی شادی نہیں ہوئی۔میں انوکھی تو نہیں جس کی شادی ہو رہی ہے۔اور ویسے بھی نروس ہونے کا تو کوئی جواز ہی نہیں بنتا۔جاسم کو میں بچپن سے جانتی ہوں ۔بس اتنا سا چینج آئے گا میری لائف میں کہ ایک کمرے سے دودرے کمرے میں ہی شفٹ ہونا ہے۔تو میں کیوں فضول میں ٹینشن لے کے یا نروس ہو کے اپنی شادی اسپائل کروں۔بھئی میں تو فل انجوائے کروں گی۔آخر ایک دفعہ ہی تو شادی ہوتی ہے وہ بھی انسان ٹینشن لے لے کے ہی گزار دے۔نا بھئی نا میں تو ایسا نہیں کروں گی" رائمہ تو رائمہ اسکے دو ٹوک لہجے سے اسکی کزنز بھی حیران ہو گئیں۔مطلب کہ وہ تو کہیں سے نہیں لگ رہی تھی دلہن۔نا کوئی ٹینشن نا کوئی نروسنیس ۔واقعی سنیا بھی اپنے نام کی ایک ہی تھی۔۔۔!!

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی اسماء ، جاسم کی مما اور صوبیہ بیگم روم میں داخل ہوئیں۔انہوں نے باری باری سنیا کو پیار کیا پھر رائمہ کو۔اور پھر انہیں جلدی سے سنیا کو باہر لانے کو کہا۔۔!!

رائمہ کا دل نہیں تھا باہر جانے کا لیکن اسماء بیگم کے اصرار پر وہ انیا کی کچھ کزنز سنیا کو لئے باہر آئیں۔باہر ہر طرف ایک شور سا برپا تھا۔موویز کیمرے۔پھول جگمگاتی ہوئی روشنیاں ان پہ پڑیں ۔ہر آنکھ انکی جانب متوجہ ہوئی۔سامنے اسٹیج پہ جاسم بلیو کلر کے ٹیکسوڈو میں ملبوس اپنی پوری شان سے کھڑا تھا۔اس سے کچھ فاصلے پر ہی اسکے دونوں شیطان کے چیلے (اسامہ اور طلحہ) کھڑے تھے ۔سنیا تو بڑے مزے سے چلتی جا رہی تھی جبکہ رائمہ سب کی نظریں خود پر پڑھنے سے کنفیوز ہو رہی تھی۔تبھی ضرار صاحب نے سنیا کے دوسری جانب فائیق کو کھڑا کیا۔اب سیچویشن یہ تھی سنیا کے ایک جانب فائیق اور دوسری جانب رائمہ تھی۔فائیق آج وائٹ کلر کے کرتا شلوار پہ اتفاقا سکن کلر کی ہی واسکٹ پہنے ہوئے تھا۔رائمہ صرف ایک نظر ہی اس پہ ڈال پائی۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فائیق جو کہ فنکشن کی تیاریاں دیکھنے میں مصروف تھا ضرار صاحب کے اصرار پہ انکے ساتھ آیا ۔جونہی اسکی نظر رائمہ پہ پڑی ایک پل کے لیئے تو وہ سب کچھ بھول گیا لیکن جلد ہی اسے اس پر سے نظریں ہٹا کے ہوش کی دنیا میں آنا پڑا۔۔!!

سنیا نے آہستہ سے فائیق اور رائمہ کا ہاتھ پکڑا اور وہ آہستہ آہستہ اسٹیج کی جانب بڑھ گئے۔۔!!

"عبید دیکھیں نا ہماری بیٹی کا کتنا پیارا کپل بنے گا نا فائیق کے ساتھ " سامنے اسٹیج کی جانب دیکھتے ہوئے صوبیہ بیگم نے آہستہ سے عبید صاحب کو کہا۔عبید صاحب خوش تو بہت تھے لیکن اداس بھی تھی انکی ایک ہی تو بیٹی تھی اور کل وہ بھی ہمیشہ کے لیئے پرائی ہونے والی تھی۔۔!!

"ما شاء اللہ۔بس اللہ سے یہی دعا ہے کہ وہ سب کی بیٹیوں کا نصیب اچھا کرے"

"آمین" صوبیہ بیگم نے دل سے کہا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسٹیج کے پاس پہنچے تو جاسم نے تھوڑا سا جھک کے ایک ہاتھ سنیا کے سامنے پھیلایا۔سنیا نے ایک نظر جاسم کو دیکھا پھر ایک نظر اپنے سامنے پہلے اسکے مضبوط ہاتھ کو اور اگلے ہی پل وہ اسکے ہاتھ میں اپنا ہاتھ تھماتی اسکے ساتھ وہاں رکھے صوفے کی جانب بڑھ گئی۔۔!!

"you are looking absolutely beautiful"

رائمہ جو کہ دھیمی سی مسکراہٹ لبوں پہ سجائے سامنے دیکھ رہی تھی اس سرگوشی پہ ایک دم سے مڑ کے اپنے ساتھ کھڑے فائیق کو دیکھا۔وہ کب ادھر آ کے کھڑا ہوا تھا اسے خبر ہی نا ہوئی۔وہ دیکھ سامنے اسٹیج کی جانب رہا تھا لیکن سارا دھیان رائمہ کی جانب تھا۔۔!!

رائمہ کو ایک دم سے گھبراہٹ ہوئی۔۔!!

"ت۔۔تھینک۔۔تھینک یو سر" وہ جلدی سے کہتی صوبیہ بیگم کی جانب مڑ گئی۔جبکہ وہ بیچارا اسے روکنے کی چاہ میں محض آنکھیں گھما کے رہ گیا۔۔!!

"افففف پتا نہیں یہ سر کا دم چھلا کب جان چھوڑے گا " وہ سوچ ہی رہا تھا جب اسامہ اور طلحہ کی اینٹری پہ اسے اپنی سوچوں سے باہر نکلنا پڑا۔اب وہ دونوں اسے اچھا بھلا تنگ کر رہے تھے۔اور وہ بے بس سا مسکرائے جا رہا تھا۔۔۔!!

رخصتی کے وقت بھی مجال ہے جو سنیا میڈم نے ایک جھوٹا آنسو ہی بہایا ہو۔اور روتی بھی کیوں وہ کون سا غیروں میں جا رہی تھی۔اب وہ آرام سے جاسم کے روم میں بیٹھی ہوئی تھی۔کمرے میں جا بجا پھول بکھرے ہوئے تھے۔اسنے ایک نظر کمرے پہ ڈالی۔اس کمرے میں تو وہ بچپن سے ہی آتی جاتی رہی تھی اب بھی اسے کوئی بھی بے گانگی فیل نہیں ہو رہی تھی۔وہ بڑے آرام سے تکیہ سیٹ کر کے ٹیک لگا کے آنکھیں موند گئی۔ابھی اسے آنکھیں موندے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی جب کمرے کا دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی۔وہ اسکے سینٹ سے ہی پہچان سختی تھی کہ یہ کون ہے لیکن وہ آرام سے لیٹی رہی۔تھوڑی دیر بعد اسے اپنی کلائی پہ ایک لمس محسوس ہوا وہ اسے بریسلیٹ پہنا رہا تھا۔سنیا کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔تبھی اسے مانوس سی آواز آئی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"محترمہ مجھے پتا ہے آپ جاگ رہی ہیں اور اب تو منہ دکھائی بھی ہو گئی۔اب آپ آنکھیں کھول سکتی ہیں" وہ اسکی کلائی میں وہ بریسلیٹ گھماتا ہوا بول رہا تھا جو اسنے ابھی پہنایا تھا۔۔۔!!

"پہلے میری زیادہ ساری تعرف کریں" جاسم نے اسے آنکھیں سکیڑ کے دیکھا۔۔!!

"یار ڈرامے نہیں کرو آنکھیں کھولو " اسنے اسکا کندھا ہلایا۔۔!!

"پہلے میری تعریف کریں پھر ہی کھولوں گی آنکھیں "آنکھیں موندے ہی حکم دیا گیا۔اسنے غصے سے اسکی جانب دیکھا۔۔!!

"دیکھو تم میرا دماغ خراب کر رہی ہو۔نہیں کر رہا تعریف میں۔اور آنکھیں تو تمہارے اچھے بھی کھولیں گے" اسنے اسکا ہاتھ تھامتے ایک جھٹکے سے اسے اٹھایا۔جبکہ مقابل نے آنکھوں میں ڈھیر ساری خفگی سموئے اسے دیکھا۔۔!!

"آپ بھی یہ بات یاد رکھیں ہمیں پی اے ایف والوں نے سیلف ڈیفنس کے ساتھ دوسری بھی بہت ٹریننگ دی ہے۔یہ نا ہو کہ میری اس ٹریننگ کا کچھ حصہ مجھے آپ پہ آزمانا پڑ جائے " اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔جبکہ وہ تمسخر سے ہنس دیا۔۔۔!!

"ہماری بلی ہمیں ہی میاوں۔محترمہ ہمیں دھمکیاں دے رہی ہیں آپ؟" ایک ابرو اچکاتا وہ اسے قریب کرتا بولا۔۔وہ نروس سی ہو گئی۔جانتی تھی اسکا مقابلہ واقعی نہیں کر سکتی۔۔!!

"نہیں نا بس ویسے ہی بول رہی ہوں۔۔۔دیکھیں اب آپ میری تعریف نہیں کریں گے تو پھر تو میرے زہن میں الٹی سیدھی سوچیں آئیں گی ہی نا " بچوں کی طرح سر ہلاتے معصومیت سے اسے سمجھانا چاہا۔اور اسنے بھی ایسے سر ہلایا جیسے سب ہی سمجھ گیا ہو۔اسنے اسکے ہاتھ چھوڑتے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما۔۔۔!!

"یار تم تو جاناں ہو۔اور مجھے یہ تعریف وغیرہ نہیں کرنی آتی۔نا ہی یہ پیار محبت کا اظہار کرنا آتا ہے بس اتنا ہی کہنا چاہوں گا۔۔۔"وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا مخمور لہجے میں بول رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"The way you have been with me , no one ever has , and no one can ever be , u are my true soulmate , my best friend and my partner for for life ...

Thanks for being in my life ."

اسنے جھک کے آہستہ سے اسکی پیشانی پہ اپنے لب رکھے۔وہ گہری سانس لیتی اس لمس کو محسوس کرتی مسرور سی مسکرا دی۔۔!!

"بابا اچھا نہیں کر رہے آپ مجھے خود سے دور بھیج کے ، میں کیسے رہوں گی آپکے بغیر " وہ ابھی گھر پہنچے ہی تھے جب رائمہ چینج کر کے عبید صاحب کے کمرے میں آ کے انکے کندھے سے لگی اداسی سے بولی۔عبید صاحب نے شفقت سے اسکا سر چوما۔۔!!

"ارے میری گڑیا دور کہاں جا رہی ہو۔بس بیس منٹ کی ڈرائیو پہ تو گھر ہے فائیق کا۔آپکا جب بھی دل کرے بس آپ نے ایک کال کرنی ہے آپکے بابا اسی ٹائم اپنی گڑیا کو لینے آ جائیں گے " انہوں نے پیار سے کہتے اسکے بال سہلائے۔۔!!

"پر بابا جب بھی میں ویکیشنز پہ آیا کروں گی نا تو بیس سے سیدھا ادھر ہی آیا کروں گی " اوں سوں خرتی وہ خفگی سے بولی۔۔!!

"میرا بچہ۔۔۔"انہوں نے اسکے ماتھے پہ بوسہ دیا پھر سے اپنی بات جاری کی۔۔!!

"اب سے وہ گھر ہی آپکا ہے۔میری جان آپکی فرسٹ پرائیرٹی پہلے آپکا شوہر اور آپکا سسرال ہونا چاہئیے۔باقی سب بعد میں آتا ہے۔"وہ اسے سمجھا رہے تھے اور وہ اداسی سے سب کچھ سن رہی تھی۔۔۔!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رائمہ ریلیکس۔۔۔یہ لو پانی پیو اور ایک گہری سانس لے کے خود کو ریلیکس کرو " سنیا نے اسکا ہاتھ تھامتے اسے پھولوں سے سجے بیڈ پہ بٹھایا اور اسکے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھمایا۔جو کہ رائمہ نے دو گھونٹ بھر کے اسے واپس تھما دیا۔پہلے ہی اسکا رو رو کے گلا خشک ہوا پڑا تھا۔آج اسکی شادی تھی اور رخصتی کے وقت وہ خود اتنا روئی کہ باقی سب کو بھی رلا دیا جبلن میں سنیا بھی شامل تھی جو اپنی رخصتی پہ ایک زرا نہیں تھی روئی آج وہ بھی رو دی۔۔!!

"اب میری بات دھیان سے سنو۔اب زرا بھی آنسو نا آئیں تمہاری آنکھوں میں۔اگر فائیق بھائی ڈانٹیں یا تنگ کریں تم مجھے بتانا میں بابا سے انکی ایسی کلاس لگواوں گی کہ یاد رکھیں گے۔اور ڈرنا بھی مت ، ٹھیک ہے نا " وہ اسکو ریلیکس کرنے کے لیئے شریر سے انداز میں بول رہی تھی اور یہ پہلی مسکراہٹ تھی جو اتنے ٹائم میں رائمہ کے لبوں پہ آئی تھی۔۔!!

"اوکے اب آپ اپنے کمرے کا جئزہ لیں صبح ملاقات ہو گی بھابھی جان " وہ شرارت سے کہتی اسکا گال تھپتھپاتی باہر چلی گئی۔اسکے جانے کے بعد رائمہ نے دل پہ یاتھ رکھ کے گویا دھڑکنوں کو اعتدال پہ لانا چاہا۔پھر سیدھا ہو کے اسنے کمرے کا جائزہ لیا۔سارا کمرہ وائٹ اور بلو کمبینیشن کا تھا۔ دیواروں پہ مختلف جیٹس کے پورٹریٹ لگے ہوئے تھے۔جو اس کمرے کی خوبصورتی خو دوبولا کر رہے تھے۔۔اسکی نظریں جیسے ہی سامنے دیوار پہ پڑیں اسنے آنکھیں سکیڑیں۔پھر اپنا لہنگا سنمبھالتی اٹھی اقر اور اس انلارجڈ سائز فوٹو کے بالکل سامنے جا کے کھڑی ہو گئی۔۔!!

وہ اب غور سے اس تصویر کو دیکھ رہی تھی جب میں فائیق گرین کلر کا کور آل پہنے ایک ہاتھ سے ڈیزیگنیٹیڈ ہیلمٹ تھامے دوسرا ہاتھ کمر پہ ٹکائے ایک شان سے کھڑا تھا اور اسکے ساتھ ہی جے ایف سیونٹین تھنڈر اپنے پورے کروفر سے اپنی پوری شان و شوکت سے براجمان تھا۔۔!!

"پیاری لگ رہی ہے ناپک؟ پر اب یہاں پہ ہم دونوں کی ایسی ہی کمبائن پک لگے گی" گھمبیر آواز میں یہ مدھم سرگوشی جو اسے بالکل اپنے پیچھے سے محسوس ہوئی۔رائمہ کو اپنی جگہ سے اچھلنے پر مجبور کر دیا۔اسنے پیچھے مڑ کے آہستہ سے نظریں اٹھا کے دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھنے میں مشغول تھا ۔۔!!

فائیق جو ابھی روم میں آیا تھا اسکی نظریں سیدھا رائمہ کی جانب ہی اٹھیں تھیں جو کہ تصویر کو اس قدر انہماک سے دیکھ رہی تھی اسکی موجودگی بھی نا نوٹ کر سکی۔وہ آہستہ آہستی قدم اٹھاتا بالکل اسکے پیچھے جا کے کھڑا ہو گیا اقر اسکے کان میں سرگوشی کی۔وہ ایک دم سے مڑی اور فائیق کو مبہوت کر گئی تھی۔وہ کتنی پیاری لگ رہی تھی۔ریڈ بلڈ کلر کے لہنگے میں ملبوس۔فل برائیڈل میک اپ کئیے۔نوز رنگ اسے کتنی بچ رہی تھی۔ کہنیوں تک اسکے ہاتھوں پہ مہندی کا کتنا تیز رنگ آیا تھا ۔کلائیوں میں سرخ اور گولڈن رنگ کی چوڑیاں۔اور ہاتھوں کی کچھ انگلیوں میں انگھوٹھیاں پہنے وہ

قاتل حسینہ ہی تو لگ رہی تھی۔جبکہ وہ خود بھی بہت ڈیشنگ لگ رہا تھا۔فائیق نے بھاری پلکوں تلے اسکی سنیری آنکھوں کو دیکھا۔اسکے اس طرح دیکھنے پہ وہ ایک دم سے نظریں جھکا گئی۔۔!!

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی اسے کیا کہے۔اس رشتے کو ایکسیپٹ کرنا اسکے لیئے تھوڑا مشکل ثابت ہونے والا تھا۔۔!!

"اسلام علیکم سر" فائیق کا سکتہ ٹوٹا تھا اور دل کیا اپنا سر پیٹ لے۔مطلب کہ یہ لڑکی اسے مجبور کرتی تھی ڈانٹنے پہ۔۔!!

"وعلیکم اسلام ، پر مسسز میں آپکا سر نہیں ہوں شوہر ہوں اس لیئے اچھا ہو گا کہ آپ مجھے میرے نام سے ہی بلائیں" ماتھے پہ بل ڈالے وہ کہہ رہا تھا۔رائمہ نے گھبراہٹ سے انگلیاں مروڑتے اسے دیکھا وہ کم از کم آج کے دن ڈانٹ نہیں کھانا چاہتی تھی۔۔!!

"اوکے سر۔۔۔۔"جتنی جلدی اور جتنی تابعداری سے بولی تھی اتنی ہی جلدی اسے زبان دانتوں تلے دبانی پڑ گئی کیونکہ فائیق نے گھور کے جو دیکھا تھا۔۔!!

"آ۔۔آئی مین ٹھیک ہے میں آپکو سر نہیں بولوں گی اب " وہ اسکے چمکتے شوز دیکھ رہی تھی۔فائیق نے ایک نظر اسکے نظروں کے ارتکاز کو دیکھا پھر ایک نظر اسے دیکھتے اسکا مہندی سے سجے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے۔چوڑیوں کے شور نے کمرے کے ماحول کو اور فسوں خیز کیا تھا۔رائمہ نے ایک دم دھڑکتے دل کے ساتھ اسکے ہاتھوں میں مقید اپنے ہاتھوں کو دیکھا۔اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ اپنا ہاتھ چھڑائے یا نہیں۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ جو تمہاری سنہری آنکھیں ہیں نا۔۔۔"وہ اسکی آنکھوں کی اپنے ہاتھ کے پوروں سے چھو رہا تھا ۔"انہوں نے فائیق ضرار کے دل کی دنیا بدل دی۔انھی آنکھوں پہ میں نے اپنا دل ہار دیا۔اور تمہیں ڈانٹنا تو میں کبھی بھی نہیں چاہتا تھا۔پر میں اپنے دل کی حالت سے جھنجھلا جاتا تھا۔تو وہ ساری فرسٹریشن سارا غصہ تم پہ نکلتا۔اینڈ آئی ایم رئیلی سوری فار دیٹ " فائیق ضرار اور معافی مانگے ہے نا عجیب کمبینیشن۔۔۔!!

"او اوکے اوکے سر ، پلیز آپ سوری مت کریں " اسے لگ رہا تھا اسکا دل بند ہو جائے گا ۔گھبراہٹ اسکے لہجے سے عیاں تھی اور اسی گھبراہٹ کے زیر اثر وہ پھر سے اسے سر کہہ گئی ۔فائیق اسے ٹوکنے کی بجائے محض بالوں میں ہاتھ چلاتا گہری سانس بھر کے رہ گیا۔۔!!

"ادھر بیٹھو ایک منٹ " وہ اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے بیڈ پی بیٹھاتا خود بھی اسکے سامنے بیٹھ گیا اور ڈریسنگ ٹیبل کی دراز سے کوئی چیز نکالی۔رائمہ نے دیکھا تو اسکے ہاتھ میں ایف -16 کا ایک چھوٹا سا ماڈل تھا پر وہ بالکل اصلی لگ رہا تھا۔اسنے اسکی کاک پٹ کو کھولا تو اندر سے ایک خوبصورت سے انگوٹھی برآمد ہوئی۔رائمہ کا دل انگوٹھی پہ نہیں بلکہ اس ماڈل پہ آ گیا تھا۔۔!!

"میں نے سوچا ائیر فورس والے ہیں تھوڑا ئیر فورس کے طریقے سے رونمائی کریں " وہ ماڈل ٹیبل پہ رکھتا وہ ہلکا سا ہنسا اور اسکا ہاتھ پکڑ کے انگوٹھی اس میں پہنائی۔۔!!

" I just want to make u happy .Beacause you are the reason that I'm so happy .I'm in lovw with your eyes.I'm in love with your smile.I'm in love with your voice .and I am in love with u prettiest ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

I want to hold your hand , laugh at your jokes , walk by your side .I want to spend the rest of my life loving u janaaa...

Don't ever forget how special u are to me ,today and everyday of the year .I love u more than words can express."

وہ بے خود سا بول رہا تھا رائمہ سن بھی رہی تھی لیکن اسکا دھیان فائیق کی باتوں سے زیادہ اس ماڈل کی جانب تھا۔اسکے خاموش ہونے پہ رائمہ نےایک نظر اسے دیکھا۔۔!!

"سر کیا میں یہ ماڈل لے لوں۔یہ بہت پیارا ہے" اففف رائمہ افففف تم جیسا بے وقوف کون ہو گا .وہ اپنی بے تابیاں بتا رہا تھا اپنے پیار کا اظہار کر رہا تھا اور وہ محترمہ کو ایف-16 کے ماڈل کی پڑھ گئی۔فائیق نے بے حد بے چارگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔!!

"مسسز تم واقعی سائیکو ہو۔یار کم از کم آج کے دن تو باقی سب بھول کے مجھے سن لو " اسکے ہاتھ میں ماڈل تھماتا وہ تاسف سے بول رہا تھا۔۔!!

"کبھیُ بھی نہیں ، میں باقی سب بھوک سکتی ہوں ائیر فورس کو نہیں " سارا ڈر خوف کہیں غائب ہو گیا تھا اس لمحے وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کے غصے سے بولی۔۔!!

فائیق نے اسے کندھوں سے پکڑ کے زرا سا قریب کیا۔۔!!

"اوکے فائن لیکن ائیر فورس کی یادوں میں میں بھی تو کہیں نا کہیں رہا ہوں نا۔مجھے بھی یاد رکھ لو تھوڑا سا پلیز " وہ سرگوشی کے سے انداز میں بول رہا تھا جبکہ وہ آنکھیں جھکا گئی۔۔!!

چھ ماہ بعد

"بھابھی ڈنر میں کیا بنا ہے ؟ " اسامہ نے بے صبری سے لاونج میں داخل ہوتے کہا۔طلحہ بھی اسکے ساتھ ہی تھا۔جبکہ جاسم کافی کا مگ ہاتھ میں تھامے صوفے پہ مگن سا بیٹھا تھا۔۔سنیا نے ٹرانسفر کے لیئے اپلائی کیا تھا جو کہ اسکا ہو گیا تھا اب وہ بھی مسرور بیس کراچی میں ہی پوسٹڈ تھی اس ٹائم وہ

ابھی کچھ دیر پہلے آ کے بیٹھی ہی تھی جب یہ شیطان کے چیلے آ گئے۔۔وہ ہنس دی۔انہیہ کی وجہ سے تو وہ کچھ ٹائم ہنس لیتی تھی۔۔!!

"ابھی تو کچھ نہیں بنا۔میں ابھی ابھی آئی ہوں۔جاسم کو بولا بھی تھا آج کا ڈنر آپ بنائیں گے لیکن یہ سنتے ہی کہاں ہیں۔"اسنے جاسم پہ طنز کیا۔جاسم نے مسکراہٹ دبائے اسے دیکھا جو سامنے صوفے پہ ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔!!

"تو اب بنا لو یار تمہارے دیور آئیں ہیں کوئی خاطر تواضع کرو۔اور ویسے بھی میں اتنا تھکا ہوتا ہوں آ کے مجھ سے کچھ بھی نہیں ہوتا" وہ صاف اپنا دامن بچا گیا۔سنیا نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں ہاں آپ تو تھک جاتے ہیں ہم تو زرا نہیں تھکتے ہم تو بس بیٹھ بیٹھ کے آ جاتے ہیں" طلحہ اور اسامہ مزے سے اپنے سر کم بھائی کی تھوڑی بے عزتی ہوتے دیکھ رہے تھے ہاہاہا۔۔!!

"ہاں تو انجینئرز کرتے ہی کیا ہیں۔سارا دن بیٹھ بیٹھ کے ہی آتے ہیں اصل کام تو ہمارا ہوتا ہے ۔پلین ہم نے اڑانا ہوتا ہے " وہ اب اسے جان بوجھ کے تنگ کر رہا تھا۔۔!!

"ہاں بالکل ائیر فورس تو آپکے دم سے ہی چل رہی ہے۔"اسنے کڑھتے ہوئے طنز کیا۔۔!!

"میں بنا رہی ہوں کھانا صرف اسامہ ،طلحہ اور اپنے لیئے آپ خود بنائیں اور خود کھائیں " کچن کی جانب جاتی وہ غصے سے بولی۔اپنے پیچھے اسے ان تینوں کا قہقہہ سنائی دیا۔جاسم کون سا اسے سیریس لیتا تھا

اور وہ خود بھی تو بس دھمکیاں دیتی ہی تھی کھانا پھر بھی سب سے پہلے جاسم کو ہی ملنا تھا۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیٹ لینڈ ہوا کاک پٹ کھلا اسنے ہیلمٹ اتارا اور جیٹ کے ساتھ لگی لوہے کی سیڑھی کو تھامتے ہوئے اتر گئی ابھی وہ مڑی ہی تھی جب اسے وہ اسی جگہ پہ کھڑا دکھائی دیا جہاں پچھلے پانچ ماہ سے آ کے کھڑا ہوتا تھا۔ائیر فورس کے یونیفارم میں وہ کتنا ڈیشنگ لگ رہا تھا۔وہ مسکراتی ہوئی اسکی جانب بڑھی۔۔!!

"کیسی تھی فلائنگ ؟ کوئی پرابلم تو نہیں ہوئی نا ؟" وہ جیسے ہی پاس پہنچی اس نے بے صبری سے اس سے پوچھا۔۔۔!!

"ہاہاہا بہت اچھے تھے ویسے میں نے کبھی سوچا نہیں تھا اسکواڈرن لیڈر فائیق ضرار اتنی بے صبری سے میرا انتظار کیا کریں گے " اسنے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی ہنس دیا۔پچھلے چھ ماہ میں اس نے رائمہ کو اتنی ریسپیکٹ اتنی محبت دی تھی کہ اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔وہ واقعی اپنے رب کا شکر ادا کرنے کی کوشش کرتی تھی کہ اسنے اتنے پیارے ہم سفر سے اسے نوازا۔۔!!

"اور میں نے بھی نے تو جب پہلی دفعہ تمہیں دیکھا تھا تب ہی سوچ لیا تھا کہ بھئی یہ پیاری سی سنہری آنکھوں والی لڑکی ہی میری مسسز بنے گی۔تو دیکھ لو آج تمہارے رونے دھونے کے باوجود

بھی اپنا بنایا ہے یا نہیں ؟" انکے قدم اب ریزیڈنشیل ایریا کی جانب تھے۔وہ یہ سارا فاصلہ روزانہ پیدل ہی طہ کرتے تھے۔۔!!

رائمہ نے اپنا بازو اسکے بازو کے گرد لپیٹ کے اپنا سر اسکے کندھے سے ٹکایا۔۔!!

"Yes,I know that I am blessed with the best ...

آپ میری زندگی کا سب سے خوبصورت تحفہ ہیں۔اپنی زندگی کا ایک پل بھی آپکے بغیر نہیں سوچ سکتی۔اتنے اہم ہیں آپ میرے لیئے" وہ آہستہ آہستہ بول رہی تھی فائیق نے اسکے اسکارف سے لپٹے سر پہ اپنے لب رکھے پھر آگے بڑھ کر گھر کا دروازہ کھولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں برابر قدم اٹھاتے گھر میں داخل ہوئے۔رائمہ نے اسکارف اتار کے لاونج میں موجود صوفے پہ رکھا اور اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنے ساتھ بٹھایا۔فائیق جو کہ روم میں جانے لگا تھا اسنے صوفے پہ بیٹھتے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔!!

"کیا ہوا ؟ طبیعت تو ٹھیک ہے نا ؟" اسنے فکر مندی سے اسکا ماتھا چھوا۔رائمہ نے آنکھیں بند کر کے اثبات میں سر ہلایا۔!!

"مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے " اسکے بولنے پہ فائیق نے ابرو اچکایا گویا پوچھا کیا پوچھنا ہے۔۔!!

"جب بھی میں فلائنگ پہ جاتی ہوں آپ اتنے ٹینسڈ کیوں ہوتے ہیں ؟ جب میں جیٹ لینڈ کرتی ہوں آپکے چہرے پہ آنے والا اطمینان دور سے بھی دیکھ سکتی ہوں " وہ اس سے وہ پوچھ رہی تھی جو وہ کبھی بھی نہیں بتانا چاہتا تھا۔اسنے ایک گہری سانس لی پھر تھوڑا سا اسکی جانب جھکا۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں پتا ہے رائمہ ، جب میری فلائنگ ہوتی ہے تو میں بہت ایکسائیٹڈ ہوتا ہوں۔جیسے پہلی بار فلائنگ کرنے لگا ہوں۔کوئی ڈر نہیں ہوتا اگر یہ مشین کبھی دھوکا دے گئی تو کیا ہو گا۔اس ملک کے لئیے ہی جان جائے گی نا۔شہید ہی ہوں گا۔لیکن جب تمہاری فلائنگ ہوتی ہے نا تو میری جان خلق میں اٹک جاتی ہے۔یار میں ایسا سوچنا نہیں چاہتا۔پر یہ سوچیں میرا پیچھا نہیں چھوڑتیں۔پر میں تمہارے بغیر رہ بھی تو نہیں سکتا۔"اسے خود سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کیا بول رہا ہے الفاظ بے ربط سے ادا ہو رہے تھے وہ اپنی کیفیت پہ خود بھی جنجھلا رہا تھا۔۔!!

رائمہ نے دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔!!

"فائیق آپ تو اتنے اچھے آفیسر اتنے سینئر آفیسر ہو کے ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں؟ آپ یہی سوچیں اگر میں ائیر فورس میں نا آتی تو آپکو کیسے ملتی پھر آپ مجھ سے شادی کیسے کرتے " شرارت سے اسنے آنکھیں گھمائی۔لیکن وہ سنجیدہ رہا۔۔!!

"سچ کہہ رہی ہوں فائیق ! اگر آپ مجھے میرے پیشن سے روکیں گے تو میں ویسے بھی مر جاوں گی۔آپ جانتے ہیں ائیر فورس میں میری جان ہے تو کیا آپ چاہیں گے کہ میرے پیشن سے دوری مجھے مار دے؟" وہ اب سنجیدگی سے آنکھوں میں سوال لیئے اسے پوچھ رہی تھی۔۔!!

فائیق نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑے اور غصے سے اسے دیکھا۔۔!!

"یہ جو تم مرنے مارنے کی باتیں کرتی ہو نا یقین مانو کسی دن ضائع ہق جاو گی میرے ہاتھوں " اسکے غصے پہ وہ زور سے ہنس دی۔۔!!

"ڈانٹ لیں اب مجھے آپ سے اتنا سا بھی ڈر نہیں لگتا " اسنے ہنستے ہوئے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور انگشت شہادت کو ملا کے چٹکی بنائی۔۔!!

فائیق خفگی سے نگاہ پھیر گیا۔۔!!

"اچھا اوکے نا سوری آئندہ ایسی کوئی بات نہیں کروں گی پر آپ بھی پرامس کریں کہ آپ آئندہ ایسا کچھ نہیں سوچیں گے " اسنے اسکے سامنے ہاتھ پھیلایا۔فائیق نے ایک نظر اسکی شفاف ہتھیلی کو دیکھا۔پھر دونوں ہاتھ سینے پہ باندھ کے صوفے کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پرامس تو نہیں کر رہا لیکن کوشش کروں گا " وہ سامنے دیکھتا سنجیدگی سے بولا۔رائمہ نے منہ بنا کے اسے دیکھا پھر غصے سے دونوں بازو اسکی گردن میں ڈال کے اسے اپنی جانب کھینچا۔نا چاہتے ہوئے بھی فائیق ہنس دیا۔۔۔!!

"کر رہے ہیں پرامس یا نہیں ؟ "

"نہیں نہیں نہیں " وہ مسکراہٹ دبائے قطعی انداز میں بولا۔رائمہ نے روہانسی ہو کے اسے دیکھا پھر غصے سے صوفے سے اٹھ کے کمرے کی جانب قدم بڑھائے۔اور ااتھ ساتھ غصے کا اظہار بھی برابر بولتے ہوئے کر رہی تھی۔۔!

"فائیق آپ آپ بہت تنگ کرتے ہیں مجھے ، کوئی بات نہیں مانتے میری آپ نے اس لیئے شادی کی تھی کہ مجھے ایسے تنگ کریں " فائیق بھی اٹھ کے اس کے پیچھے ہو لیا۔وہ اب اپنی واچ اتار کے ڈریسنگ پہ رکھ رہی تھی۔اپنے پیچھے موجود فائیق کو بالکل نظر انداز کیا گیا۔۔!!

"یار ظالم لڑکی کسی اور کی بھی بات سن لیا کرو۔اچھا نا پرامس آئندہ ایسا کچھ نہیں سوچوں گا ۔کیونکہ میں جانتا ہوں ہمارا اور آسمان کا ساتھ ہمیشہ کا ہے۔اور ایک پائلٹ کو اگر زمین تک محدود کر دیا جائے تو وہ واقعی زندہ نہیں رہ سکتا۔اسی لیئے تو کسی نے کیا خوب کہا ہے۔۔۔

سمجھتا ہے تو راز ہے زندگی

فقط زوق پرواز ہے زندگی

فریبِ نظر ہے سکون و ثبات

تڑپتا ہے ہر زرہِ کائنات

ٹھہرتا نہیں کاروانِ وجود

کہ ہر لحظہ ہے تازہ شانِ وجود

سمجھتا ہے تو راز ہے زندگی

فقط زوقِ پرواز ہے زندگی

بہت اس نے دیکھے ہیں پست و بلند

سفر اس کو منزل سے بڑھ کر پسند

سفر زندگی کے لیئے برگ و ساز

سفر ہے حقیقت ،ہزار ہے مجاز

وہ اسے بانہوں کے حصار میں لیئے کہہ رہا تھا۔اور وہ اپنا سر اسکے سینے پہ ٹکائے اسے سن رہی تھی ۔وہ دونوں بنے ہی ان فضاوں کو تسخیر کرنے ، ان ہواوں سے باتیں کرنے ، ان گھٹاوں کو چیرنے

کے لئیے تھے۔اور بے شک وہ دونوں اس جملے کی گہرائی کو دل میں اتارتے تھے۔۔۔فقط زوقِ پرواز ہے زندگی۔۔!!

........ختم شد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com